آغا میر نصیر خان احمدزئی بلوچ

بلوچی لوَذ راہبند

بلوچی گرامر



بلوچی اکیڈمی کوئٹہ



ملک محمد پناہ مرحوم، وائس چیئرمین بلوچی اکیڈمی کوئٹہ

گرامی قدر ملک محمد پناہ "مرحوم"
کا میں انتہائی ممنون ہوں جنہوں
نے اس کتاب کو ترتیب دینے
میں جہاں میری رہنمائی کی وہاں
اس کتاب پر نظر ثانی بھی کی۔
آغا میر نصیر خان احمد زئی

بلوچی لوٗذ راہبند

بلوچی گرائمر

مصنف

آغا نصیر خان احمد زئی بلوچ (بی اے)

بلوچی اکیڈمی کوئٹہ

[illegible]

اولی بار — دسمبر ۱۹۸۱ء

واگمک — پنچ صد

شنگ کنوک — بلوچی اکیڈیمی کوئٹہ

چھاپ جاہ — قلات پریس کوئٹہ

بہا — [illegible] 100

ابواب کی فہرست   بہرائی لڑہ

صفحہ
تاکدبیم

دیباچہ

زیرِ نظر کتاب - بلوچی زبان کی گرامر یا صرف و نحو کی د
ایڈیشن ہے - پہلی ایڈیشن ۱۹۶۰ء میں چھاپا گیا تھا - چونکہ پہلے ا
کی تمام کاپیاں ختم ہو چکی ہیں - اور اس کی مانگ دن بدن بڑھ رہ
لہٰذا دوسرا ایڈیشن اسی مطلب کو پورا کرنے کے لئے لکھا گیا ہے
جیسے کہ پہلے ایڈیشن کے دیباچے میں عرض کیا گیا تھا - کہ کسی
کو سیکھنے کے لئے یہ امر ضروری ہے - کہ سیکھنے والے کو -
زبان کی صرف و نحو سے کماحقہٗ واقفیت حاصل کرنا چا
چونکہ بلوچی اور براہوئی زبانوں کو سیکھنے کے لئے - کوئی مست
مفید صرف و نحو کی کتاب موجود نہیں تھا - لہٰذا اس وقت کا اح
کرتے ہوئے میں نے بلوچی اور براہوئی زبانوں کی صرف و نحو
کی ترتیب و تسوید کا سلسلہ شروع کیا - گو کہ انگریزی دور
انگریز عالموں نے ان زبانوں کے متعلق کافی تحقیق کی ہے - گ
سب علم و نحو کے قواعد سے خالی ہیں - اگر کہیں کچھ قواعد کا تذکر
وہ اتنی کافی نہیں - کہ ان زبانوں کے سمجھنے اور سیکھنے میں

خاص مدد مل سکے۔

پہلے ایڈیشن میں بلوچی اور براہوئی زبانوں کے صرف ونحو کو یکجا طور پر جمع کرنے کی۔ اس بنا پر کوشش کی گئی تھی۔ کہ مرکزی بلوچستان میں رہنے والے تمام بلوچ قبائیل دونوں زبانوں کو بطور مادری زبان کے استعمال کرتے ہیں۔ اور یہ اس علاقے کی خاص خصوصیت ہے۔ اسی لئے پہلی ایڈیشن کے مسودے کو۔ چھاپنے سے پہلے جانچنے کے لئے۔ ملک محمد پناہ صاحب مرحوم۔ وائس چیئرمین بلوچی اکیڈیمی کی خدمت میں۔ پیش کیا گیا تھا۔ جو میرے طرح دو زبان بولنے والے قبائلی گروہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ چنانچہ ملک موصوف نے ہماری درخواست کو شرف قبولیت بخش کر۔ پہلے ایڈیشن کی جانچ پڑتال کی۔ جسے بعد میں چھاپا گیا۔ میں ملک صاحب مرحوم کی اس کاوش کا تہ دل سے مشکور ہوں۔ اس دوسری ایڈیشن میں۔ بلوچی اور براہوئی کے صرف ونحو کے کتابوں کو جدا چھاپا جا رہا ہے۔ اس کی وجوہات یہ ہیں۔ پہلے تو اس ایڈیشن میں طرز تحریر پہلے ایڈیشن سے بالکل مختلف ہے۔ دوسری کہ قواعد کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ تیسری کہ۔ مثال زیادہ سے زیادہ دی گئیں ہیں۔ تاکہ سیکھنے والے کو ان زبانوں کے سیکھنے میں کوئی کمی محسوس نہ ہو۔ اس صورت میں اگر دونوں کتابوں کو یکجا کرکے۔ ایک کتاب کی صورت میں چھاپا جائے۔ تو کتاب کی ضخامت کے بڑھنے کا قوی امکانات ہیں۔ ممکن ہے۔ قارئین صاحبان کی اکتاہٹ کا سبب بنے۔ دلچسپی سے کتاب کو نہ پڑھیں۔ آخیر میں براہوئی اور بلوچی

زبانوں سے دلچسپی رکھنے والے صاحب علم و ذوق حضرات کی خدمت میں یہ گذارش کروں گا۔ کہ اگر اس کتاب کا بغور مطالعہ کرنے کے بعد اُن کو اس میں کچھ خامیاں معلوم ہوں تو از راہ نوازش مجھے ضرور مطلع فرمائیں۔ تاکہ آئندہ ایڈیشن شائع ہونے کے وقت ان خامیوں کا ازالہ کیا جا سکے۔

نیک تمناؤں کے ساتھ
نصیر خان احمدزئی بلوچ
۱۸، سریاب روڈ۔ کوئٹہ

اولی در — پہلا سبق

اولی بند — پہلا حصّہ

چند ضروری اصطلاحات

آب یا حَرپ / حروف: یہ وہ تحریری علامات ہیں۔ جو ہم اپنے منہ سے نکلنے والی مختلف آوازوں کے لئے مقرر کرتے ہیں۔

مثلاً = ا ۔ ب ۔ ج ۔ د ۔ وغیرہ ۔

آبانی رِد بند / حروف تہجی: (ا) سے ے کر (ی) تک حروف کی عام ترتیب کو حروف تہجی کہتے ہیں۔

مثلاً = ا، ب، پ، ت، ٹ، ج، چ، ح، خ، وغیرہ

تـوُذ / لفظ: مختلف حرفوں کے مجموعے کو لفظ کہتے ہیں۔ مثلاً "سُنگ" ایک لفظ ہے۔ جو حروف (س، ن، گ) سے مل کر بنا ہے۔ اور انہی تینوں حروف کا مجموعہ ہے

جوڑینوک یا کشتاب / اعراب یا حرکات: یہ حرکات تین ہیں۔ زَبَر، زیر، پیش یہ علامات یوں لکھی جاتی ہیں۔

(۱) (زَبَر یا فتحہ = ـَـ) یہ علامت حرف کے اوپر لکھی جاتی ہے۔ مثلاً = (جبَر) یہ معنی (کپڑا)

(۲) (زیر یا کسرہ = ـِـ) یہ علامت حرف کے نیچے لکھی جاتی ہے۔

مثلاً (ڈِ بہ) بہ معنی (کھُرڈرا)

(۳) (پیش یا ضمہ ءُ) یہ علامت حرف کے اوپر چھوٹے واو کی صورت میں لکھی جاتی ہے۔

مثلاً = (مُج) بہ معنی (دھُند)

کَشّابی / مُتحرک ہر وہ حرف جس پر کوئی حرکت ہو گی۔ مُتحرک کہلائے گا۔ نیچے دیئے ہوئے۔ الفاظ کے پہلے حروف مُتحرک ہیں۔

مثلاً = جبَر۔ (کپڑا)۔ زبَر۔ (کھُردرا)۔ مُج۔ (دھُند)

اوشلوک / ساکن وہ ہر حرف جس پر حرکت یا علامت نہ ہو۔ اور اُس کے ماقبل (پہلا حرف) حرف مُتحرک ہو۔ اسے ساکن کہتے ہیں

مثلاً = گَپ بہ معنی (بات)

حرف (گ) مُتحرک اور حرف (پ) ساکن ہے۔

اوشتانکی / سکُون سکون کے نشان کو جزم کہتے ہیں۔ جو اوندھا دال نما (ہ) نشان ہوتا ہے۔ یہ اس حرف پر لگایا جاتا ہے۔ جس پر حرکت کی علامت نہ ہو۔

مثلاً = گَپْ (بات)

اوشتانک / موقوف اگر دو ساکن حروف اکٹھے ہو جائیں۔ تو دوسرے ساکن حرف کو موقوف کہتے ہیں۔

مثلاً = کَسْتْ۔ (دشمنی) گشت کے لفظ میں۔ دوسرا حرف (س) ساکن اور (ت) موقوف کہلائے گا۔

دیمی
ماقبل

وہ حرف جو دوسرے حرف سے پہلے ہو۔ اُسے ماقبل کہتے ہیں۔
مثلاً = لفظ (جُبر) میں حرف (ر) کا ماقبل (ج) ہے۔

رندی
مابعد

وہ حرف جو پہلے حرف کے بعد واقع ہو۔ اُسے مابعد کہتے ہیں۔
مثلاً لفظ (بُز)۔ (بکری) میں حرف (ز) حرف (ب) کا مابعد ہے۔

دوکشابی
تنوین

جب کسی حرف کے آخر میں۔ دو زبریں دو زیریں یا دو پیش آئیں۔ اور اِن سے نون کی آواز پیدا ہو۔ اسے تنوین کہتے ہیں۔ تنوین ہمیشہ عربی الفاظ پر آتی ہے۔
مثلاً = فعلاً۔ نسلاً۔ قولاً وغیرہ

دوگشتانی
تشدید

ایک ہی حرف کو دو مرتبہ یا دوبار باہم ملا کر۔ پڑھنے کو عربی میں تشدید اور بلوچی میں (دوگشتانی) کہتے ہیں۔ علامت تشدید کو (ّ) شد کہتے ہیں۔
مثلاً = پَڈّک (پروانہ)۔ کَڈّگ (کنارہ)۔ رَبڑّ۔ (کیچڑ)
ان تینوں الفاظ میں (ربوڈ) مشدد ہیں۔

دراجُبکا
مد

یہ علامت جو بلوچی میں عموماً (الف) کے اوپر استعمال ہوتی ہے اُسے کھینچ کر پڑھا جاتا ہے۔ اس کی شکل یہ (ٓ) ہوتی ہے۔ اسے مد کہتے ہیں۔
مثلاً = آس (آگ)۔ آپ (پانی)

اوستوک واؤ / واو مجہول: یہ وہ ساکن واؤ ہے۔ جس کے ما قبل یا پہلے حرف کی حرکت پیش نہ ہو۔
مثلاً = موکل (رخصت)۔ مووہ (مرثیہ)۔ گوش (کان)

مالوم واؤ / واؤ معروف: یہ وہ ساکن واؤ ہے۔ جس کے ما قبل یعنی پہلے حرف کی حرکت پیش ہو۔
مثلاً = مُود (بال)۔ گُرڑ (گرد)۔ بُوم (اُلّو) مُوک (مسام)

اوشتوک یے / یائے مجہول: یہ وہ ساکن (ی) ہے۔ جس کے ما قبل یعنی پہلے حرف کے نیچے زیر نہ ہو۔ اور کھل کر نہ پڑھی جائے
مثلاً = ڈیر (انبار)۔ سیر (رجا ہوا)۔ بیر (بدلہ)

مالوم (یے) / یائے معروف: یہ وہ ساکن (ی) ہے۔ جس کے پہلے حرف کے نیچے زیر ہو۔ اور کھل کر پڑھی جائے۔
مثلاً = شِیر (دودھ) سِیر (شادی)۔ مِیر (امیر)

چیریں (ہا) / ہائے مختفی: یہ وہ (ہ) ہے۔ جو صاف طور پر پڑھنے میں نہ آئے۔ بلکہ صرف اپنے حرف کی حرکت کو ظاہر کرنے
مثلاً = جامہ (قمیص) شانہ (کنگھی)

پڑینگ / حذف: عبارت میں سے کسی لفظ کو یا لفظوں میں سے۔ کسی حرف کے گرا دینے کو حذف کہتے ہیں۔

مثلاً = پونسر (ناک) سے پوز (ناک)
بُونسر (تھوتھنی) سے بُوز (تھوتھنی)
دست گٹ (مصروف) سے دسگٹ (مصروف)

پہلے دو حروف کی درمیانی (ن) اور تیسرے حرف کی درمیانی (ت) کو حذف کر دیا گیا ہے۔

لوڑ گوڑ / اَدغام: دو ہم مخرج یا ہم جنس حروف کو ملا کو پڑھنے کو اَدغام کہتے ہیں۔

مثلاً = بَدتر - (خراب تر) سے بَتّر (خراب تر)
شَرتر - (اَچھا) سے شَتّر (اَچھا)

بدل بیوک / حروف عامل: یہ وہ حروف ہیں، جن کی وجہ سے کلمات کے آخر میں کچھ تبدیلی عمل میں آتا ہے۔ جیسے حروف ندا

مثلاً = خدا سے خدایا
= کریم سے کریما

صیغہ / وڑسورت: لفظ کی ہیئت یا ساخت کو کہتے ہیں۔

لوُذ راہبند / علم صرف: یہ علم اُن قواعد سے متعلق ہے۔ جو ایک صحیح زبان کو وجود میں لاتے ہیں۔ جس کی وجہ سے ہم بلوچی زبان کو صحیح طور پر بول اور لکھ سکتے ہیں۔

آپ یا حروف زانتی / علم ہجا: یہ علم زبان کی اَبجد اور اعراب کے متعلق ہے۔ اور اِنہی کی ماسیت اور موزونیت کو بیان کرتا ہے۔ اور حروف کو ملا کر۔ اُن کے تلفظ کرنے کے انداز کو بیان کرتا ہے۔

اولی در — پہلا سبق

دومی بند — دوسرا حصہ

بلوچی زبان کے رسم الخط کے لئے اب تک کوئی نئے حروف تہجی وضع نہیں کئے گئے ہیں۔ اس میں عربی و فارسی ہی کے تیس حروف تہجی استعمال ہوتے ہیں۔ ان میں سے تین عربی زبان کے تین ہندی کے اور بقایا چوبیس حروف فارسی زبان کے ہیں۔

۱۔ فارسی زبان کے حروف = ا، ب، پ، ت، ج، چ، ح
د، ر، ز، ژ، س، ش، غ، ف، ک، گ، ل، م، ن
ں، و، ہ، ی۔

۲۔ عربی زبان کے حروف = ذ۔خ۔ ء

۳۔ ہندی زبان کے حروف = ٹ۔ ڈ۔ ڑ

عربی زبان کے مندرجہ ذیل سات حروف۔ بلوچی الفاظ میں استعمال نہیں ہوتے۔ مگر عربی الفاظ کو لکھنے کی غرض سے استعمال کئے جا سکتے ہیں جو یہ ہیں۔

ث۔ ص۔ ض۔ ط۔ ظ۔ ع۔ ق

مندرجہ بالا تفصیل بیان کرنے کے بعد۔ بلوچی رسم الخط کے مستعمل تیس حروف تہجی کی شکلیں اور آوازیں نیچے بیان کی جاتی ہیں

حروف تہجی کی علامت	تلفظ حرف	حروف تہجی کی علامت	تلفظ حرف
۱- ا	اَلِف	۱۷- س	سین یا سا
۲- ب	بے یا با	۱۸- ش	شین یا شا
۳- پ	پے یا پا	۱۹- غ	غین یا غا
۴- ت	تے یا تا	۲۰- ف	فے یا فا
۵- ٹ	ٹے یا ٹا	۲۱- ک	کاف یا کا
۶- ج	جیم یا جا	۲۲- گ	گاف یا گا
۷- چ	چے یا چا	۲۳- ل	لام یا لا
۸- ح	حے یا حا	۲۴- م	میم یا ما
۹- خ	خے یا خا	۲۵- ن	نون یا نا
۱۰- د	دال یا دا	۲۶- و	واؤ یا وا
۱۱- ڈ	ڈال یا ڈا	۲۷- ء	ہمزہ یا
۱۲- ذ	ذال یا ذا	۲۸- ہ	ہے یا ہا
۱۳- ر	رے یا را	۲۹- ی	یے یا یا
۱۴- ڑ	ڑے یا ڑا	۳۰- ے	یے یا یا
۱۵- ز	زے یا زا		
۱۶- ژ	ژے یا ژا		

نوٹ ۱۔ بلوچی حروف تہجی میں نون غنہ بھی ایک حرف شمار ہوتا ہے ۔یعنی وہ نون جو ناک سے پڑھا جائے ۔ اس کی خاص شکل یوں ہوتی ہے ۔ (ں) اس کی آواز ناک سے نکالی جاتی ہے۔ اس کے درمیان میں نون کی طرح نقطہ نہیں ہوتا۔ بلوچی زبان میں یہ حرف کسی لفظ کے آغاز میں نہیں آتا ۔ بلکہ دیگر حروف کے درمیان یا اخیر میں آتا ہے ۔

مثلاً پونسر (ناک)۔ گرانٹز (نتھنے)

گوانٹز (گز پیانہ)۔ شنز (کانٹے دار بوٹی)

مرد ماں (مردم کی جمع) نندان (بیٹھتا ہوں)

دومی در — دوسرا سبق

بلوچی زبان کی حرکات یا اِعراب

جیسے پہلے بیان کیا جا چکا ہے ۔کہ حروف کو ملانے کے لئے کچھ علامات استعمال کی جاتی ہیں ۔ جنہیں اردو زبان میں حرکات یا اعراب کہتے ہیں ۔اور انہی علامات کو بلوچی میں (جور ڑینوک) یا کشّاپ کہا جاتا ہے ۔ بلوچی زبان میں ان حرکات کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے ۱۔ چھوٹی آواز والی حرکات ۲۔ لمبی آواز والی حرکات ۔چھوٹی آواز والی حرکات کو تلفظ کرتے وقت ۔آواز کو کھینچنا نہیں پڑتا ۔جبکہ لمبی آواز والی حرکات کو تلفظ کرتے وقت ۔ آواز کو کھینچنا پڑتا ہے ۔

نیچے انہی اعراب کا نقشہ دیا جاتا ہے ۔تاکہ بلوچی زبان سیکھنے والوں کو آسانی رہے ۔

گونڈ تواریں جور ڑینوک — چھوٹی آواز کی حرکات

بلوچی اعراب	قسم اعراب	مثال	اردو کے ہم وزن الفاظ
= A	چھوٹی آواز کا زَبَر	اَہچ ۔ سے اَت ۔ تھا	اَب رَب

		وَپ ۔ منہ کَپ ۔ آدھا	جَب کَب
ِ I	چھوٹی آواز کا زیر	پِس ۔ باپ گِس ۔ گھر اِنت ۔ ہے کِشک ۔ پگڈنڈی	اِس جِس اِن عِشق
ُ u	چھوٹی آواز کا پیش	پُش ۔ پھول ٹُل ۔ مینار رُج ۔ دھند ہُح ۔ سب	پُل گُل مُجھ تُم
	لمبی آواز کی حرکات = ڈرلج تواریں جوڑنوک		
آ AA	لمبی آواز کا زبر	آس = آگ آف = پانی آج = ہاتھی دانت آسک = ہرن	آگ آپ آج آن
ی EE	لمبی آواز کا زیر	رشیر = دودھ	کھیر

		رِپیر = بڈھا رِیک = لکیر رِینگ = گنا	اَمِیر لَکِیر فَقِیر
ُو oo	لمبی آواز کا پیش یا واؤ معروف	بُوُد = بال بُوُز = تھوتھنی بُوُچ = تنکا بُوُر = ذرّہ	پھُول بھُول مُول جھُول
و o	گول آواز کا واؤ یا واؤ مجہول	کور = اندھا بور = نسواری رنگ گول = سراب گون = ساتھ	گول کوس بول تول

نوٹ = واؤ مجہول کو گول واؤ اس لئے بیان کیا گیا ہے۔ کہ جب یہ حرف لفظ کے درمیان آئے۔ تو اِس لفظ کو تلفظ کرتے وقت منہ کو گول کر کے آواز نکالی جاتی ہے۔

شد :۔ شد کے بارے میں پہلے بیان ہو چکا ہے۔ کہ ایک جنس کے دو حرف کو باہم ملا کر پڑھنے کو تشدید کہتے ہیں اور اُس کی علامت کو شد کہتے ہیں۔ جس کی یہ صورت (ـّـ) ہوتی ہے۔

بلوچی اعراب	قسم اعراب	مثال	اردو کے ہم وزن الفاظ
ّ / NN	شد	گُرّتگ = کنارہ بُنّک = دادی۔ نانی گِرّی = لئی کا درخت کُجّڑ = کپڑا	چھلاّ پلاّ مُلاّح بلاّ

دو حروف علت کی ملی ہوئی آواز

جب دو حروف علت مل کر۔ آواز پیدا کرتے ہیں۔ تو انکو انگریزی گرامر کی اصطلاح میں (DIPTHONG) کہتے ہیں۔ اس قسم کے بلوچی الفاظ کا چارٹ نیچے دیا گیا ہے۔

بلوچی اعراب	دو حرفی اعراب	مثال	اردو کے ہم وزن الفاظ
َ وٗ / AU	دو حرفی اعراب	گَوْر = ندی جَوْز = اَخروٹ اَوْر = بارش اہوپ = بیماری	کوَن اَوْر غوَر دَوْر
َ ـ ٗ / ی / AI		شَیْر = اشعار خَیْر = امن مَیْل = تماشا	مَیل بَیل سَیر

		اَیُب = عیب	عیٔب
ے / ی / EI		لیزُگ = میل سیئُر = رہا ہوا خیئُل = فرقہ لُیگار = میلا	

بلوچی زبان کے لہجے

(۱) بلوچی زبان کے دو لہجے ہیں۔ مغربی لہجہ و مشرقی لہجہ دونوں لہجوں میں باز الفاظ کے تلفظ کرنے میں فرق ہے۔ مگر تبدیلیٔ تلفظ سے لفظ کے معنی پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔ مندرجہ ذیل الفاظ کو مغربی اور مشرقی لہجوں میں اس طرح تلفظ کرتے ہیں۔ نیچے دیا ہوا چارٹ ملاحظہ ہو۔

حروف (و) اور (ی) کی تبدیلی۔

مشرقی لہجے میں حرف (و) کے بجائے حرف (ی) استعمال ہوتا ہے

مغربی لہجہ	مشرقی لہجہ	بلوچی لفظ کی اردو معنی
آرُونک	آرینک	مسوڑہ
دُسنُونک	دُستینک	کنگن
رُوملاس	رِیملاس	برملا

مُوڈ	میڈ	بال
سُوَر	سیر	شادی
اِستُون	اِستین	بادل
زُوَرگ	زِیرَگ	اُٹھانا
دُمبُورہ	دَمبیرہ	طنبور
خاتون	خاتین	عورت
وَسُو	وَسی	ساس۔ خوش دامن
تُرُو	تِری	خالہ یا پھوپی
حُوَرت	حیرت	چھوٹا
زُوم	زیم	بچھوڑ
حُور	حیر	حوُر

(۲) مغربی اور مشرقی لہجوں میں دوسرا فرق یہ ہے۔ کہ بعض الفاظ میں مشرقی لہجہ بولنے والے (غ۔ ف۔ ش۔ ژ۔ خ۔ ث۔ ی) کے حروف کا استعمال کرتے ہیں۔ اور انہی الفاظ میں مغربی لہجہ بولنے والے، مندرجہ بالا حروف کے بجائے (گ۔ پ۔ چ۔ ج۔ ک۔ س۔ ت۔ د) استعمال کرتے ہیں۔ حروف کے ان تغیر و تبدل سے الفاظ کے معنی نہیں بدلتے۔ حرف (و) اور (ی) کی تبدیلی کے حروف کے تلفظ کا چارٹ اوپر بیان کیا جا چکا ہے۔ اس قسم کے دیگر حروف کی تبدیلی کے چارٹ نیچے دیئے جاتے ہیں۔ ملاحظہ ہوں۔

مغربی لہجہ میں حرف کا استعمال	مغربی لہجہ	لفظ کا اردو معنی	مشرقی لہجہ	مشرقی لہجہ میں حرف کا استعمال
۲ (گ)	وَرَگ	کھانا	وَرَغ	(غ)
	نِندَگ	بیٹھنا	نِندَغ	
	گُشَگ	کہنا	گُشَغ	
	جَنَگ	مارنا	جَنَغ	
	وَسپگ	سونا	وَسپغ	
	رُمبَگ	دوڑنا	رُمبَغ	
	گِندَگ	دیکھنا	گِندَغ	
(۳) (پ)	آپ	پانی	آف	(ف)
	دَپ	منہ	دَف	
	شَپ	رات	شَف	
	تَپ	بخار	تَف	
	لاپ	پیٹ	لاف	
۴ (و)	زوُر	اُٹھاؤ	زیر	(ی)
	دُور	دُور	دیر	
	سُور	شادی	سیر	
	حورُت	چھوٹا	حیرت	
	مُود	بال	مید	

مغربی لہجہ میں حرف کا استعمال	مغربی لہجہ	لفظ کا اردو معنی	مشرقی لہجہ	مشرقی لہجہ میں حرف کا استعمال
۵ (چ)	مَرَوچی	آج	مروشی	(ش)
	رو پچ	دن	روشن	
	چہ	سے	شہ	
	نیم روچ	دوپہر	نیم روش	
	شُوچن	سوئی	سیشن	
(۶) (ج)	واجہ	آقا	واژہ	(ژ)
	واج	رفتار	واژ	
	بوجگ	کھولنا	بوژگ	
(۷) (ت)	بُوتہ	ہو گیا ہے	بیشہ	(ش)
	کتہ	کیا ہے	کشہ	
		مارا ہے		
(۸) (ح)	بجن	کھولا	بخت	(خ)
	رَحت	پالان	رَخت	
(۹) (ک)	گنوک	پاگل	گنوخ	(خ)
	گوک	گائے	گوخ	

مہروک	مرُدہ	مہروخ	
کنوک	کرنے والا	کنوخ	
جنوک	مارنے والا	جنوخ	

مشرقی لہجہ میں بعض الفاظ کو مختصر کر کے تلفظ کرتے ہیں۔ جو مغربی لہجہ میں مستعمل نہیں۔ چارٹ ملاحظہ ہو

مغربی لہجہ	مشرقی لہجہ	مشرقی لہجہ میں تلفظ کا اختصار
گوشیت	گوشیت	شیت ۔ (وہ کہتا ہے)
روگا اِنت	روغا اِنت	روغین ۔ (وہ جا رہا ہے)
کنگا اِنت	کنغا اِنت	کنغین ۔ (وہ کر رہا ہے)
نِشتنگ اِنت	نِشتغ اِنت	نِشتغین ۔ (وہ بیٹھا ہے)

سیمی در — تیسرا سبق

لوُذ / لفظ — زبان بامعنی الفاظ سے بنتی ہے۔ الفاظ کی دو قسمیں ہوتی ہیں ۱۔ کلمہ اور ۲۔ مہمل۔

ماناداریں لوُذ / کلمہ — الفاظ کا وہ مجموعہ۔ جس کے معنی سمجھ میں آئیں اسے کلمہ کہتے ہیں۔

جیسے = مُنی براسں شُت۔ میرا بھائی گیا۔
گوک شیر دَنت ۔ گائے دودھ دیتی ہے۔

بے ماناتیں لوٹز / مہمل — الفاظ کا وہ مجموعہ جس کے کوئی معنی نہ ہوں مہمل کہلاتا ہے۔
جیسے = براسں ۔ ما ۔ شُت
= دَنت ۔ گوک ۔ شیر

پِرد / فقرہ — صحیح طور پر۔ ترتیب دیئے ہوئے۔ بامعنی الفاظ کے مجموعے کو فقرہ کہتے ہیں۔

مثال ١۔ گوک لوگی ساہدارے انت } بامعنی فقرہ ہے۔
١۔ گائے ایک پالتو جانور ہے
١۔ اِنت ۔ لوگی سا بدارے ۔ گوک } بے معنی فقرہ ہے۔

٢۔ کچک در آدیں مردم ءَ سرا وکیت
٢۔ کُتا اجنبی آدمی کو دیکھ کر بھونکتا ہے } بامعنی فقرہ ہے
٢۔ وکیت۔ سرا مردم۔ کچکءَ ۔ درآدیں } بے معنی فقرہ ہے

٣۔ ڈگار جسکگا انت
٣۔ زمین ہل رہی ہے } بامعنی فقرہ ہے
٣۔ اِنت۔ ڈگار۔ جُسکگا } بے معنی فقرہ ہے

لوزانی ۔ آزا بلوچی زبان میں الفاظ کی آٹھ قسمیں ہیں۔
الفاظ کی قسمیں

۱۔ نام / اسم	۲۔ اِروزی نام / اسم ضمیر	۳۔ سفتی نام / اسم صفت
۴۔ کارگوئگیں نام / فعل	۵۔ کارسفتی نام / متعلق فعل	۶۔ نیام لوز / حرف رابطہ
۷۔ اوار لوز / حرف عطف		۸۔ توار لوز / حرف ندا

چارمی در — چوتھا سبق

اولی بند — حصّہ اول

نام / اسم — اِسم اُس لفظ کو کہتے ہیں۔ جس سے کسی انسان۔ جانور۔ جگہ۔ یا چیز کا نام سمجھا جائے۔ لفظی معنوں کے اعتبار سے اسم کی پانچ قسمیں ہیں۔

۱- کَس نام / اسم نکرہ

۲- خاص نام / اسم معرفہ

۳- گل نام / اسم جمع

۴- ہرداتی نام / اسم مادیہ

۵- حال نام / اسم کیفیہ

۱ کَس نام / اسم نکرہ — یہ اسم ایک ہی قسم کی مختلف چیزوں کا نام ہوتا ہے۔

مثال ۱- اُشتر (اونٹ) ۲- کُپشک (قمیص) ۳- پُل (پھول)

۴- کاٹار (خنجر) ۵- چم (آنکھ) ۶- مردم (آدمی)

۲- خاص نام / اسم معرفہ — یہ اسم خاص شخص یا جگہ یا چیز کا نام ہوتا ہے

۱- دل مراد = ایک خاص آدمی کا نام ہے۔

۲- ھنگول = ایک خاص دریا کا نام ہے۔

۳- ماران = ایک خاص پہاڑ کا نام ہے۔

۴- تُربَت = ایک خاص شہر کا نام ہے۔

خاص نام / اسم معرفہ — اس معرفہ کی پانچ قسمیں ہوتی ہیں۔

داتگیں نام
۱- خطاب

حکومتیں بعض دفعہ کچھ لوگوں کو ان کی خدمات کے صلے میں ایک اعزازی نام عطا کرتی ہیں۔ جسے خطاب کہا جاتا ہے۔ جیسے۔ نواب۔ شاناسی۔ سردار۔ میر میران

پرلبتگیں نام
۲- لقب

بعض دفعہ انسان ذاتی کردار کی مثبت یا منفی خصوصیت کی وجہ سے شہرت پاتا ہے۔ لوگ اُسے عزت بخشنے یا مذمت کرنے کی خاطر۔ ایک اعزازی یا مذموم نام سے موسوم کرتے ہیں۔ جسے لقب کہا جاتا ہے۔ جیسے۔ سرجار (جاں نثار)۔ زحم جن (شمشیرزن) جستہ پاد (بھگوڑا)۔ دَپ بلہ (منہ پھٹ)۔

شاہری نام
تخلص

وہ حضرات جو شاعری میں کمال رکھتے ہیں۔ اپنے اصلی نام کے علاوہ۔ اپنا ایک مختصر نام۔ اشعار میں استعمال کرنے کے لئے رکھتے ہیں۔ جسے تخلص کہتے ہیں۔
مثلاً = نقیبر۔ شاد۔ شاہین۔ سودائی۔ ناچار

زرتگیں نام
کنیت

دنیا میں مرد ہو یا عورت۔ اُن کے اصلی نام ہوتے ہیں۔ مگر بعض دفعہ وہ اپنے بچوں کے نام سے موسوم ہو جاتے ہیں۔ اِس قسم کے اسما کو کنیت کہتے ہیں۔
جیسے۔ لشکران ورپس (لشکراں کا ابو)
گرانازء ماس (گراناز کی امی)

زانگی نام
عرف

بعض دفعہ اِنسان اپنے اصلی نام کے علاوہ کسی اچھی یا بری وجہ سے۔ کسی دوسرے نام سے موسوم ہو جاتا

ہے۔ اس قسم کے نام کو عرف کہتے ہیں ۔

جیسے = کریم بخش سے کریی

گل محمد سے گلو

دلمراد سے دلو

زر خاتون سے زرتی

III ۲۔ کل نام / اسم جمع: یہ جاندار یا غیر جاندار چیزوں کے گروہ کا نام ہوتا ہے ۔

مثال = لشکر ۔ (فوج)

راج ۔ (قبیلہ)

ٹولک ۔ (طائفہ)

جنج ۔ (برات)

رمنگ ۔ (ریوڑ)

تِگ ۔ (اونٹوں کا گلہ)

گورُم ۔ (گائیوں اور بیلوں کا گلہ)

ٹکہ ۔ (گھوڑوں کا گلہ)

میگھ ۔ (دنبوں کا ریوڑ)

بزگل ۔ (بکریوں کا ریوڑ)

باہر ۔ (گدھوں کا گلہ)

زاگل ۔ (میمنوں کا ریوڑ)

رم ۔ (پرندوں کا غول)

کونگ ۔ (پرندوں کا غول)

جار ۔ (چڑیوں کی ڈار)

ہر ذاتی نام / اسم مادیہ: یہ اُن تمام مادی اشیا کا نام ہے۔ جن سے دوسری چیزیں بنائی جا سکتی ہیں ۔

جیسے = ۱۔ آرت (آٹا) = ۲۔ شیر (دودھ)

۳۔ دار (لکڑی) = ۴۔ آسِن (لوہا)

۵۔ سُہر (سونا) = ۶۔ زر (چاندی)

---

۵ V

حالی نام یہ وہ اسم ہے۔ جو کسی چیز کی وصف یا حالت۔ یا

اسم کیفیہ کیفیت کو ظاہر کرے۔

مثال= ۱۔ سَر پدی = (سمجھ) = وصف

۲۔ مُرزی = (بلندی) = وَصف

۳۔ دراجی = (لمبائی) = وَصف

۴۔ بے وسی = (مجبوری) = حالت

۵۔ ناداری = (مُفلسی) = حالت

۶۔ گلامی = (غلامی) = حالت

۷۔ ورنائی = (جوانی) = حالت

۸۔ ہال = (اکڑان) = کیفیت

۹۔ ببر = (بدلہ) = کیفیت

۱۰۔ خَندَگ = (ہنسنا) = کیفیت۔

دومی بند حصہ دویم

لفظ کے ترکیبی اعتبار سے اسم کی قسمیں

لفظ کے ترکیبی اعتبار سے اسم کی تین قسمیں ہیں۔

۱ بن لوٹذ / اسم مصدر

۲ دریکیتگیں نام / اسم مشتق

۳ کہنیں نام / اسم جامد

I ۱- بُن لوٹذ نام / اسم مصدر — یہ اسم صرف کام کے کرنے کو ظاہر کرتا ہے جس میں کام کے زمانے کا کوئی تعین نہیں ہوتا ہے بلوچی زبان کے مغربی لہجہ میں - اس کا آخری حرف (گ) ہوتا ہے - اور مشرقی لہجہ میں (غ)

مغربی لہجہ	مشرقی لہجہ	اردو معنی	مغربی لہجہ	مشرقی لہجہ	اردو معنی
وَرَگ	وَرَغ	کھانا	گِرَگ	گِرَغ	لینا
تَچگ	تَچغ	دوڑنا	پَٹگ	پَٹغ	تلاش کرنا
کُشگ	کُشغ	قتل کرنا	کَپگ	کَپغ	گرنا
آہگ	آہغ	آنا	خَندگ	خَندغ	ہنسنا
بَرَگ	بَرَغ	لے جانا	مِرَگ	مِرَغ	مَرنا
دَیگ	دَیغ	دینا	رَوگ	رَوغ	جانا
مِڑگ	مِڑغ	لڑنا	وَسپگ	وَسپغ	سونا
جَنگ	جَنغ	مارنا	گِڈگ	گِڈغ	اونگھنا

II ۲- درکپتنگین نام / اسمِ مشتق — یہ اسم - اسم مصدر سے نکلتا ہے۔ اس کی پانچ قسمیں ہیں۔

(i) کنوک / اسم فاعل (ii) بیوک / اسم مفعول (iii) جاہی نام / اسم ظرف

(iv) اسبابی نام / اسم آلہ (v) بُن لوذ؛ حاسل / حاصل مصدر

---

i کنوک نام / اسم فاعل — یہ وہ اسم ہے۔ جو کام کرنے والے کو ظاہر کرتا ہے۔ اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ مصدر کے آخری حرف کو جو (گ یا غ) ہوتا ہے۔ اُسے گرا کر اس کی جگہ پر لفظ (وک) لگایا جاتا ہے۔

مثال =

بُن لوذ (اسم مصدر)	کنوک نام۔ (اسم فاعل)	اردو معنی
کُشنگ (قتل کرنا)	کُشوک =	قاتل۔ قتل کرنے والا
نبیسنگ (لکھنا)	نبیسوک =	نویسندہ۔ لکھنے والا
گُرُفنگ (بُنتا)	گُرُفوک =	بُننے والا
جنگ (بھاگنا)	جہوک =	بھگوڑا۔ بھاگنے والا
وَرگ (کھانا)	وَروک =	پیٹو۔ کھانے والا
مڑگ (لڑنا)	مڑوک =	جنگجو۔ لڑنے والا

گُشنگ (کہنا)	گشُوک =	راوی۔ کہنے والا

(ii) بیوک نام / اسم مفعول : یہ وہ اسم ہے۔ جس پر کسی فعل کا اثر واقع ہو۔ اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ مصدر کے آخری حرف کو جو (گ یا غ) ہوتا ہے۔ دور کرکے اس کی جگہ پر (گیں) کے لفظ کو لگایا جاتا ہے۔ تو اسم مفعول بنتا ہے۔

بُن لوز۔ (اسم مصدر)	بیوک نام۔ (اسم مفعول)	اردو معنی
کُشنگ = (قتل کرنا)	کُشتگین	مقتول۔ قتل کیا گیا
شوشنگ = (فروخت کرنا)	شوشتگیں۔	بکا ہوا۔ فروخت شدہ
سوچگ = (جلانا)	سوتگین	سوختہ۔ جلا ہوا
گُونگ = (بننا)	گوفتگین	بُنا ہوا۔
جنگ = (مارنا)	جتگین	پٹا ہوا۔
وَرگ = (کھانا)	وارتگیں	کھایا ہوا۔
دِرّگ = (پھاڑنا)	دِرتگیں	پھٹا ہوا

(iii) جاہی نام / اسم ظرف : یہ اسم کام کے وقت یا جگہ کو ظاہر کرتا ہے۔

مثال:۔

بُن لوز۔ (اسم مصدر)	جاہی نام (اسم ظرف)	اردو معنی
دست شودگ (ہاتھ دھونا)	دَست شود	ہاتھ دھونے کا برتن

دان چوپگ = (اناج کو کوٹنا)	دان چوب	اوکھلی
گیچگ = (چھاننا)	گیچن	چھاننی

(۱۷) **اسبابی نام / اسم آلہ** :- یہ اسم کام کے کرنے کے وسیلہ کو ظاہر کرتا ہے اسکے بنانے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ مصدر کے آخری حرف کو جو (گ یا غ) ہوتا ہے۔ اُسے دور کر کے اس کی جگہ پر حرف (ہ) کی ایزادی کی جاتی ہے ۔

مثال =

بُن لوَ ذُ = (اسم مصدر)	اسبابی نام اِسم آلہ	اُردو معنی
روپگ = (جھاڑو دینا)	روپہ	جھاڑو
تاپگ = (سینکنا)	تاپہ	توا
سُمبگ = (سوراخ کرنا)	سُمبہ	برما
پکھ کنگ = (ناپنا)	پکھ	ناپ
داغ دیگ = (داغ دینا)	دازن	داغنے کا لوہا

(۷) **بُن لوَ ذُ ءِ حاصل / حاصل مصدر** :- یہ اسم مصدر کی حالت یا کیفیت کو ظاہر کرتا ہے ۔

بُن لوَ ذُ ۔ (اسم مصدر)	بن لوَ ذُ ءِ حاصل (حاصل مصدر)	اردو معنی
گندگ = (دیکھنا)	گندک	ملاقات

آزمائینگ = (آزمانا)	آزمات	آزمائش
رُمائگ = (فرمان کرنا)	رُمات	فرمان
چکاسگ = (امتحان لینا)	چکاس	امتحان
رُمبگ = (دوڑنا)	رُمب	دوڑ

III ۲ **کہنیں نام** / **اسم جامد** یہ وہ اسم ہے۔ جو مصدر سے نہیں بنتا

مثال = (i) ماڑی = (محل) (v) دیم = (چہرہ

(ii) چم = (آنکھ) (vi) میچ = (میز)

(iii) گس = (گھر) (vii) کاتار = (خنجر)

(iv) پونز = ناک) (viii) زحم = (تلوار)

سیمی بند — تیسرا حصہ

حساب پکّ / **اسم عدد** یہ وہ اسم ہے۔ جو کسی اسم کی تعداد کو ظاہر کرتا

(i) اسم اگر ایک چیز ہو۔ تو اُسے کہتے ہیں۔ (یک یعنی واحد۔

(ii) اسم اگر ایک چیز سے زیادہ ہو۔ تو اُسے کہتے ہیں یعنی جمع

بلوچی زبان میں واحد سے جمع بنانے کا طریقہ

بلوچی زبان میں واحد سے جمع بنانے کے دو طریقے ہیں۔

أ **اولی وڑ — پہلا قاعدہ** اسم واحد کے بعد (آن) کا لفظ بڑھانے سے اسم جمع بن جاتا ہے۔

بدنءِ آزاہانی نام — (جسم کے اعضا کے نام)

یک = (واحد)	باز = (جمع)	یک = (واحد)	باز = (جمع)
سَر (سر)	سَران = (سروں)	زُبان = (زبان)	زُبانان = (زبانیں)
سَفر (سر)	سَفر = (سروں)	گُرزن = (گردن)	گُردنان = (گردنیں)
دَست (ہاتھ)	دَستان = (ہاتھوں)	چَم = (آنکھ)	چمان = آنکھیں
گوش (کان)	گوشان = (کانوں)	پونز = (ناک)	پونزان = (ناکوں)
دیم (چہرہ)	دیمان = (چہرے)	دَپ = (منہ)	دَپان = (منہوں)
مُوک (بال)	مُودان = (بالوں)	دَنتان = (دانت)	دَنتانان = (دانتوں)
مید (بال)	میدان = (بالوں)	پاد = (پاؤں)	پادان = (پاؤں)
بانک (بازو)	باسکان = (بازوؤں)	لنک = (انگلی)	لنکُکان = انگلیاں
گوڈ (گھٹنا)	گوڈان (گھٹنے)	کوپگ = (کندھا)	کوپگان = (کندھے)
سرین (کمر)	سرینان = (کمریں)	ران = (ران)	رانان = (رانیں)
مسک (کندھے کی پشت)	مسکان (کندھوں کی پشت)	پُشت = (پیٹھ)	پُشتان (پیٹھیں)
سُرونک (کہنی)	سُرونکان (کہنیاں)	گُٹ = (گلا)	گُٹان (گلے)
بُرولانک (آبرو)	بُروانکان (آبروؤں)	پیشانی = (ماتھا)	پیشانیان (ماتھے)
ذیل (ناخن)	ذیلان (ناخنوں)	گرانز = (تھنا)	گرانزان (تھنے)
ریش (داڑھی)	ریشان (داڑھیاں)		
برُوت - مونچھ	بروتان (مونچھیں)	لاپ = (پیٹ)	لاپان (پیٹوں)

کَس وکامانی ناھم (رشتہ داروں کے نام)

یک = (واحد)	باز = (جمع)	یک = (واحد)	باز = (جمع)
پس یا پت (باپ) بلاس یا برات (بھائی)	پسان یا پتان ۔ باپوں براسان یا براتان (بھائیوں)	ماس یا مات (ماں) گہُار ۔ (بہن)	ماسان یا ماتان (مائیں) گہُاران (بہنیں)
زاماس یا زامات (داماد)	زاماسان یا زاماتان (دامادوں)	جنک ۔ (لڑکی)	جنکان ۔ (لڑکیاں)
ترُدُ یا تری (خالہ یا پھوپھی)	ترُدان یا تریان (خالائیں یا پھوپھیاں)	پُچ (بیٹا)	پچان ۔ (بیٹے)
ناکوزاک (چچیرا بھائی۔) (ماموزاد بھائی)	ناکوزاکان (چچیرا بھائیوں۔) (ماموزاد بھائیوں)	نشار (بہو)	نشاران (بہوئیں)
ناکو ۔ (چچا یا ماموں)	ناکوان (چچاؤں ماموؤں)	پیرک (دادا یا نانا)	پیرکان (دادے یا نانے)
جَن (بیوی)	جنان ۔ (بیویاں)	مَرز (خاوند)	مرزان (خاوندوں)
بلک ۔ (دادی یا نانی)	بلکان ۔ (دادیاں یا نانیاں)	ہپوک (سوکن)	ہپوکان ۔ (سوکنیں)

دُبیکچ۔ (سالی یا نند)	دُسیکچان (سالیاں یا نندیں)	دُسرک (خُسر)	دُسرکان۔ (خسروں)
زاگ (بچہ)	زاگاں (بچے)	چُک (بچہ)	چُکان (بچے)
نواسگ (نواسہ یا پوتا)	نواسگان (نواسے یا پوتے)	بانک۔ (بیگم)	بانکان (بیگمات)

سابدارانی نام (جانوروں کے نام)

یک (واحد)	باز (جمع)	یک (واحد)	باز (جمع)
اسپ (گھوڑا)	اسپان (گھوڑے)	گوک (بیل)	گوکان (بیلوں)
بُز (بکری)	بُزاں (بکریاں)	حَر (گدھا)	حَران (گدھے)
پس (بھیڑ) سیاہ پس۔ (بکری)	پسان (بھیڑیں) سیاہ پسان (بکریاں)	اُشتر (اونٹ)	اُشتران (اونٹوں)
کُچک۔ (کتا) اسپے پس۔ (بھیڑ)	کُچکان (کتے) اسپے پسان (بھیڑیں)	بینگ (کتا)	بینگان (کتے)

شیر (شیر)	شیران (شیروں)	ڈگی (گائے)	ڈگیاں (گائیں)
میہی (بھینس)	میہان (بھینسیں)	گرگ (بھیڑیا)	گرگان (بھیڑیے)
روبا (لومڑی)	روباآن (لومڑیاں)	پاچن (بکرا)	پاچنان (بکرے)
آسک (ہرن)	آسکان (ہرنوں)	گڈ (پہاڑی بکری)	گڈان (پہاڑی بکریاں)
گرانڈ (مینڈھا)	گرانڈان (مینڈھے)	ڈاچی (اونٹنی)	ڈاچیاں (اونٹنیاں)
لاغ (گدھا)	لاغان (گدھے)	ہیڑو (نراونٹ)	ہیڑوان (نراونٹوں)
مزار (شیر)	مزاران (شیردل)	ہیل (ہاتھی)	ہیلان (ہاتھیوں)
ماڈن (گھوڑی)	ماڈان (گھوڑیاں)	زیان (گھوڑا)	زیانان (گھوڑے)

مُرغانی نام — پرندوں کے نام

یک (واحد)	از (جمع)	یک (واحد)	از (جمع)
جنگل - چڑیا	جنگلان (چڑیاں)	توتی (طوطا)	تونیان (طوطے)

بکوت (کبوتر)	بکوتان (کبوتروں)	بکورر (کبوتر)	بکورران (کبوتروں)
شاتُکی (قمری)	شاتُکان (قمریاں)	کردس (مُرغا)	کردسان (مُرغے)
نیکنک (مرغی)	نیکنکان (مُرغیاں)	بٹ - (بطخ)	بٹان (بطخیں)
باڑد (بیٹر)	باڑداں (بیٹریں)	کبک (چکور)	کبکان (چکوریں)
اَنج - (بطخ)	اَنجان (بطخیں)	گراگ (کوّا)	گراگان (کوّوں)
بانز - (باز)	بانزاں (بازوں)	چُکیپک (چوزہ)	چُکیپکان (چوزوں)
چوری (چوزہ)	چوریاں (چوزوں)	شاہین (شاہین)	شاہینان (شاہینوں)

دومی وڑ
دوسرا قاعدہ

اسم جمع بنانے کا دوسرا قاعدہ یہ ہے۔ کہ اگر اسم کا آخری حرف (ہ) ہو۔ تو ایسے اسموں کے جمع بنانے کے لئے لفظ (آن) کے بجائے لفظ (گان) لگایا جاتا ہے۔

یک (واحد)	باز (جمع)	یک - (واحد)	باز (جمع)
گل (گلہ)	گلگان (گلے)	چوچہ (بچہ)	چوچگان (بچے)

رمہ (ریوڑ)	رمگان (ریوڑوں)	پاوہ (پائے)	پاوگان (پا
کوچہ (وادی)	کوچگان (وادیاں)	روفہ (جھاڑو)	روفگان (جھا
کوپہ (کندھا)	کوپگان (کندھوں)	تولہ (گیدڑ)	تولگان (گیدڑ
پیتہ (پہیہ)	پیتگان (پہیوں)	مورہ (منکا)	مورگان (منک
پنجہ (پنجہ)	پنجگان (پنجے)	روتہ (انتڑی)	روتگان (انتڑیا
درہ (درہ)	درگان (درے)	پرتہ (پرسا)	پرتگان (پرسا
کیسہ۔ (جیب)	کیسگان (جیبوں)	نرینہ (مرد)	نرینگان (مردا
زائفہ (عورت)	زائفگان عورتیں	آرہ (آری)	آرہ گان (آریا
نذارہ (نظارہ)	نذارگان (نظارے)	کوچہ (وادی)	کوچگان (وادیاں
خوشہ (خوشہ)	خوشگان (خوشے)	تورہ (توبرا)	تورگان (توبر
غلہ (گندم)	غلگان (گندموں)	تنکہ (تنکہ)	تنکگان (تنکے

چارمی بند — چوتھا حصہ

ذات جنس: جنس سے مراد یہ ہوتا ہے۔ کہ اسم کی جنس کیا ہے؟ آیا وہ نر ہے۔ یا مادہ۔ یا مشترک ہے۔ جو نر میں بھی شمار ہو سکتا ہے۔ اور مادہ میں بھی یا بالکل کسی جنس۔ نر یا مادہ سے تعلق نہیں رکھتا ہے۔ بلوچی زبان میں جنس کی چار قسمیں ہوتی ہیں۔

(i) **نرذات / مذکر:** یہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ اسم نر یا مذکر ہے۔

(ii) **مادہ زات / مونث:** یہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ اسم مادہ یا مونث ہے۔

(iii) **ہوریں زات / مشترک:** یہ اسم ظاہر کرتا ہے۔ کہ اسم نر یا مذکر بھی ہو سکتا ہے۔ اور مونث بھی ہو سکتا ہے۔

(iv) **بے زات / بے جنس:** بے جان چیزوں کے نام اسی زمرے میں آتے ہیں

(i) **نرزات / مذکر:** مذکر کی مثالیں۔

پس	واجہ	ناکو	پیرک	بزرگ	نریان
باپ	آقا	چچا یا ماموں	دادا یا نانا	اونٹ	گھوڑا

(ii) ماده زات / مونث

ماس	بانک	ترو	ربکک	ڈاچی	مادِن
ماں	بیگم	پھوپھی یا ممانی	دادی یا نانی	اونٹی	گھوڑی

(iii) ہوریں زات / مشترک جنس

دژمن	زاگ	سیاد	ناکو زاک
دشمن	بچہ	رشتہ دار	چچازاد یا ماموں زاد

دشمن ۔ بچہ ۔ رشتہ دار ۔ چچا زاد ۔ ماموں زاد مذکر بھی اور مونث بھی ہو سکتے ہیں ۔ اس قسم کے اسما مشترک جنس کہلاتے ہیں ۔

(iv) بے زات / بے جنس

سنگ	پشک	زہم	میچ	غالی
پتھر	قمیض	تلوار	میز	قالین

مندرجہ بالا تمام اسما ۔ بے جان ہیں ۔ لہذا ان کی کوئی نر یا مادہ جنس نہیں ہوتی ہے ۔ اس واسطے بے جنس اسما کہلاتے ہیں ۔

(i) نر زات / مذکر ۔ بلوچی زبان میں بہت سے اسما جو جاندار ہوتے ہیں ۔ ان کے مذکر اور مونث کے لئے جدا جدا الفاظ

ہوتے ہیں۔ ان اسما کے دیگر جاندار اسموں کی جنس کو ظاہر کرنے کے لئے اُن کے شروع میں (نر) اور (مادگیں) یا (مردین) اور (جنین) کے الفاظ اسم کے ساتھ بطور سابقہ کے لگا کر ان کی جنس کو ظاہر کیا جاتا ہے۔

نیچے دیئے ہوئے چارٹ میں بلوچی زبان کے اُن جاندار اسما کے مذکر اور مونث کی نشان دہی کی گئی ہے جن کے لئے جدا الفاظ استعمال ہوتے ہیں۔

انسانی رشتوں کے مذکر و مونث جنس کے جدا نام

نریں = (مذکر)	مادگیں = (مونث)	نریں = (مذکر)	مادگیں = (مونث)
پِس۔ پِت = (باپ)	ماس۔ مات۔ (ماں)	مردین (مرد)	جنین (عورت)
براس۔ برات = (بھائی)	گہار (بہن)	نرینہ (مرد)	زاایفہ (عورت)
پُج۔ زاگ (بیٹا)	جنک۔ منڈ بیٹی	مرد (خاوند)	جن (بیوی) یا زال
ناکو۔ ناخو۔ (چچا۔ ماموں)	تُرو۔ تری (پھوپھی۔ خالہ)	گلام۔ (غلام)	مولِد۔ (لونڈی)
واجہ۔ واژہ مالکِ (آقا)	بانک۔ گودی (مالکن) (بیگم)	بچ (لڑکا)	جنک (لڑکی)

وشرک (خسر)	وسٔو۔ وسی (ساس)	سالونک (دولھا)	بانور (دلھن)
برازاک (بھتیجا۔ بھتیجی)	گہارزاک (بھانجا بھانجی)	زامانس۔ زاماث (داماد)	لشار (بہو)
پسو۔ (سوتیلا باپ)	ماتو (سوتیلی ماں) یا ماتن	چورو (لڑکا)	جنک (لڑکی)
چد براس (سوتیلا بھائی)	چدگہار (سوتیلی بہن)	وشرک ناگ (سالہ)	ویکیچ (سالی)
وسبراس (ساتھی)	وسگہار (سہیلی)	خاسپر سالہ	وسکیچ (سالی)

جانوروں اور پرندوں کے مذکر ومونث جنس کے جدانام

نریں = (مذکر)	مادگیں (مونث)	نریں = (مذکر)	مادگیں (مونث)
گوک (بیل)	ڈگی (گائے)	نریاں = (گھوڑا)	مادون گھوڑی
لاغ (گدھا)	حر (گدھی)	گرانڈ = مینڈھا	میش (دنبی)
بیڑو (اونٹ)	ڈاچی (اونٹنی)	کچک = کتا	منڈ کتیا
بنگ (کتا)	ہنڈ کتیا	پاچن = بکرا	بز (بکری)

کرُوس = (مرغا)	تکنیک (مرغی)		

دومی ورڈ — دوسرا قاعدہ جانوروں اور پرندوں کے اسما - جن کے مذکر و مونث جنسوں کو ظاہر کرنا مقصود ہو۔ تو اُن کے آگے نزین اور ماوگین کے الفاظ بطور سابقہ لگایا جاتا ہے ۔

مثال

نزین = (مذکر)	ماوگیں (مونث)	نزین - (مذکر)	ماوگین (مونث)
نزین مزار (شیر)	ماوگیں مزار (شیرنی)	نزین ہم - (ریچھ)	ماوگیں ہم (ریچھنی)
نزین گرگ (بھیڑیا)	ماوگیں گرگ (مادہ بھیڑیا)	نزین میہی (بھینسا)	ماوگیں میہی - (بھینسیں)
نزین ترلہ (گیدڑ)	ماوگیں تولہ (مادہ گیدڑ)	نزین کپوت - (کبوتر)	ماوگیں کپوت (کبوتری)
نزین تاؤس (مور)	ماوگیں تاؤس (مورنی)	نزین توتی (نر طوطا)	ماوگیں توتی مادی طوطا

سیمی ورڈ — تیسرا قاعدہ انسانوں کے دو اسما - جن کے مذکر و مونث جنس کو ظاہر کرنے کے لئے جدا لفظ موجود نہیں۔ ان کے مذکر و مونث جنسوں کو ظاہر کرنے کے لئے ۔ نام کے سامنے مردین اور جنیں کے الفاظ بطور سابقہ لگائے جاتے ہیں ۔ بعض دفعہ نرینہ اور زالینہ کے الفاظ بھی استعمال ہوتے ہیں ۔

مثال

نریں = (مذکر)	مارگیں - (مونث)	نریں - (مذکر)	مارگیں = (مونث)
مردیں شاہر (شاعر)	جنین شاہر (شاعرہ)	مردیں اُستاد (اُستاد)	جنین اُستاد (اُستادنی)
مردیں ڈاکسر (ڈاکٹر)	جنین ڈاکسر (لیڈی ڈاکٹر)	مردیں زاگ (لڑکا)	جنین زاگ (لڑکی)
مردیں چُک (لڑکا)	جنین چُک (لڑکی)	نرینہ ڈاکسر (ڈاکٹر)	زالیفہ ڈاکسر (لیڈی ڈاکٹر)
نرینہ شاگرد (طالب)	زالیفہ شاگرد (طالبہ)		

(iii) ہوریں زات / مشترک جنس: ہوریں زات مُشترک جنس کے اسماء ہیں۔ جن سے پتہ نہیں چلتا ہے کہ اسم مذکر ہے۔ یا مونث۔ اسم مذکر بھی ہو سکتا ہے۔ اور مونث بھی۔ لہٰذا اس قسم کے ناموں کو مُشترک جنس کہتے ہیں۔

مثال

ہوریں زات / مشترک جنس	اردو لفظ کے معنی	کیفیت
سیاد - سیال	رشتہ دار	رشتہ دار مذکر بھی ہو سکتا ہے۔ اور مونث بھی
سنگت	دوست	دوست ″ ″

ناکوزاک	چچازاد یا ماموں زاد	چچا زاد مذکر بھی ہو سکتا ہے اور مونث بھی
زاگ یا چوچک	بچہ	بچہ " "
نو ڈاکسر	شیرخوار بچہ ڈاکٹر	شیرخوار بچہ " " ڈاکٹر
مرگ یا مرغ	پرندہ	پرندہ " "
اولاک شاہر	باربرداری کا جانور شاعر	باربرداری جانور " " شاعر " "
نوکر	خدمت گار	نوکر " "
شاگرد	شاگرد	شاگرد " "
استاد	استاد	استاد " "

(۱۷) بے زات: بے جان چیزوں کی کوئی جنس نہیں ہوتی ہے۔ لہذا
بے جنس: وہ سب بے جنس کے زمرے میں آتے ہیں۔

مثال

بے زات	بے جنس	بے زات (بے جنسی)	بے زات	بے جنس
بامب = (چھت)	سُہر = (سونا)	در = (دروازہ)	زر = (چاندی)	سنگار = (تلوار)

دگّی (دروازہ)	لُڑ = (تلوار)	پورغ = (کوئیلہ)	توپک = (بندوق)	شیر = (دودھ
سِنگ = (پتھر)	گوشت = (گوشت)	پُشک = (قمیص) یا جامگ = (قمیص)	روغن = گھی	کوہ = (پہاڑ)
برنج = (چاول)	دریاپ = (دریا)	گلّہ = (گندم)	زِرہ (سمندر)	سا = (جو)
پونز = (ناک)	دَپ = (منہ	دیم = (چہرہ)	دُر = (موتی)	دستونک (کنگن)
گلّہ گندیم (گیہوں)	پُونزگ (شہنائی)			

پنجمی بند   پانچواں حصہ

حال حالت: حالت سے یہ مراد ہوتی ہے۔ کہ اسم کا دوسرے الفاظ کے ساتھ فقرے میں کیا تعلق ہے۔ اور وہ کس حالت میں استعمال ہوا ہے۔ بلوچی زبان میں تین جدا حالتیں ہیں۔

(i) کنوکی حال	(ii) بیوکی حال	(iii) وازداری حال
حالت فاعلی	حالت مفعولی	حالت اضافی

(i) **کنوکی حال** حالت فاعلی: اس حالت سے یہ ظاہر ہوتا ہے۔ کہ اسم کوئی کام کر رہا ہے۔

مثال =

(۱) آوءُ گواریت = (بارش برستی ہے)

(۲) مَن ایشا کُرتَنُ = (میں نے یہ کیا)

(۳) توءُ دم بُرتیئے = (آپ تھک گئے)

(۴) پیرہم دستبندی کُرتنت = (اُمرا نے بھی اطاعت کی)

(ii) **حالت مفعولی / بیوکی حال** : اس حالت سے یہ ظاہر ہوتا ہے۔ کہ اسم پر خود کوئی کام کیا گیا ہے۔ اور کام کا اثر اس پر واقع ہوا ہے۔

مثال =

(۱) مرد مُشکے کُشت = (آدمی نے چوہا مارا)

(۲) ڈگارءَ آوءُر تر کرُت = (بارش نے زمین گیلی کردی)

(۳) اُستا د حساب وانینیت = (اُستاد حساب پڑھاتا ہے)

(۴) آمنی براس ءَ کُشتنت = (اس نے میرے بھائی کو قتل کیا)

(iii) **حالت اضافی / وازداری حال** : یہ حالت ایک اسم کی دوسرے اسم کے ساتھ تعلق یا رشتے کو ظاہر کرتی ہے۔

مثال (۱) جنک ءِ پاد = (لڑکی کی پاؤں)

(۲) اسپ ءِ گردن = (گھوڑے کی گردن)

(۳) کوہ ءِ سُنٹ = (پہاڑ کی چوٹی)

نوٹ = (i) بلوچی زبان میں۔ اسم کے واحد ہونے کی صورت میں اضافت کا نشان (ءِ) ہے۔ جیسے کہ اوپر کی مثالوں میں بیان کیا گیا ہے۔

(ii) اور اسم کی جمع کی صورت میں اضافت کا نشان (آنی) ہے

(۱) جنکانی پاد = (لڑکیوں کی پاؤں)

(۲) آسپانی گردن = (گھوڑوں کی گردنیں)

(۳) کوہانی سُنت = (پہاڑوں کی چوٹیاں)

پنچمی در   پانچواں سبق

نام بدل یا اوزی نام وہ الفاظ جو اسم کے بجائے استعمال ہوتے
اسمِ ضمیر ہیں۔ اسم ضمیر کہلاتے ہیں۔

مثال = (i) شکران بازارءَ شت۔ آہی چیزان میز ءِ سرا ایرکن

(i) شکران بازار گیا۔ اُس کی چیزوں کو میز پر رکھ دو

(ii) مزار آت۔ آہی براسءَ توار کن

(ii) مزار آیا۔ اُس کے بھائی کو بلاؤ

(iii) مَن اُتن۔ (iii) میں آگیا

جیسے کہ اوپر کی مثالوں سے واضح ہوگیا۔ کہ (آہی) اور (من) کے الفاظ دو ناموں کی جگہ استعمال ہوئے ہیں۔ لہٰذا یہی الفاظ جو ناموں کی جگہ استعمال ہوئے ہیں۔ ان کو اسم ضمیر (نام بدل) کہتے ہیں۔

نام بدل ءِ وڑ
اِسمِ ضمیر کی اقسام:- اسم ضمیر کی پانچ قسمیں ہیں۔

(i) جندی نام بدل
ضمائر شخصی

(ii) زورہ پریں نام بدل
ضمائر تاکیدی

(iii) جستی نام بدل
ضمائر استفہامی

(iv) پیش داریں نام بدل
ضمائر اشارہ

(v) چکاری نام بدل
ضمائر موصولہ

(i) **جندی نام بدل**
ضمائر شخصی: یہ وہی الفاظ ہیں۔ جو اشخاص کے متعلق ہوتے ہیں۔ ان کے استعمال سے۔ متکلم (گشوک) یعنی بات کرنے والا۔ حاضر (ساڑی) یعنی سننے والا۔ غائب (ناساڑی) غیر موجود۔ شخص کا پتہ چل جاتا ہے۔

یک - (واحد)	بار (جمع)	جند- شخص
من - (میں) (حالت فاعلی)	ما - ہم	گشوک - ضمیر متکلم
منا - (مجھے) (حالت مفعولی)	مارا یا آمارا (ہمکو)	" - "
منی - (میرا) (حالت اضافی)	مہی یا آمہی ہمارا	" - "

تو یا تہ - (تم) حالت فاعلی	شما یا شوا (آپ)	ساڑی ضمیر حا...
ترا - تجھے حالت مفعولی	شمارا یا شوارا تہتیں یا (آپکو)	" "
نہی - تیرا حالت اضافی	شمی یا شوہی (تمہارا)	" "
آ - (وہ)	آ = (وہ)	ناساڑی ضمیر غا...
آیا - ایشا - (اُسکو - اِسکو)	آبان - ایشان (اُنکو - اِنکو)	" - "
آہی - ایشی - (اس کا - اِسکا)	آبانی - ایشانی (اُن کا - اِنکا)	" - "

گشوک بات کرنے والے کو متکلم کہتے ہیں - جیسے کہ من (...

(i) ضمیر متکلم ما یا اُنّا (ہم) -

ساڑی وہ شخص جس سے بات کی جائے اسے حاضر کہتے...

(ii) ضمیر متکلم : جیسے کہ - تو یا تہ (تو)، شما یا شوا (آپ یا...

ناساڑی وہ شخص جو موجود نہ ہو - اور اُس کے بارے...

(iii) غائب : بات کی جائے - اُسے غائب کہتے ہیں -

جیسے کہ آ (وہ) + آ (وہ)

زور بریں نام بدل یہ وہ ضمائر ہیں - جو تاکید کرنے کے -

(i) ضمائر تاکیدی : استعمال کئے جاتے ہیں - ضمیر شخصی (ا...

نام بدل) کے بعد (وت یا جند) کا لفظ استعمال کرنے سے ضمیر تاکیدی بن جاتا ہے۔

جند - (ضمیر)	یک - (واحد)	باز - (جمع)	حال - حالت)
گشوک (متکلم)	منی جند یا من وت (میں خود)	مئی جند یا ماوت (ہم خود)	حالت فاعلی حالت مفعولی حالت اضافی
سازی (حاضر)	تئی جند - تو وت (تو خود)	شمئی جند - شماوت (آپ یا تم خود)	”
ناسازی (غائب)	آہی جند - آوت (وہ خود)	آیانی جند - آوت (وہ خود)	”

مثال۔

(۱) آوت مناگشت - یا آہی جند مناگشت۔ (اُس نے خود مجھے کہا)

(۲) آوت اُداشتنت یا آیانی جند اُداشتنت - (وہ خود وہاں گئے)

(۳) تووت کلم ءَ زُر تے یا تئی جند کلم ءَ زرت۔ (تو نے خود قلم اٹھایا)

(۴) شماوت اِدا آتکگت - یا شمی جند اِدا آتکگت۔ (آپ یا تم خود یہاں آئے ہو)

(۵) منً وت دُز ءَ گپتگ - یا منی جند دز ءَ گپت - (میں نے خود چور کو پکڑا)

(۶) ماوت گس ءَ یلہ داتگ یا مئی جند گس ءَ یلہ دات (ہم نے خود گھر کو چھوڑ دیا)

جستی نام بدل   یہ ضمائیر سوال کرنے کے لئے استعمال ہوتے
(iii) ضمائیر استفہامی ہیں۔

مثال

کسے ءِ	کیِنگ	پہ چے پہ	کہا کہو	کہام	ہتام	چے	کئے
کسکو	کیسا	کیوں	کہاں	کونسا	کونسا	کیا	کون

(۱) اِے مرد کئے انت ؟ (یہ آدمی کون ہے ؟)
(۲) دوشی کئے آسگت ؟ (کل رات کون آیا تھا؟)
(۳) اے چے انت ؟ (یہ کیا ہے ؟)
(۴) چے لوٹے ؟ (کیا مانگتے ہو ؟)
(۵) لوگ ءِ تہا کہام مردم انت ؟ ۔ (کونسا آدمی کمرے کے اندر ہے؟
(۶) تام پشک ءَ لوٹئے ؟ ۔ (کونسی قمیض مانگتے ہو؟)
(۷) کجا روئے ؟ (کہا جاتے ہو ؟)
(۸) اے کتاب کئیگ اِنت ۔ (یہ کس کی کتاب ہے ؟)
(۹) سکئے ءَ داتے ۔ (کسکو دیا ؟)
(۱۰) سکئے را کُشتے ۔ (تو نے کسے مارا؟)

(iv) ضمائیر اشارہ پیش واریں نام بدل یہ ضمائیر اشارہ کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

بانز (جمع)	یک (واحد)
اے = (یہ) ایشان (انکو)	اے (یہ) ایشا۔ ایشا۔ (اسکو) ایش (یہ)
آ = (وہ) آیان ۔ آہان۔ آدان (انکو)	آ = (وہ) آیا۔ آہا۔ آدا (اس کو) آیارا ۔

(۱) اے بچک ءَ گوانک جن ۔ (اس لڑکے کو بلاؤ۔)

(۲) ایشا دہ روپئی بدے (اس کو دس روپے دے دو۔)

(۳) ایش کئے اِنت۔ (یہ کون ہے۔)

(۴) ایشان بُجکیں ۔ (ان کو (مویشیوں) ہانکو۔)

(۵) آمنی براس اِنت ۔ (وہ میرا بھائی ہے)

(۶) آہا بیار ۔ (اس کو لاؤ)

(۷) آیاں دیم دئے ۔ (انکو روانہ کردو)

(۸) آدان بوتائین ۔ (ان کو بلاؤ)

(۹) آ آمنت (وہ اے)

(۱۰) ایشان بے بر (ان کو لے جاؤ)

(۷) ضمیر موصولہ — **چکاری نام بدل** یہ وہ ضمیر ہے۔ جو پہلے کہے ہوئے اسم یا ضمیر کے ساتھ تعلق ظاہر کرے۔

ہرچی کہ	ہمائی کہ	آ کہ	ہما	ہما کہ
جو کچھ	جس کا	جو کہ	جو	جس کو

(۱) ہما کہ ہوش داریت۔ پچار نہ کنت۔ (جس کو عقل ہو۔ وہ غیبت نہیں کرتا۔)

(۲) ہرچی کہ بدیئے۔ خدائی داد انت۔ (جو کچھ دو۔ وہ خدا کا عطیہ ہے)

(۳) ما ہما مردمان دوست دارن۔ ہما کہ گو ما شر اَنت۔
(ہم اُن آدمیوں کو عزیز رکھتے ہیں۔ جو ہمارے ساتھ اچھے تعلقات رکھتے ہیں)

(۴) ہما قلم کہ سرے پُرشتگ۔ جوڑ کننگ لوٹیت۔
(وہ قلم جس کا نب ٹوٹ گیا تھا۔ مرمت مانگتا ہے)

(۵) اے ہما مردم انت۔ ہما کہ زی دیستغ
(یہ وہی آدمی ہے۔ جسے کل دیکھا تھا۔)

(۶) چے اے کارچ انت۔ ہما کہ من وتی دیم ءَ گندگا اُن
(کیا یہ خنجر ہے۔ جسے میں اپنے سامنے دیکھ رہا ہوں)

(۷) ما ہما لوگ ءَ یلہ داتن۔ ہمائی تہا کہ اُمری منتن۔
(ہم نے وہی مکان جس میں مدتوں سے رہتے تھے۔ چھوڑ دیا)

(۸) اے پچھانی پیٹی ئَ گار کرت ۔ ہماکرمن آرتگنتُن ۔

(اس نے وہ پیٹی کپڑوں کی گم کر دی ۔ جو میں لایا تھا)

(۹) ہما زاگ کہ ماس وپس ءِ مرتگنت ۔ چوری اِنت ۔

(وہ بچہ جس کے ماں باپ مر چکے ہوں ۔ یتیم ہے)

(۱۰) اے لگس ۔ ہماکہ من تہا ئے ما نین ۔ جوائیں ءِ اِنت ۔

(یہ مکان ہیں جس میں رہتا ہوں ۔ اچھا ہے)

ششمی در — چھٹا سبق

اولی بند — پہلا حصّہ

سفتی نام — **اسم صفت** اسم صفت وہ اسم ہے ۔ جو کسی چیز یا شخص یا جگہ کی کوئی خوبی یا برائی یا شکل و صورت یا حجم یا رنگت کے بارے میں کچھ ظاہر کرے ۔

اسم صفت کی پانچ قسمیں ہیں ۔

(۱) **حالی سفت** — صفت کیفیت

(۲) **کساسی سفت** — صِفت مقداری

(۳) **حسابی سفت** — صفت عددی

(۴) **پیش داریں سفت** — صفت اشارہ

(۵) **چکاری سفت** — صفت نسبتی

(i) **حالی سفت / صفت کیفیت** — یہ صفت کسی اسم کی بھلائی یا برائی یا رنگ یا کیفیت کو ظاہر کرتی ہے۔

مثال ۔

(۱) یلیں مرد = (بہادر آدمی)
(۲) گندگیں بچک = (شریر لڑکا)
(۳) بورین اسپ = (بھورا گھوڑا)
(۴) زردین رنگ = (پیلا رنگ)
(۵) وشین آمب = (میٹھا آم)
(۶) دراجیں ساد = (لمبی رسی)

(ii) **کِساسی سفت / صفت مقداری** — یہ صفت اِسم کی مقدار کو ظاہر کرتی ہے۔

مثال =

بس	ہَر	ہرّیک	چیزے	چیے	گیشتر	باز
کافی	ہَر	ہَر ایک	کچھ	کچھ	بہت زیادہ	بہت
پرّ	کم ۔ کگ ۔ تُوشک	نیم	درستین ۔ کلیں ۔ تیوگیں ۔ مید			
کچھ نہیں	تھوڑا سا	آدھا	سب ۔ تمام			

منی لاپ باز درد کنت = (میرے پیٹ میں بہت درد ہے)

منا چیزے درمان بدئے = (مجھے کچھ دوائی دے دیں۔)

اے نان منا بس انت = (یہ روٹی مجھے کافی ہے۔)

من ہچ نہ لوٹاں = (میں کچھ نہیں مانگتا ہوں۔)

آدمی ورستیں ہستی ءَ گار کرت = (اُس نے اپنی ساری دولت گنوادی۔)

ہر زاگ کتابے لوٹیت = (ہر لڑکا ایک کتاب طلب کریگا۔)

من نیمروچ ءِ نیم ءَ وتی اسکول ءَ گوازینتگ = (میں نے آدھا دن اپنے اسکول میں گزارا۔)

منا سوبین بیگ ءِ کم اومیت انت۔ = (مجھے کامیابی کی کم اُمید ہے۔)

ہر یکے زہر آت = (ہر ایک ناراض تھا)

براما پرتو چیزے زر لوٹیت = (برام تیرے لئے کچھ رقم مانگتا ہے۔)

حسابی صفت

صفت عددی — یہ صفت اسم کی تعداد کو ظاہر کرتی ہے۔ یا عددوں کی درجہ بندی کو بیان کرتی ہے۔

صفت عددی کی چار قسمیں ہوتی ہیں۔

بُوُرُد حساب — رِد حساب

(۱) ———— عــدد
پکچ بازی

۲ ———— عدد کی ترتیب ـ صفت عددی
کپی چُنڈی

۳ ———— عدد تضعیفی

۴ ———— عدد کسری

پُوُرُد حساب

(۱) ———— عدد اسم کی پوری تعداد کو ظاہر کرتا ہے
عــدد
مثال

اول	دہ روپئ	یانزدہ لوگ	پنچ مرد	دو اسپ	دوم
پہلا	دس روپے	گیارہ گھر	پانچ آدمی	دو گھوڑے	دوسرا

(۱) منی دہ اسپ اَنت ـ (میرے دس گھوڑے ہیں)
(۲) پنچ مرد پیداک اَنت ـ (پانچ آدمی آ رہے ہیں)
(۳) یانزدہ لوگ سوتنت ـ (گیارہ گھر جل گئے)
(۴) منا دہ روپئ بدئے ـ (مجھے دس روپے دے دو)
(۵) من جماعت ءَ اول درکپتگُن (میں جماعت میں اول رہا۔)
(۶) بالاچ گوئے ءِ تہا دومی درکپت ـ (بالاچ دوڑ میں دوسرے نمبر پہ آیا)

رد حساب

۲- **صفت عددی** ' صفت عددی - عدد کی ترتیب کو بتلاتا ہے -
اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے - کہ عدد کے بعد لفظ (می) بڑھا یا جائے
تو صفت عددی بن جاتا ہے -

دومی آسپ	پنجمی مرد	یانزدہمی لوگ
دوسرا گھوڑا	پانچواں آدمی	گیارہواں گھر

(۱) دومی اسپ گوءِ کٹت = (دوسرے گھوڑے نے دوڑ جیت لی)
(۲) پنجمی مرد منا جت = (پانچویں آدمی نے مجھے مارا)
(۳) یانزدہمی لوگ ءَ دُزّ سنگ کرت -
(گیارہویں گھر میں چور نے نقب زنی کی)
(۴) اسے گپتو ششمی برے تہا نشتہ انت -
(یہ قصہ چھٹے باب میں لکھا ہوا ہے -)
(۵) من جماعت ءِ تہا اول در آتگاں (میں جماعت میں اول آیا ہوں)
(۶) بالاچ گورءِ تہا دومی در کپت
(بالاچ دوڑ میں دوسرے نمبر پر آیا -)

۳- رکھ بازی
عدد تضعیفی - یہ عدد ظاہر کرتا ہے - کہ عدد کو کتنے بار بڑھایا

گیا ہے۔ اِس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ عدد کے بعد دسر۔ ونڈ
ہمیکس۔ ہمیخدر۔ بر) کے لفظ بڑھانے سے عدد تضعیفی بن جاتا
ہے۔

چار ہمیخدر	ہفت ہمیکس	سے ونڈ	دو سر	دہ بر
چار گُنا	سات گنا	تین گنا	دس گنا	دس دفعہ

مثال =

(۱) چگ رِ آپ دہ سرَ دَت رچشے کا پانی دس گنا بڑھ گیا ہے)

(۲) آپح گنار ءِ۔ براس وپہر۔سے وَنڈ زیات اِخت۔
(بہن سے بھائی کا حصہ تین گنا زیادہ ہے)

(۳) گوک اش گرسک ءِ ہفت ہمیکس مَستِرانت۔
(بیل بچھڑے سے سات گنا بڑا ہے)

(۴) تو دہ بر بیا۔ منا نہ رگندئے۔
(تو دس دفعہ آ۔ مجھے نہیں پائے گا۔)

(۵) منا ہشت ہمیخدر آرت بدئے۔
(مجھے آٹھ گنا آٹا دے دو۔)

کپی جُنڈی

۴۔ عدد کسری یہ صفت عدد کے کسر یا جزو کو ظاہر کرتی ہے۔

ہفت وشش	شش ویک	پنج دو	چار یک	سے یک
چھ بٹہ سات $\frac{6}{7}$	ایک بٹہ چھ $\frac{1}{6}$ یا چھٹا حصہ	دو بٹہ پانچ $\frac{2}{5}$	ایک بٹہ چار $\frac{1}{4}$ یا چوتھائی	ایک بٹہ تین $\frac{1}{3}$ یا تہائی

مثال =

(۱) اسے ڈگارٹھے یک مَنِیگ اِنت = (اس زمین کا ایک بٹہ تین یا ایک تہائی میرا ہے)

(۲) مَن پیداوارءِ چار یک ءَ تہ ادئیں = (میں پیداوار کی چوتھائی تم کو دوں گا)

(۳) زراکانی پنج و دو بہر ناساڑی اَنت = (بھوں کا دو بٹہ پانچ حصہ غیر حاضر ہے۔)

(۴) اِسے زرانی شش یک مَنیگ اِنت (اس رقم کا چھٹا حصہ میرا ہے)

بیمش داریں سفت

(۱۷) صفت اِشارہ   یہ صفت نام کی طرف اِشارہ کرتی ہے

یک	(واحد)	باز	(جمع)
اِسے	آ	اِسے	آ
یہ	وہ	یہ	وہ

مثال:

(۱) اے پشّی اِنت ۔ (یہ بلی ہے ۔)

(۲) اے اُشتر اَنت ۔ (یہ اونٹ ہیں ۔)

(۳) بگند آ بچک ءَ ۔ (اس لڑکے کو دیکھو ۔)

(۴) آ ۔ مردمان بیار ۔ (اُن آدمیوں کو لاؤ ۔)

(۵) من اِے کتابان پَسَند کنین ۔ (میں ان کتابوں کو پسند کرتا ہوں)

(۶) اُستاد آ ذاگان نا پَسَند کنت ۔ (اُستاد اُن بچوں کو پسند نہیں کرتا ۔)

چکاری سفت

(۷) **صفت نسبتی** یہ صفت نام کے ساتھ ۔ مقامی ۔ خاندانی یا مذہبی تعلق کو ظاہر کرتی ہے ۔ اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہوتا ہے کہ نام کے بعد (ی) کے حرف کو بڑھانے سے صفت نسبتی بن جاتی ہے ۔

بجا سورابی	بجار سوراب کا رہنے والا	نام کا مقام کے ساتھ تعلق
مُراد کلندرانی	مراد جو کلندرانی قبیلے سے تعلق رکھتا ہے ۔	نام کا خاندان کے ساتھ تعلق
ہیبت ذگری	ہیبت جو ذگری فرقہ سے تعلق رکھتا ہے	نام کا مذہب کے ساتھ تعلق

دومی بند　　　　دوسرا حصہ

سفت ءِ درجہ بندی

درجات صفات　صفت کی ان اقسام۔ صفت عددی۔ صفت مقداری۔ صفت اشارہ۔ صفت نسبتی۔ صفت کیفیت میں سے صرف صفت کیفیت کی درجہ بندی ہوتی ہے۔ صفت کیفیت کے درجہ بندی کے اعتبار سے تین درجے ہوتے ہیں۔

۱۔ اولی درجہ / تفضیل نفسی　۲ دومی درجہ / تفضیل بعض　۳ سیمی درجہ / تفضیل کل

اولی درجہ

۱۔ تفضیل نفسی　یہ وہ درجہ ہے۔ جو نام کی صفت کو بیان کرتا ہے مگر اُس کے فرق کو ظاہر نہیں کرتا۔

مثال =

(۱) براہم دلاور اِنت　(براہم بہادر ہے)

(۲) بانُز شر رنگین جنکے اِنت　(بانُو خوبصورت لڑکی ہے۔)

(۳) اے برزیں دَرَ چکے اِنت　(یہ اونچا درخت ہے)

(۴) من پچکین بچکے اُن　(میں ٹھنگنا لڑکا ہوں)

دومی درجہ

۲- **تفضیل بعض** یہ درجہ دو اسموں کی صفتوں کا فرق ظاہر کرتا ہے
اور یہ درجہ اس طرح بنتا ہے۔ کہ پہلے درجے کی صفت کے آخیر
لفظ (تر) یا اُس کے سامنے لفظ (باز) بڑھایا جاتا ہے۔

(۱) براہم اش بیبکرءَ (دِلاور تر) انت۔ (براہم بیبکر سے زیادہ
بہادر ہے۔)
یا
(۱) براہم اش بیبکرءَ (باز دلاور) انت۔ (")

(۲) بانوشہ مہنازءَ (شررنگ تر) انت (بانو مہناز سے زیادہ
خوبصورت ہے۔)
یا
(۲) بانوشہ مہنازءَ (باز شررنگ) انت (")

(۳) اے دَرَچک اُرح آ دَرَچکءَ (برز تر) انت۔
(یہ درخت اُس درخت سے زیادہ اونچا ہے۔ یا
(۳) اے دَرَچک اُرح آ دَرَچکءَ (باز بُرز) انت
(یہ درخت اُس درخت سے زیادہ اونچا ہے)

(۴) مَن چہ آ بَچکءَ (ٹنک تر) اُن
یا
(میں اُس لڑکے سے زیادہ ٹھنگنا ہوں)
(۴) مَن چہ آ بَچکءَ (باز ٹنک) اُن
(میں اُس لڑکے سے زیادہ ٹھنگنا ہوں)

سیمی درجہ

۳- **تفضیل کل** یہ وہ درجہ صفت ہے۔ جو بہت سی چیزوں پہ

بحیثیت مجموعی۔ کامل فوقیت یا برتری کو ظاہر کرتا ہے۔ اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ دوسرے درجہ کی صفت کے آخیر میں لفظ (تریں) یا پہلے درجے کی صفت کے آگے لفظ (کلان) بڑھایا جاتا ہے۔

(۱) براہم دلاور تریں مرد اِنت (براہم سب سے زیادہ بہادر ہے)

یا

(۱) براہم اسٹ کلان دلاور اِنت (براہم سب سے زیادہ بہادر ہے)

(۲) بانو شر رنگ تریں جنک اِنت (بانو سب سے زیادہ خوبصورت لڑکی ہے)

یا

(۲) بانوشہ کلان شر رنگ اِنت (بانو سب سے زیادہ خوبصورت لڑکی ہے)

(۳) اے برز تریں درچک اِنت (یہ سب سے زیادہ اونچا درخت ہے)

یا

(۳) اے اُچ کلان برزیں درچک انت (یہ سب سے زیادہ اونچا درخت ہے)

(۴) مَن پَنک تریں بچک اُن (میں سب سے زیادہ ٹھنگنا لڑکا ہوں)

یا

(۴) مَن چہ کلان ٹیکین بچک اُن (میں سب سے زیادہ ٹھنگنا لڑکا ہوں)

چیزے الی ایں حالی سفتانی درجہ بندی

چند اہم صفت کیفیت کے درجات صفت

اولی درجه تفضیل نفسی	دومی درجه تفضیل بعض	سیمی درجه تفضیل کل
جوان - شر - زبر (اچھا)	جوان تر - شر تر - زبر تر (بہت اچھا)	جوان ترین - شر ترین - زبر ترین (سب سے اچھا)
بد - گندگ (برا) (خراب)	بد تر - گندگ تر (بہت برا) - (بہت خراب)	بد ترین - گندگ ترین (سب سے برا) - (سب سے خراب)
مزن - لو (بڑا)	مزن تر - لو تر (بہت بڑا)	مزن ترین - لو ترین (سب سے بڑا)
کم (تھوڑا)	کم تر (بہت تھوڑا)	کم ترین (سب سے تھوڑا)
کسان - گونڈ (چھوٹا)	کسان تر - گونڈ تر (بہت چھوٹا)	کسان ترین - گونڈ ترین (سب سے چھوٹا)
سیاه + جهل (کالا) + (گہرا)	سیاه تر + جهل تر (بہت کالا) + بہت گہرا)	سیاه ترین جهل ترین (سب سے کالا + سب سے گہرا)

ڈڈ + بُرز + دراج (سخت) + (اونچا) + (لمبا)	ڈڈتر + بُرز تر + دراج تر (بہت سخت) + (بہت اونچا) + (بہت لمبا)	ڈڈ ترین + بُرز ترین (سب سے سخت) + (سب سے اونچا) دراج ترین (سب سے لمبا)
زَنڈ + نزور (موٹا) + (کمزور)	زَنڈتر + نزور تر (بہت موٹا) + (بہت کمزور)	زنڈترین + نزورترین (سب سے موٹا) + (سب سے کمزور)
سرپہ + وش + گران (عقلمند) + (میٹھا) + (بھاری)	سرپہ تر + وش تر (بہت عقلمند) + (بہت میٹھا) گران تر (بہت بھاری	سرپہ ترین + وش ترین (سب سے عقلمند) + (سب سے میٹھا) گران ترین (سب سے بھاری)

ہفتمی در — ساتواں سبق

اولی بند — پہلا حِصّہ

ارگزنگیں نام

اسم مصدر — اسم مصدر کسی کام یا فعل یا حرکت کا نام ہوتا ہے۔

مثلاً = تَچگ ۔ دوڑنا = دوڑنے کا فعل

وَرگ = کھانا = کھانے کا کام

وَسپگ = سونا = سونے کا عمل

فعل ایک ایسا لفظ ہے ۔ جس کے استعمال سے یہ پتہ چلتا ہے ۔ کہ کسی شخص یا چیز نے کوئی کام کیا ۔ یا کرنے والا ہے ۔ یا اُس پر کچھ عمل ہوا ۔ یا ہونے والا ہے ۔

مثلاً (۱) مزار بازارءَ شُت ۔ (مزار بازار گیا ۔)

اس جملے میں لفظ (شُت ۔ گیا) بتاتا ہے ۔ کہ مزار نے کچھ کام کیا یعنی بازار جانے کا کام کیا ۔

(۲) مزار گوءِ تنابُر زورگا انت ۔ (مزار دوڑ میں حصہ لے رہا ہے)

اس جملے میں لفظ (ہزورگا انت ۔ حصہ لے رہا ہے) سے ظاہر ہوتا ہے ۔ کہ مزار کچھ کر رہا ہے ۔

(۳) مزار مَنی برات انت ۔ (مزار میرا بھائی ہے)

اس جملے میں لفظ (انت ۔ ہے) سے اطلاع ملتی ہے ۔ کہ مزار بھائی ہونے کا رشتہ ظاہر کر رہا ہے ۔

(۴) مزار لَٹ وارت ۔ (مزار کو مار پڑی)

اس جملے میں لفظ (لَٹ وارت ۔ مار پڑی) یہ بتا رہا ہے ۔ کہ مزار پر کچھ عمل ہوا ۔ یعنی مار پڑنے کا عمل ۔

نوٹ (دلگوش)

بغیر فعل (کارگونگیں نام) کے جملہ پورا نہیں ہو سکتا ۔ نیچے کچھ

مثالیں دی گئی ہیں۔ ان جملوں میں سے اگر فعل نکال دیئے جائیں۔
ان جملوں میں سے اگر فعل نکال دیئے جائیں۔ تو یہ تمام جملے بے
معنی ہو جاتے ہیں۔

(۱) من جوان اُن = (میں اچھا ہوں)
(۲) آسر پدیں زاگ اَنت = (وہ ہوشیار لڑکے ہیں)
(۳) بیا، گو من لیب کن = (آ میرے ساتھ کھیل)
(۴) اے گوازی ءَ کئے کنت = (یہ کھیل کون کھیلے گا)
(۵) بوجی دریاب ءِ تہا ڈُبّت = (کشتی دریا میں غرق ہو گئی)
(۶) منی پس سگریٹ کشیت = (میرا والد سگریٹ پیتا ہے)

(I) **کارکونگیں نام**
افعال — افعال کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔

(i) **پلوریں کارلوٗذ** — **فعل لازم**
(ii) **ناپلوریں کارلوٗذ** — **فعل متعدی**

(i) **پلوریں کارلوٗذ**
فعل لازم — یہ وہ فعل ہے۔ جس کے کرنے کے لئے فاعل (کنوک) کو کسی دوسری چیز کی ضرورت نہ پڑے۔ اور وہ تمام فاعل پر ہی ختم ہو جائے۔

(۱) بشام آت (۱) (بشام آیا۔)
(۲) بالاچ شُت (۲) (بالاچ گیا۔)

(۳) موٹل اوشاتات (۳) (موٹر کار۔ رک گئی)

(۴) مراد تچکت (۴) (مراد دوڑا)

(۵) گل جان گپ جنت (۵) (گل جان بات کرتا ہے)

(۶) مرغ بال کنگا اُنت ۔(۶) (پرندے اُڑ رہے ہیں)

(۷) آشر لیب کنت (۷) (وہ اچھا کھیلتا ہے)

(۸) گوات کشئیت (۸) (ہوا چلتی ہے۔)

(۹) روچ گر دشک کنت (۹) (سورج چمکتا ہے۔)

(۱۰) کچک وَکنت (۱۰) (کتے بھونکتے ہیں)

ان جملوں میں دوسرے الفاظ کا اضافہ کئے بغیر۔ مطلب پورا نکل آتا ہے۔ لہٰذا اِن تمام افعال کو فعل لازم (پورویں کارنود) کہا جائے گا۔

ناپورویں کارنود

(۲) فعل متعدی یہ وہ فعل ہے۔ جس کے کرنے کے لئے فاعل (کنوک) کو کسی دوسری چیز کی ضرورت ہو۔ اور اُس کے بغیر فعل یا کام واقع نہ ہو سکے۔

(۱) بچک جت۔ (۱) (لڑکے نے مارا)	کسکو مارا	(۱) بچک جنک ءَ جت۔ (۱) (لڑکے نے لڑکی کو مارا۔)
(۲) حمّل وارت (۲) (حمل نے کھایا)	کیا کھایا	(۲) حمّل نگن وارت (۲) (حمل نے روٹی کھائی)

(۳) موٹل وان داشت (۳) (ڈرائیور نے روکا)	کس کو روکا	(۳) موٹل وان موٹل ءَ داشت۔ (۳) (ڈرائیور نے کار کو روکا)
(۴) آ گوازی کنت (۴) (وہ کھیلتا ہے)	کیا کھیلتا ہے	(۴) آ کرکٹ گوازی کنت۔ (۴) (وہ کرکٹ کھیلتا ہے)
(۵) چپراسی پچ کنت (۵) (چپراسی کھولتا ہے)	کیا کھولتا ہے	(۵) چپراسی اسکول ءَ پچ کنت۔ (۵) (چپراسی اسکول کھولتا ہے)
(۶) گشاد آورت (۶) (گشاد لایا)	کیا لایا	(۶) گشاد کلم ءَ آورت۔ (۶) (گشاد قلم لایا)
(۷) آ جنک سوت (۷) (اس لڑکی نے جلائی)	کیا جلائی	(۷) آ جنک ٹوپ ءَ سوت۔ (۷) (اس لڑکی نے ٹوپی جلائی)

ان جملوں میں فعل کو واقع ہونے کے لئے جن دوسرے الفاظ کا اضافہ کیا گیا ہے۔ اُن اضافہ شدہ الفاظ کو مفعول (بیوک) کہتے ہیں۔ جن پر کام کا کرنا واقع ہوتا ہے۔ وہ تمام افعال جن کے پورا مطلب سمجھنے کے لئے مفعول (بیوک) لانے کی ضرورت ہو۔ فعل متعدی (ناپورو بی کارلوز) کہلاتے ہیں۔

II پاسانی رُوِءَ کارلوزانی وڑ (وقت کے لحاظ سے افعال کی اقسام

کارلوزانی پاس

زمانہ افعال : وقت کے لحاظ سے افعال کی تین قسمیں ہیں - یہ ظاہر کرتی ہیں - کہ کام کس زمانے یا وقت میں ہوا - ہٰذا افعال کو تین زمانوں میں تقسیم کیا گیا ہے -

(i) نونین پاس / فعل حال (ii) گوسنگیں پاس / فعل ماضی (iii) آیوکیں پاس / فعل مستقبل

(i) نونین پاس / فعل حال - یہ فعل ظاہر کرتا ہے - کہ کام موجودہ زمانہ میں ہو رہا ہے -

مثال = (۱) کچک دکیّت - کُتا بھونکتا ہے

(۲) گوات کشیت - ہوا چلتی ہے -

(۳) روچ گردشک دنت - سورج چمکتا ہے

(۴) من روَیں یا رواں - میں جاتا ہوں

مندرجہ بالا فقروں سے معلوم ہوتا ہے کہ کام اس وقت یعنی زمانے حال میں ہو رہا ہے -

گوُستگین پاس

(ii) فعل ماضی یہ فعل ظاہر کرتا ہے۔ کہ کام گزرے ہوئے زمانے میں ہوا ہے۔

مثال = (۱) من شتگن یا ستان = میں گیا

(۲) کچک وکت = کتا بھونکا

(۳) گوات کشت = ہوا چلی

(۴) روچ گروشک وات = سورج چمکا

مندرجہ بالا فقروں سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ کام پچھلے زمانے میں ہو چکا ہے۔ یعنی کام گذشتہ یا ماضی زمانہ میں ہوا تھا۔

آیوکیں پاس

(iii) فعل مستقبل یہ فعل ظاہر کرتا ہے۔ کہ کام آنے والے زمانے میں ہوگا۔

مثال = (۱) مَن روبِن یا روان = میں جاؤں گا۔

(۲) کچک وَکیّت = کتا بھونکے گا۔

(۳) گوات کشیت = ہوا چلے گی۔

(۴) روچ کروشک دنت = سورج چمکے گا۔

مندرجہ بالا فقروں سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ کام کسی آئیندہ وقت میں ہوگا۔ بلوچی زبان میں فعل حال اور فعل مستقبل ایک ہی طرح سے بنتے ہیں۔

کارگونگیں لوزانی دگہ دو وڑ

III فعل کی دو اور اقسام فعل کی دو اور قسمیں ہوتی ہیں

فعل اُمر اور فعل نہی۔

پرمان لوذ یہ فعل کام کرنے کا حکم دیتا ہے۔ یا التجا کرتا ہے۔

(أ) فعل اَمر مثال =

(۱) دُزءَ بجن یا جن = چور کو مارو (حکم)

(۲) نان بوُر یا وَر = روٹی کھاؤ (〃)

(۳) منا چیسے زر بدے یا دے = مجھے کچھ رقم دو (التجا)

(۴) منی ءَ بیا = میرے پاس آؤ (〃)

(۵) وتی سبک ءَ یات بکن یا کن = اپنا سبق یاد کرو (خواہش)

(۶) وتی دَپ ءَ بشود یا شود = اپنا منہ دھولو (〃)

پرمان لوذ ءِ جوڑ کننگ وڑ۔ (فعل اَمر بنانے کا طریقہ)

فعل اَمر بنانے کے دو طریقے ہیں۔ پہلا طریقہ یہ ہے۔ کہ مصدر (بُن لوذ) کے آخری حرف کو جو (گ یا غ) ہوتا ہے۔ دور کر کے۔ لفظ کے شروع میں حرف (ب) کو لگانے سے۔ فعل آمر بنتا ہے۔

دوسرا طریقہ یہ ہے۔ کہ مصدر کے (گ یا غ) کو دور کرنے کے بعد۔ جو لفظ باقی رہ جاتا ہے۔ وہ فعل آمر ہے۔

مثال

بن لوذ (مصدر)	پرمان لوذ ءِ اول وڑ (فعل آمر کا پہلا طریقہ)	پرمان لوذ ءِ دومی وڑ (فعل آمر کا دوسرا طریقہ)
جنگ (مارنا)	بجن۔ (مارو)	جن (مارو)

دَرَگ (کھانا)	بُزَر ۔ کھاؤ)	وَر (کھاؤ)
دَیٔگ (دینا)	بدِ ے ۔ (دے دو)	دَے (دے دو)
آئیگ (آنا)	بیا ۔ (آؤ)	
یات کنگ (یاد کرنا)	یات بکن (یاد کرو)	یات کن ۔ (یاد کرو)
شودگ (دھونا)	بشود ۔ (دھو) ۔	شود (دھو)

منالوز

(۱) **فعل نہی** یہ وہ فعل ہے ۔جو کام کرنے سے روکتا ہے ۔

مثال =

(۱) دُزءَ مہ جن یا نجن ۔ (چور کو مت مارو)

(۲) منا زر مدیئے یا نہ دیئے ۔ (مجھے پیسہ مت دو)

(۳) نان مہ ور یا نہ ور ۔ (روٹی نہ کھا)

(۴) منی ءَ میا یا نیا ۔ (میرے پاس نہ آؤ)

(۵) وتی سبک ءَ یات مہ کن یا نہ کن (اپنا سبق یاد نہ کرو)

(۶) وتی دَپ ءَ مہ شو دیا نہ شود (اپنا منہ نہ دھو)

منالورءِ جوڑ کنگءِ وڑ

فعل نہی بنانے کا طریقہ فعل نہی بنانے کے دو طریقے ہیں ۔

پہلا طریقہ یہ ہے۔ کہ مصدر (بن لوذ) کے آخری حرف (گ یا غ) کو دور کر کے۔ لفظ کے شروع میں (مہ) لگانے سے فعل نہی بنتا ہے۔ دوسرا طریقہ یہ ہے۔ کہ لفظ کے شروع میں (مہ) لگانے کے بجائے (نہ) لگا دیں۔ تو بھی فعل نہی بنتا ہے۔

مثال

بن لوذ (مصدر)	منا لوذُ ءِ اول وڑ (فعل نہی کا پہلا طریقہ)	منا لوذُ ءِ دومی وڑ (فعل نہی کا دوسرا طریقہ)
جَنگ ۔ (مارنا)	مہ جَن ۔ (نہ مارو)	نَجن ۔ (نہ مارو)
ورَگ ۔ (کھانا)	مَہ وَر (نہ کھا)	نہ ور ۔ (نہ کھا)
دیَگ ۔ (دینا)	مہ دیئے ۔ (نہ دے)	نہ دیئے ۔ (نہ دے)
آیگ ۔ (آنا)	مَیا ۔ (نہ آ)	نَیا ۔ (نہ آ)
یات کننگ ۔ (یاد کرنا)	یات مہ کن (یاد نہ کر)	یات نہ کن ۔ (یاد نہ کر)
شودگ ۔ (دھونا)	مہ شود ۔ (نہ دھو)	نہ شود ۔ نہ دھو ۔

(کار ءِ بیگ او نہ بیگ ءِ سورت ءُ کار نوُکَ ءِ دو ڈگہ حالت)
(کام کے ہونے اور نہ ہونے کی صورت میں فعل کی دو اور حالتیں)

(۲)	بنوتگیں کار	(۱)	بوتگیں کار
	فعل منفی		فعل مثبت

بوتگیں کار

فعل مثبت یہ فعل کام کے واقع ہونے کو ظاہر کرتا ہے

مثال = (۱) آشت = (وہ گیا)

(ii) من روان یاروں = (میں جاوں گا)

(iii) آجَت = (اُس نے مارا)

(iv) تو گریتگے = (تو رویا ہے)

اوپر کی مثالوں کے افعال سے پتہ چلتا ہے۔ کہ کام واقع ہوچکا ہے

نبوتگیں کار

۲۔ فعل منفی یہ وہ فعل ہے۔ جو کام کے واقع نہ ہونے کو ظاہر کرتا ہے۔

مثال = (۱) آ نہ شت۔ (وہ نہیں گیا)

(ii) من نہ روان یا روئیں۔ (میں نہیں جاؤں گا)

(iii) آ نہ جت۔ (اُس نے نہیں مارا)

(iv) توُ نہ گریتگے۔ (تو نہیں رویا ہے)

اوپر کی مثالوں کے افعال سے پتہ چلتا ہے۔ کہ کام واقع نہیں

ہوا ہے۔

بوتگس کارءَاش نہ بوتگیس کارءِ جوڑکنگ وڑ

فعل مثبت سے فعل منفی بنانے کا طریقہ

جب فعل مثبت کے سامنے (نہ) کا لفظ بڑھایا جاوے۔ تو وہ فعل منفی بن جاتا ہے۔

بوتگیس کار (فعل مثبت)	نبوتگیس کار (فعل منفی)
آشت = (وہ گیا)	آنہ شت (وہ نہیں گیا)

کمک کاریں کارلوڈ یہ افعال دوسرے افعال کے بنانے پر

V افعال معاون مدد دیتے ہیں۔ تب جاکر اُن کے معنی مکمل ہوتے ہیں۔

مثال

وڑوڑیں پاسس (مختلف زمانے)	بلوچی فقرہ	اردو ترجمہ	کمکاریں کارزود / فعل معاون
نوئیں پاس (فعل حال)	آ وپَییت	وہ سوتا ہے	(یت)
نون مدامی (فعل حال جاری)	آ وسَپ گا اِنت	وہ سو رہا ہے	(آ اِنت)
زُوت گوستگیں (فعل ماضی قریب)	آ وسَپتا	وہ سوچکا ہے	(تا)
گوستگیں پاس (فعل ماضی مطلق)	آ وسَپت	وہ سویا	(ت)
گوستگیں مدامی (فعل مطلق جاری)	آ وسَپ گا اَت	وہ سو رہا تھا	(آ اَت)
دیر گوستگیں (فعل ماضی بعید)	آ وسَپتگت	وہ سوچکا تھا	(تگت)
آلوکیں پاس (فعل مستقبل)	آ وسَپیت	وہ سوئیگا	(یت)
آیندہ مدامی (فعل مستقبل جاری)	آ وسَپ گا بیت	وہ سو رہا ہو گا	(آ بیت)

آیندہ پوررین (فعل مستقبل کامل)	اوسپیتا بوننہ رہیت	وہ سوچکا ہوگا	زنابوتہ (رہیت)
شکی گوستگیس۔ (ماضی شکیہ)	آوسپیتا رہیت	وہ سویا ہوگا	(تا رہیت)
داہگی گوستگیس (ماضی تمنائی)	آہ وسپیتینت	وہ کاش سوتا	(ب + تینت)
دسی کارلوذ (فعل امکان)	آوسپنگ کنت	وہ سوسکتا ہے۔	کنت
بایدی کارلوذ (فعل لزومی)	آبوسپیت	اُس کو سونا چاہیئے	(ب + یت)
موکلی کارلوذ (فعل رخصتی)	آمنا وسپگا اشت	اُس نے مجھے سونے دیا	(آ + اشت)

VI حالت فعل

کارگونگیس لوذانی حالت فعل کو مختلف طریقوں سے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ فعل کبھی کوئی واقعہ بیان کرتا ہے۔ کبھی کوئی سوال پوچھتا ہے۔ کبھی حکم دیتا ہے۔ کبھی صرف

خواہش ظاہر کرتا ہے۔ لہٰذا جس طریقے سے فعل شخص کے خیال کو ظاہر کرتا ہے۔ اسی خیال کو فعل کی حالت کہتے ہیں۔
براہوئی زبان میں فعل کی چار حالتیں ہوتی ہیں۔

۱۔ گُشتنی حال / صورت بیانیہ
۲۔ پہ مانی حال / صورت امریہ
۳۔ واہگی حال / صورت تمنائی
برم بوذی حال / صورت مصدریہ

گُشتنی حال / صورت بیانیہ: اس میں فعل کسی واقعہ کو بیان کرتا ہے یا سوال پوچھتا ہے۔

مثال =

(۱) مَن پہ گمہ ڈگ ءَ رویں یا رواں (بیان)
(۱) (میں گھومنے کے لئے جاتا ہوں)
(۲) ریل دیرء کیت
(۲) (ریل گاڑی دیر سے آئے گی)
(۳) آسوب ءَ ملو پادکیت۔ (بیان)
(۳) وہ صبح سویرے اٹھتا ہے۔ (بیان)
(۴) انسپکٹر مئی اسکول ءَ اَت۔ (بیان)
(۴) انسپکٹر ہمارے اسکول آیا۔ (بیان)
(۵) آمنیگ ءَ نما شام ءَ کہت۔ (بیاں)
(۵) وہ میرے پاس شام کو آتا ہے۔

(۶) چے توشپ ءَ نان ءَ کا ئے ؟ (سوال)

(۶) کیا رات آپ کھانے کے لئے آئیں گے؟

(۷) تو کجا ما نئے ؟ (سوال)

(۷) تم کہاں رہتے ہو؟

(۸) تہی نام چے انت؟ (سوال)

(۸) تمہارا نام کیا ہے ؟

(۹) تو چوں پدا کا یے ؟ (سوال)

(۹) آپ واپس کیسے آئیں ؟

پرمانی حال اِس صورت میں فعل حکم دیتا ہے۔یا گزارش

۲ صورت اَمریہ یا نصیحت یا دعا کا اظہار کرتا ہے۔

مثال =

(۱) وتی کتاب ءَ پچ کن — صورت حکم

(۱) اپنی کتاب کھولو

(۲) اَشِ مَنی کوٹی ءَ درکپ — صورت حکم

(۲) میرے کمرے سے نکل جا۔

(۳) چُپ بِنند (۳) خاموش بیٹھو — صورت حکم

(۴) مَنیگ ءَ بیا (۴) میرے پاس آؤ — صورت گزارش

(۵) منا چیزے زربدئے (۵) مجھے کچھ پیسے دے دو — صورت گزارش

(۶) وتی وہدءَ پلوک مکن — صورت نصیحت

(۶) اپنا وقت ضائع نہ کرو۔

(۷) وتی سبک ءَ یات کن — صورت نصیحت

(۷) اپنا سبق یاد کرو

(۸) اد ۔ خدا مئی گنا ہاں پہل کن — صورت دعائیہ
(۸) اے خدا ہمارے گناہ معاف کر
(۹) خـدا ترا جوڑ کنت — صورت دعائیہ
(۹) خدا تمہیں شفا دے

۳ **ھانگی جاک** / **صورت تمنائی** اس صورت میں فعل تمنا یا شرط کا اظہار کرتا ہے۔ اس شرطیہ صورت میں فاعل کے پہلے (اگہ، اگر چہ، تا کے) کے الفاظ استعمال کئے جاتے ہیں۔

مثال =

(۱) مئی ملک سلامت بات — تمنائی
(۱) ہمارا ملک سلامت رہے
(۲) تو شریں زند گوازینا تے — تمنائی
(۲) تم اچھی زندگی گذار دو
(۳) اگر منا زور بوتینت من آیا کُشتُن
(۳) اگر مجھ میں زور ہوتا میں اُسے مارتا — شرطیہ
(۴) اگر چے آ منا گشت ۔ من نہ مَنّتن
(۴) اگرچہ اُس نے مجھے کہا ۔ مگر میں نہیں مانا
(۵) اگہ آ لوٹیت مئی کمک دیا نے — شرطیہ
(۵) اگر وہ چاہتا ہے تو میں اس کی مدد کرونگا

۴ **بن بوڈی حال** / **صورت مصدریہ** اس صورت میں فعل کام کا مقام بتاتا ہے ۔ جس میں وقت کی تفصیل نہیں ہوتی ۔

مثال

(۱) اگر گئیں کتاب ءَ وانگ ءَ پسند کنت

(۱) اگر تمہیں کتاب پڑھنا پسند کرتا ہے

(۲) منی کول اِنت کہ ترا گندین

(۲) میرا وعدہ ہے کہ تجھ سے ملوں گا

(۳) اومیت اِنت کہ کتاب ءَ مروچی ہلاس کنین

(۳) امید ہے کہ کتاب کو آج ختم کروں گا۔

دومی — دوسرا حصہ

پاس زمانہ۔ افعال کے واقع ہونے کے وقت کو ظاہر کر[تا]
زمانہ ہے کہ کام کس وقت وقوع پذیر ہوا۔

بلوچی زبان میں افعال کے زمانہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

(۱) نونیں پاس (فعل حال)	(۱) نونیں پاس (فعل حال)	(۱۱) نونیں مدامی (فعل حال جاری)	(۱۱۱) نودت گوستگیں (ماضی قریب
(۲) گوستگیں پاس (فعل ماضی)	(۱) گوستگیں پاس (ماضی مطلق)	(۱۱) گوستگیں مدامی (ماضی مطلق جاری)	(۱۱۱) دیگہ گوستگیں (ماضی بعید
(۳) آیوکیں پاس (فعل مستقبل)	(۱) آئندہ پاس (فعل مستقبل)	(۱۱) آئندہ مدامی (فعل مستقبل جاری)	(۱۱۱) آئندہ پور... (مستقبل ۲ ل...

(۷) منا لوُزْ (فعل نہی)	(۶) پرمانی لوُزْ (فعل اُمر)	(۵) فاگی گوستگیں ماضی تمنائی	(۴) اُشکی گوستگیں ماضی شکیہ

اس چارٹ کی رُو سے بلوچی زبان کے تیرہ زمانے ہوئے - اوپر بیان کئے ہوئے تیرہ زمانوں کے علاوہ - بلوچی زبان کے پانچ اور افعال بھی ہیں = جن کی تفصیل اس طرح ہے =

نام فعل (کارلوزءِ نام)	نون (حال)	گوستگیں (ماضی)
(۱) وسی کارلوُزْ = (فعل اِمکانی)	نون (حال)	گوستگیں (ماضی)
(۲) بایدی کار لوُزْ = (افعال لزومی)	نون (حال)	گوستگیں (ماضی)
(۳) نباکنگی کار لوُزْ = (افعال ابتدائی)	نون (حال)	گوستگیں (ماضی)
(۴) سوکلی کار لوُزْ = (افعال رخصتی)	نون (حال)	گوستگیں (ماضی)
(۵) مدامی کار لوز = (افعال تواتری)	نون (حال)	گوستگیں (ماضی)

سیمی بند   تیسرا حصہ

کار لوزانی گشگءِ وڑ افعال کے بیان کرنے کے دو طریقے ہونے

افعال کے وضع

ہیں - فعل معروف و فعل مجہول

(۱) راستیں گشنگ وڑ / فعل معروف ۔ ۲ چپین گشنگ وڑ / فعل مجہول

(۱) راستیں گشنگ وڑ / فعل معروف

فعل معروف میں ۔ کام کرنے والا (فاعل) ظاہر ہوتا ہے ۔ اور وہ خود کام کرتا ہے۔ اس کا نمایاں طور پر بیان ہوتا ہے۔

مثال =

(۱) زرگل شیئر گوشیت

(۱) زرگل گانا گاتی ہے۔

(۲) نوک آپ کچک ءِ دلیت

(۲) نزک آپ نے کتّے کو دیکھا

(۳) زاگ کِسو ءَ گشنگا اِنت

(۳) لڑکا قصہ بیان کر رہا ہے۔

(۴) رامین تان وَرَگا انت

(۴) رامین روٹی کھا رہا ہے ۔

(۵) من دَرگہ ءَ پچ کُرتگُو

(۵) میں نے دروازہ کھولا ہے۔

(۶) آمنا نارنجے دات

(۶) اُس نے مجھے ایک نارنگی دی ۔

(۶) آماہی ءَ گِرنت
(۷) وہ مچھلی کو پکڑیں گے۔
(۸) گل بیگ کاگدے نشہ کرت
(۸) گل بیگ نے خط لکھا۔

مندرجہ بالا جملوں سے ظاہر ہے۔ کہ اِن جملوں میں فاعل خود کام کر رہا ہے۔

۲. **چپین گشنگ وڑ / فعل مجہول** فعل مجہول میں فاعل کے بجائے مفعول ظاہر ہوتا ہے۔ اور اُس کا فقرے میں نمایاں طور پر ذکر ہوتا ہے۔

مثال =

(۱) شیر جنگ بیت (۱) گانا گایا جاتا ہے۔
(۲) کُچک گِندگ بوت (۲) کتا دیکھا گیا۔
(۳) ماہی گرگ بیت (۳) مچھلی پکڑی جائے گی
(۴) کِسّو گشگ بیت (۴) قصہ بیان کیا جاتا ہے۔
(۵) نان وَرگ بیکا اَت (۵) روٹی کھائی جا رہی تھی۔
(۶) درگہ پَچ کنگ بوتہ (۶) دروازہ کھل چکا ہے۔
(۷) نارنج دیگ بوت (۷) نارنگی دی گئی۔
(۸) کاگد نبشتہ کنگ بوت (۸) خط لکھا گیا۔

مندرجہ بالا فقروں میں مفعول کا ذکر نمایاں طور پر ہوا ہے۔ اور فاعل کو حذف کر دیا گیا ہے۔

ہشتمی در — آٹھواں سبق

اولی بند — پہلا حصّہ

کارگونگیں لوزانی پاس — زمانہ کے لحاظ سے افعال کی تین قسیم

زمانہ افعال — ہوتی ہیں۔

نونیں پاس (فعل حال)۔ گوستگیں پاس (فعل ماضی)۔ آیوکیں پا
(فعل مستقبل)

I **نونین پاس**
فعل حال

نون	نون مسدامی	زوت گوستگین
فعل حال	حال جاری	ماضی قریب

I **نون حال** — فعل حال میں کام کا ہونا یا کرنا موجودہ زمانے میں پایا جاتا
اس میں صحیح وقت کا اندازہ نہیں ہوتا ہے۔

مثال۔

(۱) آ کتاب دانیت — (۱) وہ کتاب پڑھتا ہے۔

(۲) آ آپ وارت (۲) وہ پانی پیتا ہے۔
(۳) آ آسپ ءِ سوار بیت (۳) وہ گھوڑے پر سوار ہوتا ہے۔
(۴) آ زیبا نبشتہ کنت (۴) وہ خوشخط لکھا ہے۔
(۵) گوات گشّیت (۵) ہوا چلتی ہے۔
(۶) روچ گِردشک دنت (۶) سورج چمکتا ہے
(۷) آ دشں شیئر جنت (۷) وہ اچھا گاتا ہے
(۸) کُچک وکیت (۸) کتا بھونکتا ہے۔

نوئین پاس

فعل حال بنانے کا طریقہ

اسم مصدر کے آخری حرف (گ یا غ) کو دور کرکے اس کی جگہ {(ت) - یا (یت)} لگانے سے فعل حال (نوئین پاس) بنتا ہے۔

مثال = صیغہ غائب میں۔

اسم مصدر (بن لوز)	فعل حال (نوئین پاس)
وانگ - (پڑھنا)	وان + یت = (پڑھتا ہے)
جنگ - (مارنا)	جن + ت = (مارتا ہے)

نوئین پاس ءِ گردان - فعل حال کی گردان

اوزی نام (ضمائیر)	یک (واحد)	باز (جمع)
ضمیر متکلم (گشوک)	(۱) من دانین یا دانان (میں پڑھتا ہوں) (۲) من ورین یا وران (میں کھاتا ہوں)	(۱) ما دانّن۔ (ہم پڑھتے ہیں) (۲) ما ورّن۔ (ہم کھاتے ہیں)
ضمیر حاضر (ساڑی)	(۱) تو وانئے (تو پڑھتا ہے) (۲) تو ورئے (تو کھاتا ہے)	(۱) شما وانت (تم پڑھتے ہو) (۲) شما ورت (تم کھاتے ہو)
ضمیر غائب (ناساڑی)	(۱) آ وانیت (وہ پڑھتا ہے) (۲) آورت (وہ کھاتا ہے)	(۱) آ وانّنت (وہ پڑھتے ہیں) (۲) آ ورّنت (وہ کھاتے ہیں)

۲۔ **نون مدامی** یہ فعل ظاہر کرتا ہے۔ کہ موجودہ زمانے میں
فعل حال جاری کام جاری ہے۔

مثال =

(۱) آ کتاب وانگا انت
(۱) وہ کتاب پڑھ رہا ہے۔
(۲) آ آپ ورگا انت
(۲) وہ پانی پی رہا ہے۔

(۳) آ اَسپ ءَ سوار بیگا اِنت
(۳) وہ گھوڑے پر سوار ہو رہا ہے
(۴) آ وَشں شیر بجنگا اِنت
(۴) وہ اچھا گا رہا ہے۔
(۵) آ نویا نبشتہ کنگا اِنت
(۵) وہ خوش خط لکھ رہا ہے۔
(۶) گوات کشنگا اِنت۔
(۶) ہوا چل رہی ہے
(۷) روچ گرو شک دیگا اِنت۔
(۷) سورج چمک رہا ہے۔
(۸) گچک وکگا اِنت
(۸) کتا بھونک رہا ہے۔

نون مدامی
فعل حال جاری کے بنانے کا طریقہ

اسم مصدر کے آخیر میں لفظ (آ۔ اِنت) کے لگانے سے فعل حال جاری (نون مدامی) بنتا ہے۔

مثال۔ (صیغہ غائب میں)

فعل حال جاری (نون مدامی)	اسم مصدر (بن توڈ)
وانگا اِنت = (پڑھ رہا ہے)	وانگ۔ (پڑھنا)
بجنگا اِنت۔ (مار رہا ہے)	جنگ۔ (مارنا)

نون مدامی رہ گردان = (فعل حال جاری کی گردان)

اوزی نام (ضمائر)	یک (واحد)	باز (جمع)
(۱) ضمیر متکلم (گشوک)	(۱) من وانگا اُن = (میں پڑھ رہا ہوں) (۲) من وَرگا اُن = (میں کھا رہا ہوں)	(۱) ما وانگا اَن - (ہم پڑھ رہے ہیں) (۲) ما وَرگا اَن (ہم کھا رہے ہیں)
(۲) ضمیر حاضر (ساڑی)	(۱) تو وانگا اَئے (تو پڑھ رہا ہے) (۲) تو وَرگا آئے (تو کھا رہا ہے)	(۱) شما وانگا اِرت (تم پڑھ رہے ہو) (۲) شما وَرگا ات (تم کھا رہے ہو)
(۳) ضمیر غائب (ناساڑی)	(۱) آ وانگا اِنت - (وہ پڑھ رہا ہے) (۲) آ وَرگا اِنت (وہ کھا رہا ہے)	(۱) آ وانگا اُنت (وہ پڑھ رہے ہیں) (۲) آ ورگا اُنت (وہ کھا رہے ہیں)

زوت گوستگین - اس زمانے سے ظاہر ہوتا ہے - کہ کام ابھی

۳ ماضی قریب ابھی ختم ہوا ہے -

مثال =

(۱) آکتاب وانتا	(۱) اُس نے کتاب پڑھ لی ہے۔
(۲) آآپ وارتا	(۲) وہ پانی پی چکا ہے۔
۳۔ آسپ ءَ سوار بوتا	(۳) وہ گھوڑے پر سوار ہو چکا ہے
(۴) آ دشش شئیر تچا	(۴) وہ اچھا گا چکا ہے۔
(۵) آ زیبا نمشتہ کرتا	(۵) وہ خوشخط لکھ چکا ہے۔
(۶) گوات کِشتا	(۶) ہوا چل چکی ہے۔
(۷) روچ گردشک داتا	(۷) سورج چمک چکا ہے۔
(۸) کُچک وَکتا	(۸) کتا بھونک چکا ہے۔

زوت گوستگین

فعل ماضی قریب کے بنانے کا طریقہ

اسم مصدر کے آخری حرف (گ یا غ) کو ہٹا کر اس کی جگہ (تہ یا تا) لگانے سے ماضی قریب (زوت گوستگیں) بنتا ہے۔

مثال صیغہ غائب میں

فعل ماضی قریب (زوت گوستگین)	اسم مصدر (بن لوذ)
وان + تا = (وہ پڑھ چکا ہے)	(۱) وانگ (پڑھنا)
وار + تا = (وہ کھا چکا ہے)	(۲) وَرگ (کھانا)

زوت گوستگین ءِ گردان ـ (فعل ماضی قریب کی گردان)

اوزبی نام (ضمائیر)	یک (واحد)	باز (جمع)
(۱) ضمیر متکلم (کشوک)	(۱) من وانشگُنُ (میں پڑھ چکا ہوں) (۲) من وارتگُنُ (میں کھا چکا ہوں)	(۱) ما وانشگن (ہم پڑھ چکے ہیں) (۲) ما وارتگن (ہم کھا چکے ہیں)
(۲) ضمیر حاضر (ساڑی)	(۱) تو وانشگئے (تو پڑھ چکا ہے) (۲) تو وارتگئے (تو کھا چکا ہے)	(۱) شما وانشگت۔ (آپ پڑھ چکے ہیں) (۲) شما وارتگت (آپ کھا چکے ہیں)
(۳) ضمیر غائب (ناساڑی)	(۱) آوانتا یا وانشگ (وہ پڑھ چکا ہے) (۲) آوارتا + یاوارتگ (وہ کھا چکا ہے)	(۱) آوانتنت یاوانشگنت (وہ پڑھ چکے ہیں) (۲) آوارتنت یاوارتگنت (وہ کھا چکے ہیں)

گوستگین پاس
فعل ماضی

گوستگین	گوستگین مدامی	دیر گوستگیں
ماضی مطلق	ماضی مطلق جاری	ماضی بعید

گوستگین

۱۔ **ماضی مطلق** یہ زمانہ بتاتا ہے۔کہ کام گذرے ہوئے وقت میں ختم ہو چکا ہے۔اس میں وقت کا صحیح اندازہ نہیں ہوتا۔

مثال

۱۔ آکتاب وانت (۱) اس نے کتاب پڑھ لی

۲۔ آآپ وارت (۲) اس نے پانی پی لیا۔

۳۔ آاسپءَ سوار بوت (۳) وہ گھوڑے پر سوار ہوا

۴۔ آوشں شیر جت (۴) وہ اچھا گایا ۔

۵۔ آزیبا نشنہ کرت (۵) اس نے خوشخط لکھا۔

۶۔ گوات کشت (۶) ہوا چلی

۷۔ روچ گروشک دات (۷) سورج چمکا

۸۔ کچک وکت (۸) کتا بھونکا

گوستگیں

ماضی مطلق کے بنانے کا طریقہ ۔

اسم مصدر کے آخری حرف (گ یا غ) کو دور کر کے اس جگہ حرف (ت) لگانے سے فعل ماضی مطلق (گوستگین) بنتا ہے۔

مثال ۔ صیغہ غائب میں

بن لوز (اسم مصدر)	گوستگیں ۔ (فعل ماضی مطلق)
وانگ ۔ (پڑھنا)	وان + ت = پڑھا

وار + ت = کھایا	ڈَرَگ - (کھانا)

گوستگین ءِ پاسس ءِ گردان = (فعل ماضی مطلق کی گردان)

باز (جمع)	یک (واحد)	اوزی نام (ضمائر)
(۱) ما وانتن (ہم نے پڑھ لیا) (۲) ما وارتن (ہم نے کھایا)	(۱) من وانتن - (میں نے پڑھ لیا) یا وانتان (۲) من وارتن - (میں نے کھایا) یا وارتان	(۱) ضمیر متکلم (گشوک)
(۱) شما وانتیت (تم نے پڑھ لیا) (۲) شما وارتت (تم نے کھایا)	(۱) تو وانتے - تونے پڑھ لیا) (۲) تو وارتے (تو نے کھایا)	(۲) ضمیر حاضر (اساری)
(۱) آوانتنت (انہوں نے پڑھ لیا) (۲) آوارتنت (انہوں نے کھایا)	(۱) آوانت - (اس نے پڑھ لیا) (۲) آوارت (اس نے کھایا)	(۳) ضمیر غائب (نا ساری)

۲ ماضی مطلق جاری گوستگیں مدامی — یہ زمانہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ کام زمانۂ ماضی میں جاری تھا۔ اور ختم نہیں ہوا تھا۔

مثال -

۱- آکتاب وانگا اَت - (۱) وہ کتاب پڑھ رہا تھا۔

(۲) آ آپ دُرَنگا اَت — (۲) وہ پانی پی رہا تھا
(۳) آ اَسپ ءِ سوار بیگا — (۳) وہ گھوڑے پر سوار ہو رہا تھا
(۴) آ رش شیئر جنگا اَت — (۴) وہ اچھا گا رہا تھا۔
(۵) آ زیبا نبشتہ کنگا اَت — (۵) وہ خوشخط لکھ رہا تھا
(۶) گوات کشنگا اَت — (۶) ہوا چل رہی تھی
(۷) روچ گرد شک دیگا اَت — (۷) سورج چمک رہا تھا
(۸) کچک ولکگا اَت — (۸) کتا بھونک رہا تھا

گوستگین مدامی
ماضی مطلق جاری کے بنانے کا طریقہ

اسم مصدر کے آخیر میں لفظ (آ + اَت) کے بڑھانے سے فعل ماضی مطلق جاری بن جاتا ہے۔

مثال = صیغۂ غائب میں

گوستگین مدامی (ماضی مطلق جاری)	بن لوز (اسم مصدر)
وانگا اَت (وہ پڑھتا رہتا تھا)	وانگس۔ (پڑھنا)
دُرَنگا اَت (وہ دکھاتا رہا تھا)	دُرَنگ۔ (دکھانا)

گوستگین مدامی، پاس ءِ گردان (فعل ماضی مطلق جاری کی گردان)

اوزدی نام (ضمائر)	یکّ (واحد)	بازّ (جمع)
۱۔ ضمیر متکلم	۱۔ من وانگا اَتُن (میں پڑھ رہا تھا)	۱۔ ما وانگا اَتِن (ہم پڑھ رہے تھے)

وگشوک،	۲۔ من کرنگا اُتن (میں کھا رہا تھا)	(۲)، ناوُرنگا اُتُن۔ ہم کھا رہے تھے۔
۲۔ ضمیر حاضر (ساڑی)	۱۔ تو دانگا اَسَٹ۔ تو پڑھ رہا تھا۔	۱۔ شما وانگا اَیتت۔ تم پڑھ رہے تھے۔
۳۔ ضمیر غائب (ناساڑی)	۱۔ آ دانگا اَت۔ وہ پڑھ رہا تھا۔	۱۔ آ دانگا اَتنت وہ پڑھ رہے تھے۔

۴۔ **فعل ماضی بعید** (**دیرگوستگین**) یہ زمانہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ کام کا ہونا۔ زمانہ گذشتہ میں مکمل ہو چکا ہے۔

مثال:

۱۔ آ کتاب وانتگت — (۱) وہ کتاب پڑھ چکا تھا
۲۔ آآپ وارنگت — (۲) وہ پانی پی چکا تھا
۳۔ آ اسپ سوار بُوتگت — (۳) وہ گھوڑے پر سوار ہو چکا تھا
۴۔ آرشں شیئر جنگت — ۴۔ وہ اچھا گا چکا تھا
۵۔ آزیبا نبشتہ کرتگت — (۵)، وہ خوشخط لکھ چکا تھا
۶۔ گوات کشتگت — (۶)، ہوا چل چکی تھی
۷۔ روچ گرِدتگ وانگت — (۷) سورج چمک چکا تھا۔
۸۔ کُچک وکتگت — ۸۔ کتا بھونک چکا تھا۔

دیرگوستگیں (ماضی بعید) کے بنانے کا طریقہ

اسم مصدر کے (گ یا غ) کو دور کرکے۔ اُس کی جگہ پر لفظ (تگمت) کو لگانے سے۔ ماضی بعید بن جاتا ہے۔

مثال = صیغۂ غائب میں

بن نوذ (اسم مصدر)	دیرگوستگیں (ماضی بعید)
وانگ ۔ (پڑھنا)	وان + تگمت = (وہ پڑھ چکا تھا)
وَرگ ۔ (کھانا)	وار + تگمت = (وہ کھا چکا تھا)

دیرگوستگیں پاس ءِ گردان (فعل ماضی بعید کا گردان)

اذ رہنام (ضمائر)	یک (واحد)	باز (جمع)
ضمیر متکلم (اَلَشْکُ)	۱۔ من وانتگتُ (میں پڑھ چکا تھا) ۲۔ مَن وارتگتُ (میں کھا چکا تھا)	۱۔ ما وانتگتَن۔ (ہم پڑھ چکے تھے) ۲۔ ما وارتگتَن (ہم کھا چکے تھے)
ضمیر حاضر (اسارئی)	۱۔ تو وانتگتئے (تو پڑھ چکا تھا)	۱۔ شما وانتگتیت (تم پڑھ چکے تھے)

	۲- تو دارتگتئے (تو کھا چکا تھا)	۲- شا دارتگتت - (تم کھا چکے تھے)
منیرغائب (ناسارٹی)	۱- آوا نتگت (وہ پڑھ چکا تھا) ۲- آوارتگت (وہ کھا چکا تھا)	۱- آ وا نتگنت (وہ پڑھ چکے تھے) ۲- آوارتگننت (وہ کھا چکے تھے)

آیوکیں پاس
فعل مستقبل

III

آیوکین مستقبل	آیوکیں مدامی مستقبل جاری	آیندہ پوردین مستقبل تمام

۱- **آیوکیں مستقبل** اِس زمانے سے آنے والے وقت میں کام کے ہونے کا پتہ چلتا ہے۔ مگر وقت کا صحیح اندازہ نہیں ہوتا ہے۔

مثال =

۱- آ کتاب وانیت ۱- وہ کتاب پڑھے گا

۲- آ آپ ...ارت ۲- وہ پانی پیئے گا۔

۳۔ آ اَسپ ءَ سوار بیت (۳) وہ گھوڑے پر سوار ہوگا۔
۴۔ آ ادستی شیر ءُ جنت ۴۔ وہ اچھا گائے گا۔
۵۔ آ زیبا نشتہ کنت ۵۔ وہ خوشخط لکھے گا۔
۶۔ گوات کشیت ۶۔ ہوا چلے گی
۷۔ روچ گر ءِ شک دَنت ۷۔ سورج چمکے گا
۸۔ کچک وَ کیت ۸۔ کتا بھونکے گا۔

آیوکیں پاس

فعل مستقبل کے بنانے کا طریقہ

اسم مصدر کے آخری حرف (گ یا غ) کو دور کرکے۔ اس کی جگہ (ت یا یت) لگانے سے فعل مستقبل بنتا ہے۔ بلوچی زبان میں فعل حال اور فعل مستقبل۔ ایک ہی طرح سے بنتے ہیں۔ مثلاً اگر ہم لکھیں۔(آ وانیت)۔ تو یہ جملہ دونوں معنی دیتاہے۔ یعنی (وہ پڑھتا ہے) بھی ہو سکتا ہے۔ اور (وہ پڑھے گا) بھی ہو سکتا ہے۔

مثال = صیغہ غائب میں

بُن لبز۔ (اسم مصدر)	آیوکیں پاس (فعل مستقبل)
وَانگ = (پڑھنا)	وان + یت = (وہ پڑھے گا،
وَرَگ = (کھانا)	وار + ت = (وہ کھائے گا

فعل مستقبل کی گردان (آیوکیں پاسں ءِ گردان)

ضمیری نام (ضمایر)	یک (واحد)	بانز (جمع)
ضمیر متکلم (گکشوک)	۱- من وانین یا وانان (میں پڑھوں گا) ۲- من ورین یا وران- (میں کھاؤں گا)	۱- ما وانن (ہم پڑھیں گے) ۲- ما ورن (ہم کھائیں گے)
ضمیر حاضر (سارٹی)	۱- تو وانئے (تو پڑھے گا) ۲- تو ورئے (تو کھائے گا)	۱- شما وانت- (تم پڑھو گے) ۲- شما ورت (تم کھاؤ گے)
ضمیر غائب (ناسارٹی)	۱- آ وانیت- (وہ پڑھے گا) ۲- آ وارت (وہ کھائے گا)	۱- آ وانت (وہ پڑھیں گے) ۲- آ ورنت (وہ کھائیں گے)

آئندہ مدامی یہ زمانہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ کام زمانہ مستقبل
مستقبل جاری میں کچھ عرصہ جاری رہے گا۔

مثال

(۱) آ کتاب دانگا بیت

(۱) وہ کتاب پڑھ رہا ہوگا۔

(۲) آ آپ ورکا بیت

(۲) وہ پانی پل رہا ہوگا۔

(۳) آ آسپ ءَ سوار بیت

(۳) وہ گھوڑے پر سوار رہا گا۔

(۴) آ دستں شیئر جنگا بیت۔

(۴) وہ اچھا گا رہا ہوگا۔

(۵) آ زیبا نبشتہ کنگا بیت

(۵) وہ خوشخط لکھ رہا ہوگا۔

(۶) گوات کشگا بیت

(۶) ہوا چل رہی ہوگی

(۷) روچ گرِوشک دیگا بیت

(۷) سورج چمک رہا ہوگا۔

(۸) کُچک وکگا بیت

(۸) کتا بھونک رہا ہوگا۔

آیندہ مدامی / مستقبل جاری کے بنانے کا طریقہ

اسم مصدر کے بعد لفظ (آ بیت) بڑھانے سے زمانہ

مستقبل جاری بن جاتا ہے۔

مثال = صیغہ غائب میں

بن لوز = (اسم مصدر)	آیندہ مدامی (مستقبل جاری)
وانگ = (پڑھنا)	وانگا + بیت = (وہ پڑھ رہا ہوگا)
وَرگ = (کھانا)	وَرگا + بیت = (وہ کھا رہا ہوگا)

آئندہ مدامی پاس ءُ گردان (فعل مستقبل جاری کی گردان)

نوزی نام (ضمائر)	یک (واحد)	باز (جمع)
(۱) ضمیر متکلم کسٹوک	۱- من وانگا بین (میں پڑھ رہا ہوں گا) ۲- من وَرگا بین (میں کھا رہا ہوں گا	۱- ما وانگا بِن (ہم پڑھ رہے ہوں گے) ۲- ما وَرگا بِن (ہم کھا رہے ہوں گے)
(۲) ضمیر حاضر (اسارٹی)	۱- تو وانگا بئے۔ (تو پڑھ رہا ہوگا) ۲- تو وَرگا بئے تو کھا رہا ہوگا	۱- شما وانگا بِت (تم پڑھ رہے ہوگے ۲- شما وَرگا بِت (تم کھا رہے ہوں گے)

۳۔ضمیر غائب (ناساڑی)	۱۔ آ وانگا بیت (وہ پڑھ رہا ہوگا) ۲۔ آ ورَ کا بیت (وہ کھا رہا ہوگا)	۱۔ آ وانگا بنت۔ (وہ پڑھ رہے ہوں) ۲۔ آ ورَ کا بنت (وہ کھا رہے ہوں گے)

آیندہ پوریں یہ زمانہ بتاتا ہے۔ کہ کام زمانہ مستقبل
فعل مستقبل بعید میں ختم ہو چکا ہوگا۔

مثال۔

(۱) آ کتاب دانتا بوتہ بیت (۱)۔ وہ کتاب پڑھ چکا ہوگا۔
(۲) آ آپ دارتا بوتہ بیت (۲) وہ پانی پی چکا ہوگا۔
(۳) آ اسپ ءَ سوار بوتہ بیت (۳) وہ گھوڑے پر سوار ہو چکا ہوگا۔
(۴) آ وش شیئر جتہ بوتہ بیت (۴) وہ اچھا گا چکا ہوگا۔
(۵) آ زیبا رنبشتا کرتا بوتہ بیت (۵) وہ خوشخط لکھ چکا ہوگا
(۶) گوات کشتا بوتہ بیت (۶) ہوا چل چکی ہوگی
(۷) روچ گروشک داتا بوتہ بیت (۷) سورج چمک چکا ہوگا۔
(۸) کچک وکتا بوتہ بیت (۸) کتا بھونک چکا ہوگا۔

آیندہ پوریں (مستقبل بعید) کے بنانے کا طریقہ

ہر مصدر کے آخری حرف (گ، یا غ) کو دور کر کے۔ اس کی جگہ (تا بوتہ بیت) لگانے سے زمانہ مستقبل بعید بنتا ہے۔

مثال = صیغہ غائب ۔

آیندہ پوروین ۔ مستقبل بعید ۔	گن لوڑ (اسم مصدر)
وانتا بوتہ بیت =	وانگ = پڑھنا
(وہ پڑھ چکا ہوگا)	وَرگ = کھانا
[illegible]	
کھا چکا ہوگا	

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]
۔۔۔ وانتا بوتہ بن ۔	[illegible]	
(وہ پڑھ چکے ہوں گے	(۔۔۔ پڑھ چکے ہوں ۔۔۔	
۔۔۔	[illegible]	
(وہ کھا چکے ہوں گے ۔	(۔۔۔ کھا چکے ۔۔۔	

[illegible]	[illegible]	[illegible]
۔۔۔	(تو پڑھ چکا ہوگا)	[illegible]
۲۔ شما ۔۔۔ ۔	۲۔ لو وانتا بوتہ بیٹے	
(تم کھا چکے ہوئے	تو کھا چکا ہوگا	

ضمیر غائب	۱۔ آوراناں بوتہ بیت	۱۔ آوراناں بوتہ بنت
ناساڑی	(وہ پڑھ چکا ہوگا)	(وہ پڑھ چکے ہوں گے)
	۲۔ آوراناں بوتہ بیت	۲۔ آوراناں بوتہ بنت
	(وہ کھا چکا ہوگا)	(وہ کھا چکے ہوں گے)

۷ شکی گوستینگیں یہ زمانہ کام کے واقع ہونے کے متعلق فعل ماضی شکیہ شک ظاہر کرتا ہے۔ اور قطعی طور پر نہیں بتلاتا کہ کام ہو چکا ہے۔

مثال:

۱۔ آکتاب واناں بیت (۱) اس نے کتاب پڑھی ہوگی
۲۔ آآپ وارتا بیت (۲) اس نے پانی پیا ہوگا
۳۔ آ اسپ ئا سوار وتا بیت (۳) وہ گھوڑے پر سوار ہوا ہوگا
۴۔ آ وش شنگر تا بیت (۴) وہ اچھا گایا ہوگا۔
۵۔ آ زیبا نبشتہ کرتا بیت (۵) اس نے خوشخط لکھا ہوگا۔
۶۔ گوات کشتا بیت (۶) ہوا چلی ہوگی
۷۔ روچ لروشک اتا بیت (۷) سورج جھکا ہوگا
۸۔ کچک رپتا بیت (۸) کتا ... ہوگا۔

شکی گوستینگیں

ماضی شک کے بنانے کا طریقہ

فعل ماضی شکیہ بنانے کے لئے ۔اسم مصدر کے آخری حرف

(گ ۔ غ) کو دور کرکے اُس کی جگہ (تا بیت) لگانے سے فعل ماضی شکیہ بنتا ہے۔

مثال ۔ صیغۂ غائب میں

بن نُوْذ ۔ (اسم مصدر)	شکی گوستگین (ماضی شکیہ)
وانگ ۔ (پڑھنا)	وانتا بیت ۔ (اس نے پڑھا ہوگا)
وَرگ ۔ (کھانا)	وارتا بیت ۔ (اس نے کھایا ہوگا۔)

شکی گوستگین ءِ گردان	(فعل ماضی شکیہ کی گردان)

اوزیی نام (ضمائر)	یک ۔ (واحد)	باز ۔ (جمع)
ضمیر متکلم (گشتوک)	۱۔ من وانتا ہیں یا ہاں (میں نے پڑھا ہوگا) ۲۔ من وارتا ہیں یا ہاں (میں نے کھایا ہوگا)	۱۔ ما وانتا ہن (ہم نے پڑھا ہوگا) ۲۔ ما وارتا ہن (ہم نے کھایا ہوگا)
ضمیر حاضر (سازوک)	۱۔ تو وانتا ہے تونے پڑھا ہوگا ۲۔ تو وارتا ہے (تو نے کھایا ہوگا)	۱۔ شما وانتا ہت (تم نے پڑھا ہوگا) ۲۔ شما وارتا ہت (تم نے کھایا ہوگا)

ضمیر غایب (ناساڑی)	۱۔ آ وانتا بیت ۔ (اس نے پڑھا ہوگا)	۱۔ آ وانتا بنت (انہوں نے پڑھا ہوگا)
	۲۔ آوار تا بیت ۔ (اس نے کھایا ہوگا)	۲۔ آوار تا بنت ۔ (انہوں نے کھایا ہوگا)

V فعل ماضی تمنائی: واہگی گوستگین ۔ یہ فعل گذشتہ زمانے میں کسی کام کے ہو جانے کی خواہش کو ظاہر کرتا ہے ۔

مثال :

(۱) آ کتاب بوانتینت

(۱) کاش وہ کتاب پڑھتا

(۲) آ آپ بوارتینت

(۲) کاش وہ پانی پیتا

(۳) آ اسپ ءَ سوار بوتینت

(۳) کاش وہ گھوڑے پر سوار ہوتا ۔

(۴) آوشش شیئر جنینت ۔

(۴) کاش وہ اچھا گاتا ۔

(۵) آزیبا نبشتہ بکرتینت

(۵) کاش وہ خوش خط لکھتا

(۶) گوات بکشتینت

(۶) کاش ہوا چلتی

(۷) روچ گرو شک بداتینت

(۷) کاشس ہوا چلتی

(۸) گُیک برکتینتَ

(۸) کاشس کتا بھونکتا۔

وانگی گوستگین کے بنانے کا طریقہ
فعل ماضی تمنائی

اسم مصدر کے (گ یا غ) کو دور کرکے سترویں میں (ب) کا حرف بڑھا کر۔ اُس کے بعد (تینت) کا لفظ لگانے سے۔ فعل ماضی تمنائی بنتا ہے۔

مثال ۔ صیغہ غائب میں

پُن نوُذ (اسم مصدر)	وانگی گوستگین (فعل ماضی تمنائی)
وانگ ۔ (پڑھنا)	بوان + تینت (کاش وہ پڑھتا)
ورگ ۔ (کھانا)	بوار + تینت (کاش وہ کھاتا)

وانگی گوستگین پاس ءِ گردان — فعل ماضی تمنائی کی گردان

اوزی نام (ضمائیر)	یک (واحد)	باز (جمع)
ضمیر متکلم (گشوک)	۱۔ من بوان تینتُن۔ (کاش میں پڑھتا) ۲۔ من بوار تینتُن (کاش میں کھاتا)	۱۔ مابوان تینتَن۔ (کاش ہم پڑھتے) ۲۔ مابوار تینتَن۔ (کاش ہم کھاتے)

ضمیر حاضر (اساڑی)	۱۔ تو بوان تینَتے (کاش تو پڑھتا) ۲۔ تو بوار تینَتے (کاش تو کھاتا)	۱۔ شما بوان تینت۔ (کاش تم پڑھتے) ۲۔ شما بوار تینت۔ (کاش تم کھاتے)
ضمیر غائب (ناساڑی)	۱۔ آ بوان تینت۔ (کاش وہ پڑھتا) ۲۔ آ بوار تینت۔ (کاش وہ کھاتا)	۱۔ آ بوان تینَتَت (کاش وہ پڑھتے) ۲۔ آ بوار تینَتَت۔ (کاش وہ کھاتے)

۱۷ پرمان لوذ
فعل آمر یہ فعل کسی کام کے کرنے کا حکم دیتا ہے۔
مثال =

۱۔ کتاب وان یا بوان (۱) کتاب پڑھ
۲۔ آپ ور یا بور (۲) پانی پی
۳۔ اَسپ ءَ سوار بو یا بُو (۳) گھوڑے پر سوار ہو جا
۴۔ وش شیئر جن یا بجن (۴) اچھا گا
۵۔ زیب بنشتہ کن (۵) خوشخط لکھ
۶۔ گرات کش یا بکش (۶) ہوا چل
۷۔ روچ گروشک دے یا بدئے (۷) سورج چمک
۸۔ کُچک وک یا بوک ۸۔ کتا بھونک

پرمان لوذ / فعل اُمر کے بنانے کا طریقہ

فعل اُمر بنانے کے دو طریقے ہوتے ہیں۔ پہلا طریقہ یہ ہے، کہ اسم مصدر کے آخری حرف (گ یا غ) کو دور کیا جاتا ہے تو باقی لفظ جو بچے وہ فعل اُمر ہے۔ دوسرا طریقہ یہ ہے۔ کہ اسی باقی ماندہ لفظ کے شروع میں (ب) کا حرف بڑھایا جاوے۔ تو بھی لفظ فعل اُمر بنتا ہے۔

مثال =

بن لوذ (اسم مصدر)	پرمان لوذ	(فعل اُمر)
وانگ۔ (پڑھنا) وَرَگ۔ (کھانا)	وان۔ (پڑھ) وَرَ۔ (کھا)	بُوان۔ (پڑھ) بُورَ۔ (کھا)

نوٹ ا۔ فعل اُمر کی گردان صرف صیغۂ حاضر میں ہوتی ہے۔ اس واسطے اِس فعل کو اُمر حاضر بھی کہتے ہیں۔

پرمان لوذءِ گردان = (فعل اُمر کی گردان)

ازوری نام ضمائیر	یک (واحد)	باز (جمع)
ضمیر حاضر (حاضری)	۱۔ تو دان یا تو بوان (تو پڑھ) ۲۔ تو وَرَ یا بُورَ (تو کھا)	۱۔ شما وانت یا بوانت (تم پڑھو) ۲۔ شما ورت یا بورت (تم کھاؤ)

مَنالوُذَ / فعل نہی یہ فعل ظاہر کرتا ہے۔ کہ کسی کو کام کرنے سے روکا گیا ہے۔

مثال =

۱۔ کتاب موان یا نہ دان (۱) کتاب مت پڑھ۔ یا نہ پڑھ
۲۔ اَپ مہ وَر یا نہ دَر (۲) پانی مت پی۔ یا پانی نہ پی
۳۔ اَسپ ءَ سوار مبُو یا بنُو (۳) گھوڑے پر مت سوار ہو یا نہ سوار ہو
۴۔ وش شیر مہ جن یا نہ جن (۴) اچھا مت گا۔ اچھا نہ گا۔
۵۔ زیبا نبشتہ مہ کن یا نہ کن (۵) خوشخط مت لکھ۔ یا نہ لکھ
۶۔ گوات مہ کش یا نہ کش (۶) ہوا مت چل یا نہ چل
۷۔ روچ گرد شک مہ دئے یا نہ دئے (۷) سورج مت چمک یا نہ چمک
۸۔ کچک مہ وک یا نہ وک (۸) کتا مت بھوک یا نہ بھونک

منالوذ / فعل نہی کے بناتے کا طریقہ

فعل نہی۔ بنانے کے لئے۔ اسم مصدر کے آخری حرف (گ یا غ) کو دور کر کے شروع میں (مہ یا نہ) لگانے سے فعل نہیں بن جاتا ہے۔

مثال =

بن لوذ (اسم مصدر)	منالوذ (فعل نہی)
وانگ = (پڑھنا)	مہ دان یا نہ دان (مت پڑھو)
وَرگ = (کھانا)	مہ وَر یا نہ دَر (نہ کھا)

نوٹ - فعل نہی کی گردان صرف صیغۂ حاضر میں ہوتی ہے

منا نوُذ ءِ گردان = فعل نہی کی گردان

اوزی نام (ضمائیر)	یک (واحد)	باز (جمع)
ضمیر حاضر (سارٹی)	۱- تو مہ وان یا نہ وان (تو مت پڑھ) ۲- تو مہ وَر یا نہ وَر (تو مت کھا)	۱- شما مہ وانت یا نہ وانت (تم مت پڑھو) ۲- شما مہ ورت یا نہ ورت (تم نہ کھاؤ)

دومی بند

دوسرا حصّہ

کچھ اور افعال کا بیان

I وسی کارلوذ / فعل امکانی ، یہ فعل کام کے کرنے کی امکان کو ظاہر کرتا ہے۔ مصدر (کننگ) کو دوسرے مصادر کے بعد لگا دینے سے فعل امکانی بن جاتا ہے۔

مثال

۱- آ کتاب وانگ کنت ۱- وہ کتاب پڑھ سکتا ہے۔

۲- آ آپ ورگ کنت ۲- وہ پانی پی سکتا ہے۔

۳- آ اسپ ءِ سوار بوت کنت ۳- وہ گھوڑے پر سوار ہو سکتا ہے۔

۴- آ دشں شیر حبت کنت ۴- وہ اچھا گا سکتا ہے۔

۵ ۔ آ زیبا نشتہ کرت کنت ۵۔ وہ خوشخط لکھ سکتا ہے۔

۶۔ گوات کشت کنت ۶ ۔ ہوا چل سکتی ہے ۔

۷ ۔روچ گرؤشگ وات کنت ۷۔ سورج چمک سکتا ہے۔

۸۔ کچک وکت کنت ۸۔ کتا بھونک سکتا ہے ۔

۱۔ وسی کارلوز / فعل امکانی کے بنانے کا طریقہ

مصدر (کنگ) کو دوسرے مصادر کے بعد بطور لاحقہ لگانے سے فعل امکانی بن جاتا ہے ۔

بُن لوز (مصدر) وسی کارلوز + (فعل امکانی)

وانگ = (پڑھنا) وانگ کنگ = (پڑھ سکنا)

وَرَگ = (کھانا) وَرَگ کنگ = (کھا سکنا)

وسی کارلوز / فعل امکانی کے استعمال کی دو صورتیں ہیں ۔(۱) فعل حال امکانی (۲) فعل ماضی امکانی ۔

نوکین وسی کارلوز (فعل حال امکانی)	گوستگیں وسی کارلوز فعل ماضی امکانی
(۱) آ وانگ کنت (۱) وہ پڑھ سکتا ہے	(۱) آ وانگ کرت (۱) وہ پڑھ سکتا تھا

(٢) آ آپ وَرگ کنت	(٢) آ آپ وَرگ کرت
(٢) وہ پانی پی سکتا ہے	(٢) وہ پانی پی سکتا تھا
(٣) آ اَسپ ءِ سوار بیگ کنت	(٣) آ اَسپ ءِ سوار بوت کرت
(٣) وہ گھوڑے پر سوار ہو سکتا ہے	(٣) وہ گھوڑے پر سوار ہو سکتا تھا
(٤) آ وشں شئیر جنگ کنت	(٤) آ وشں شئیر جنگ کرت۔
(٤) وہ اچھا گا سکتا ہے	(٤) وہ اچھا گا سکتا تھا
(٥) آ زیبا نبشتہ کنگ کنت	(٥) آ زیبا نبشتہ کنگ کُرت۔
(٥) وہ خوشخط لکھ سکتا ہے	(٥) وہ خوشخط لکھ سکتا تھا
(٦) گوات کشَگ کنت	(٦) گوات کُشگ کُرت
(٦) ہوا چل سکتی ہے۔	(٦) ہوا چل سکتی تھی
(٧) روچ گردشک دیگ کنت	(٧) روچ گردشک دَیگ کُرت
(٧) سورج چمک سکتا ہے	(٧) سورج چمک سکتا تھا۔
(٨) کُچک وَکّگ کنت	(٨) کچک وَکگ کرت۔
(٨) کتا بھونک سکتا ہے	(٨) کتا بھونک سکتا تھا۔

وسی کا لوذ / فعل امکانی کے بنانے کا دوسرا طریقہ۔

فعل امکانی بنانے کا ایک اور طریقہ بھی ہے۔ کہ مصدر (کنگ) کو دوسرے مصادر کے صیغہ ماضی مطلق کے بعد بطور لاحقہ لگانے سے فعل امکانی بن جاتا ہے۔

بن لوَذ (مصدر)	گوشتنی (ماضی مطلق)	وسی کار لوذ (فعل امکانی)
وانگ = پڑھنا	وانت = (پڑھا)	وانت کنگ = (پڑھ سکنا)
وَرَگ (کھانا)	وارت (کھایا)	وارت کنگ (کھا سکنا)

نوتین وسی کار لوذ (فعل حال امکانی)	گوستگیں وسی کار لوذ (فعل ماضی امکانی)
(۱) آ وانت کنت (۱) (وہ پڑھ سکتا ہے)	(۱) آ وانت کُرت (۱) (وہ پڑھ سکتا تھا)
(۲) آ آپ وارت کنت (۲) وہ پانی پی سکتا ہے	(۲) آ آپ وارت کُرت۔ (۲) وہ پانی پی سکتا تھا۔

(۳) آ اَسپءِ سوار بوت کنت (۳) وہ گھوڑے پر سوار ہو سکتا ہے	(۳) آ اَسپءَ سوار بوت کُرت (۳) گھوڑے پر سوار ہو سکتا تھا
(۴) آ وش شیر جبت کنت۔ (۴) وہ اچھا گا سکتا ہے	(۴) آ وش شیر جبت کُرت (۴) وہ اچھا گا سکتا تھا۔
(۵) آ زیبا نبشتہ کرت کنت (۵) وہ خوشخط لکھ سکتا ہے	(۵) آ زیبا نبشتہ کُرت کرت (۵) وہ خوشخط لکھ سکتا تھا
(۶) گوات کشتِ کنت (۶) ہوا چل سکتی ہے	(۶) گوات کشتِ کرت (۶) ہوا چل سکتی تھی
(۷) روچ گردِشک دات کنت (۷) سورج چمک سکتا ہے	(۷) روچ گروشک دات کُرت (۷) سورج چمک سکتا تھا
(۸) کچک وکتِ کنت۔ (۸) کتا بھونک سکتا ہے۔	(۸) کچک وکتِ کُرت (۸) کتا بھونک سکتا تھا

وسی کاروزءِ گردان ۔ فعل امکانی کی گردان

اُزری نام = ضمائر	یک = (واحد)	باز (جمع)
ضمیر متکلم (گشوک)	۱۔ من وانت کنین یا کنان (میں پڑھ سکتا ہوں) ۲۔ من وارت کنین یا کنان (میں کھا سکتا ہوں)	۱۔ ما وانت کنَن (ہم پڑھ سکتے ہیں) ۲۔ ما وارت کنَن (ہم کھا سکتے ہیں۔)
ضمیر حاضر (اسارڑی)	۱۔ تو وانت کنئے (تو پڑھ سکتا ہے) ۲۔ تو وارت کنے (تو کھا سکتا ہے)	۱۔ شما وانت کنیت (تم پڑھ سکتے ہو۔) ۲۔ شما وارت کنِت (تم کھا سکتے ہو)
ضمیر غائب (ناسارڑی)	۱۔ آ وانت کنت (وہ پڑھ سکتا ہے) ۲۔ آ وارت کنت (وہ کھا سکتا ہے)	۱۔ آ وانت کننت (وہ پڑھ سکتے ہیں) ۲۔ آ وارت کننت (وہ کھا سکتے ہیں)

فعل امکانی کی گردان　　وسی کارلوزء گردان

اوزی نام ضمائیر	یک (واحد)	باز (جمع)
ضمیر متکلم (گشوک)	۱۔ من وانگ کنین یا کنان (میں پڑھ سکتا ہوں) ۲۔ من وَرَگ کنین یا کنان (میں کھا سکتا ہوں)	۱۔ ما وانگ کنَن (ہم پڑھ سکتے ہیں) ۲۔ ما وَرَگ کنَن (ہم کھا سکتے ہیں)
ضمیر حاضر (سارڈی)	۱۔ تو وانگ کنئے (تو پڑھ سکتا ہے) ۲۔ تو وَرَگ کنئے تو کھا سکتا ہے	۱۔ شما وانگ کنَت (تم پڑھ سکتے ہو) ۲۔ شما وَرَگ کنَت (تم کھا سکتے ہو)
ضمیر غائیب (ناسارڈی)	۱۔ آ وانگ کنَت (وہ پڑھ سکتا ہے) ۲۔ آ وَرَگ کنَت وہ کھا سکتا ہے)	۱۔ آ وانگ کنَنت (وہ پڑھ سکتے ہیں) ۲۔ آ وَرَگ کنَنت (وہ کھا سکتے ہیں)

II بایدی کارلوڈ فعل لزومی یہ فعل ظاہر کرتا ہے۔ کہ کام کو لازمی طور پر کرنا چاہیئے۔

مثال

(۱) آکتاب باید بوانیت

(۱) اُس کو کتاب پڑھنا چاہیئے۔

(۲) آ آپ باید بوارت

(۲) اُس کو پانی پینا چاہیئے

(۳) آ اسپ ءَ باید سوار ببیت

(۳) اُس کو گھوڑے پر سوار ہونا چاہیئے۔

(۴) آ دشس باید شیرَ بجنت

(۴) اُس کو اچھا گانا چاہیئے

(۵) آ زیبا باید نمشتہ بکنت

(۵) اُسکو خوشخط لکھنا چاہیئے۔

(۶) گوات باید بکشیت

(۶) ہوا کو چلنا چاہیئے۔

(۷) روچ باید گروشک بدنت

(۷) سورج کو چمکنا چاہیئے۔

(۸) کُچک باید بوکیت

(۸) کتے کو بھونکنا چاہیئے۔

بایدی کارلوذ / فعل لزومی کے بنانے کا طریقہ

مصادر کے صیغۂ فعل حال کے سامنے (باید اور ب) کے الفاظ

بڑھانے سے فعل لزومی بنتا ہے۔

مثال :-

بایدی کارلوز فعل لزومی	نونین پاس (فعل حال	بن لوز (اسمِ مصدر)
باید + بہ + وانیت (پڑھنا چاہیئے)	وانیت - (پڑھتا ہے)	وانگ (پڑھنا)
باید + بہ + وارت (کھانا چاہیئے)	وارت - (کھاتا ہے)	وَرَگ (کھانا)

فعل لزومی کے استعمال کی دو صورتیں ہوتی ہیں (۱) فعل حال لزومی (نونین بایدی کارلوز) (۲) فعل ماضی لزومی (گوستگیں بایدی کارلوز)

نونین بایدی کارلوز - (فعل حال لزومی)	گوستگیں بایدی کارلوز - (فعل ماضی لزومی)
۱- آباید بو انیت ۱- اُسکو پڑھنا چاہیئے	(۱) آباید بوان تینت۔ (۱) اُسکو پڑھنا چاہیئے تھا)
۲- آباید بوارت ۲- اُس کو کھانا چاہیئے۔	(۲) آباید بوار تینت۔ (۲) (اسکو کھانا چاہیئے تھا)
۳- آباید سوار ببیت ۳- اُس کو سوار ہونا چاہیئے)	(۳) آباید سوار بو تینت۔ (۳) (اُس کو سوار ہونا چاہیئے تھا)

۴ - آباید دستش شیرِ بکنت ۴- (اُس کو اچھا گانا چاہیئے)	(۴) آباید دستش شیر بکتینت (اُس کو اچھا گانا چاہیئے تھا)
۵- آباید زیبلہ نمشتہ بکنت (اُس کو خوشخط لکھنا چاہیئے)	۵- آباید زیبا نمشتہ بکُرتینت (اس کو خوشخط لکھنا چاہیئے تھا)
۶ - گوات باید بکشیت (ہوا کو چلنا چاہیئے)	(۶) گوات باید بکش تینت - (ہوا کو چلنا چاہیئے تھا)
۷- روچ باید گرِوْشک بِدنت (سورج کو چمکنا چاہیئے)	۷- روچ باید گردشک بدراینت (سورج کو چمکنا چاہیئے تھا)

بایدی کا رلوز ءِ گردان — فعل لزومی کی گردان -

اوزی نام ضمائر	یک (واحد)	باز (جمع)
ضمیر متکلم (گفتوک)	۱- من باید بوانین یا بوانان (مجھے پڑھنا چاہیئے) ۲- من باید بورین یا بوران (مجھے کھانا چاہیئے)	۱- ما باید بوانن - (ہمیں پڑھنا چاہیئے) ۲- ما باید بورن (ہمیں کھانا چاہیئے)
ضمیر حاضر (سانڑی)	۱- تو باید بوانے	۱- شما باید بوانت

	(تجھے پڑھنا چاہیئے) ۲ - نو باید بورسئے (تجھے کھانا چاہئیے)	(تمہیں پڑھنا چاہیئے) ۲-شما باید بورت تمہیں پڑھنا چاہیئے
ضمیر غائب (ناسا ڑی)	۱-آباید بوانیت (اُسکو پڑھنا چاہیئے) (۲) آباید بوریت (اس کو کھانا چاہیئے)	۱- آباید بوانَنت (اُن کو پڑھنا چاہیئے) ۲- آباید بورَنت (اُن کو کھانا چاہیئے)

III بناکنگی کارلوز

افعال ابتدائی یہ فعل کام کی ابتدا ہونے کو ظاہر کرتا ہے مصدر (کپگ) کو دوسرے مصادر کے بعد لگانے سے فعل ابتدائی بن جاتا ہے۔

مثال =

(۱) آکتاب وانگ ءَ کپیت — (۱) وہ کتاب پڑھنے لگتا ہے۔

(۲) آآپ ورگ ءَ کپیت — (۲) وہ پانی پینے لگتا ہے۔

(۳) آسوار بیگ ءَ کپیَت — (۳) وہ سوار ہونے لگتا ہے۔

(۴) آدرشں شیر جنگ ءَ کپیت — (۴) وہ اچھالنے لگتا ہے۔

(۵) آزیبا نبشتہ کنگ ءَ کپیت — (۵) وہ خوشخط لکھنے لگتا ہے۔

(۶) گوات کشگ ءَ کپیَت — (۶) ہوا چلنے لگتی ہے۔

(۷) روچ گردشک دیگ ءَ کپیت — (۷) سورج چمکنے لگتا ہے۔

(۸) کچک وگگ ءَ کپیت — (۸) کتا بھونکنے لگتا ہے۔

بناکنگی کارلوذ کے بنانے کا طریقہ

افعال ابتدائی

مصدر (کپگ) کو دوسرے تمام مصادر کے بعد لگانے سے فعل ابتدائی بنتا ہے۔ مطلوبہ مصدر کے بعد لفظ آ۔ ءَ بڑھا کر پھر (کپگ) کے مصدر کو لگایا جاتا ہے۔

مثال

بُن لوَذَ (اسم مصدر)	بناکنگی کارلوذ (فعل ابتدائی)
وانگ = (پڑھنا)	وانگ + ءَ + کپگ (پڑھنے لگنا)
وَرَگ = (کھانا)	وَرَگ + ءَ + کپگ (کھانے لگنا)

فعل ابتدائی کے استعمال کی دو صورتیں ہوتی ہیں (۱) فعل حال ابتدائی (نوزین بناکنگی کارلوذ) (۲) فعل ماضی ابتدائی (گوستگیں بناکنگی کارلوذ)

نوزین بناکنگی کارلوذ + (فعل حال ابتدائی)	گوستگیں بناکنگی کارلوذ + (فعل ماضی ابتدائی)
۱۔ آ وانگ ءَ کپیت۔ (وہ پڑھنے لگتا ہے)	۱۔ آ وانگ ءَ کپتَ۔ (وہ پڑھنے لگتا تھا)

۲- آآپ ورگ ءَ کپیت (وہ پانی پینے لگتا ہے)	۲- آآپ ورگ ءَ کپت۔ (وہ پانی پینے لگتا تھا۔
۳- آسوار بیگ ءَ کپیت (وہ سوار ہونے لگتا ہے)	۳- آسوار بیگ ءَ کپت۔ (وہ سوار ہونے لگتا تھا)
۴- آشیر جنگ ءَ کپیت (وہ گانے لگتا ہے)	۴- آشیر جنگ ءَ کپت۔ (وہ گانے لگتا تھا)
۵- آزیبا نمشتہ کنگ ءَ کپیت (وہ خوشخط لکھنے لگتا ہے)	۵- آزیبا نمشتہ کنگ ءَ کپیت۔ (وہ خوشخط لکھنے لگتا تھا)
۶- گوات کشگ ءَ کپیت (ہوا چلنے لگتی ہے)	۶- گوات کشگ ءَ کپت (ہوا چلنے لگتی تھی)
۷- روچ گردشک دیگ ءَ کپیت (سورج چمکنے لگتا ہے)	۷- روچ گردشک دیگ کپت (سورج چمکنے لگتا تھا)
۸- کچک دکگ ءَ کپیت (کتا بھونکنے لگتا ہے)	۸- کچک دکگ ءَ کپت (کتا بھونکنے لگتا تھا)

١٧ موکلی کارلوذ (افعال رخصتی)

یہ فعل کام کرنے یا نہ کرنے کی اجازت کو ظاہر کرتا ہے مصدر (الگ) کو دوسرے مصادر کے پیچھے بطور لاحقہ لگانے سے افعال رخصتی بنتے ہیں

مثال

۱- آمنا کتاب ءِ وانگ ءَ اِشت	۱- اس نے مجھے کتاب پڑھنے دی
۲- آمنا آپ ءِ ورگ ءَ اِشت	۲- اس نے مجھے پانی پینے چھوڑا
۳- آمنا اسپءِ سوار بیگ ءَ اشت	۳- اس نے مجھے گھوڑے پر سواری کی اجازت دی
۴- آمنا وش شئیرِ جنگ ءَ اِشت	۴- اس نے مجھے اچھا گانے کیلئے چھوڑا
۵- آمنا زیبا نبشتہ کنگ ءَ اشت	۵- اُس نے مجھے خوشخط لکھنے دیا۔
۶- آگوات ءَ گشگ ءَ اِشت	۶- اس نے ہوا کو چلنے دیا۔
۷- آروچ ءَ گروشک دیگ ءَ اشت	۷- اُس نے سورج کو چمکنے دیا۔
۸- آکچک ءَ وگ ءَ اِشت	۸- اس نے کتے کو بھونکنے دیا۔

موکلی کارلوذ کے بنانے کا طریقہ۔

افعال رخصتی

مصدر (الگ) کو دوسرے مصادر کے بعد لگانے سے افعال رخصتی بنتے ہیں۔ مطلوبہ مصدر کے بعد نقطہ (آ- ءَ) بڑھا کر (الگ) کے مصدر کو لگایا جاتا ہے۔

موکلی کارنوکُڈُ دافعال رخصتی)	بُن نوکُڈُ (اسم مصدر)
وانگ ءَ اِلگ ۔ (پڑھنے دینا) ورگ ءَ الگ (دکھانے دینا)	وانگ ۔ (پڑھنا) وَرَگ ۔ (دکھانا)

موکلی کارنوکُڈُ ءِ گردان = (افعال رخصتی کی گردان)

اورزی نام (ضمائیر)	یک (واحد)	بانز (جمع)
ضمیر غائیب (ناسارٹی)	آمنا وانگ ءَ اِشت (اُس نے مجھے پڑھنے دیا)	آمارا وانگ ءَ اِشتنت (اُنہوں نے ہمیں پڑھنے دیا)
ضمیر حاضر (سارٹی)	تومنا وانگ ءَ اِشتے (تو نے مجھے پڑھنے دیا)	شما ہمارا وانگ ءَ اِشتت تم نے ہمیں پڑھنے دیا۔
ضمیر متکلم (گشوک)	من ترا وانگ ءَ اِشتُں (میں نے تجھے پڑھنے دیا)	ما شمارا وانگ ءَ اِشتن (ہم نے تمہیں پڑھنے دیا)

V **مدامی کارنوکُڈُ** / **افعال تواتری** یہ فعل زمانہ حال یا ماضی میں ۔ کام کے جاری ہونے کو ظاہر کرتا ہے ۔ مصدر (رگ) کو دوسرے مصادر کے بعد لگانے سے افعال تواتری بنتے ہیں ۔

مثال =

۱- آکتاب وانان روت	۱- وہ کتاب پڑھتا رہتا ہے ۔
۲- آ اَپ وران روت	۲- وہ پانی پیتا رہتا ہے ۔
۳- آ اَسپ ءَ سوار بیان روت	۳- وہ گھوڑے پر سوار ہوتا رہتا ہے ۔
۴- اَشیئر جنان روت	۴- وہ گاتا رہتا ہے ۔
۵- آ زیبا نبشتہ کنان روت	۵- وہ خوشخط لکھتا رہتا ہے ۔
۶- گوات کشان روت	۶- ہوا چلتی رہتی ہے ۔
۷- روچ گردشک دیان روت	۷- سورج چمکتا رہتا ہے ۔
۸- کچک وکان روت	۸- کتا بھونکتا رہتا ہے ۔

مدامی کار لوز / افعال تواتری سے بنانے کا طریقہ

جس مصدر سے فعل تواتری بنانا مقصود ہو۔ اُس کے آخری حرف (گ یا غ) کو دور کر کے اُس کی جگہ (آن) لگا دیا جاتا ہے۔ اور بعد میں مصدر (رَوگ) کو بطور لاحقہ لگایا جاتا ہے۔ تو فعل تواتری بنتا ہے ۔

مثال =

بُن لوز (اسم مصدر)	مدامی کار لوز (فعل تواتری)
وانگ - (پڑھنا)	وان + آن + رَوگ (پڑھتے رہنا)
دَرَگ - (دکھانا)	ور + آن - رَوگ (دکھاتے رہنا)

افعال تواتری کے استعمال کی دو صورتیں ہوتی ہیں (۱) فعل حال توانزی (نوینن مدامی کاروُذ) (۲) فعل ماضی توانزی (گوستگین مدامی کاروُذ)

فعل حال توانزی (نزینن مدامی کاروُذ)	فعل ماضی توانزی (گوستگین مدامی کاروُذ)
۱۔ آوانان روت (وہ پڑھتا رہتا ہے)	۱۔ آوانان شُت۔ (وہ پڑھتا رہتا تھا)
۲۔ آآپ وران روت (وہ پانی پیتا رہتا ہے)	۲۔ آآپ وران شُت۔ (وہ پانی پیتا رہتا تھا)
۳۔ آشیرُ جنان روت (وہ گاتا رہتا ہے)	۳۔ آشیرُ جنان شُت (وہ گاتا رہتا تھا)
۴۔ آنمشتہ کنان روت (وہ لکھتا رہتا ہے)	۴۔ آنمشتہ کنان شُت (وہ لکھتا رہتا تھا)
۵۔ گوات کشان روت (ہوا چلتی رہتی ہے)	۵۔ گوات کشان شُت۔ (ہوا چلتی رہتی تھی)

۶- روچ گرونک دیان روت (سورج چمکتا رہتا ہے)	۶- روچ گرونک دیان شُت (سورج چمکتا رہتا تھا)
۷- کُچک وکان روت (کتا بھونکتا رہتا ہے)	۷- کچک وکان شت۔ (کتا بھونکتا رہتا تھا)

مدامی کارلوذ ءِ گردان

افعال تواتری کی گردان

کارلوذ ءِ پاسس زمانہ فعل	رد جملہ	اردو تراینک اردو ترجمہ
فعل ماضی	۱- مَن آیا گندان شُتُن	میں اُسے دیکھتا رہا۔
فعل مستقبل	۲- من آیا گندان ردین	میں اُسکو دیکھتا رہوں گا
فعل ماضی قریب	۳- من آیا گندان شُتگُو	میں اُسکو دیکھتا رہا ہوں
فعل آمریہ	۴- آیا گِندان بُرُو	اس کو دیکھتے رہو

بلوچی زبانء وڑ وڑیں پاسانی نکشہ

بلوچی زبان کے مختلف زمانوں کا چارٹ

پاس زمانہ	رد (جملہ)	اُردو ترانک اُردو ترجمہ
۱- فعل حال	۱- آ کتاب وانیت	۱- وہ کتاب پڑھتا ہے
۲- فعل حال جاری	۲- آ کتابء وانگا انت۔	۲- وہ کتاب پڑھ رہا ہے
۳- ماضی قریب	۳- آ کتاب واننا	۳- وہ کتاب پڑھ چکا ہے
۴- ماضی مطلق	۴- آ کتاب وانت	۴- اُس نے کتاب پڑھ لی
۵- ماضی مطلق جاری	۵- آ کتاب وانگا اَت	۵- وہ کتاب پڑھ رہا تھا
۶- ماضی بعید	۶- آ کتاب وانتگت	۶- وہ کتاب پڑھ چکا تھا
۷- فعل مستقبل	۷- آ کتاب وانیت	۷- وہ کتاب پڑھے گا۔
۸- مستقبل جاری	۸- آ کتاب وانگا بیت	۸- وکتاب پڑھ رہا ہوگا۔
۹- مستقبل تمام	۹- آ کتاب واننا بوتا بیت	۹- وہ کتاب پڑھ چکا ہوگا۔

۱۰- ماضی شکیہ	۱۰- آکتاب دا نتابیت	۱۰- اس نے کتاب پڑھی ہوگی
۱۱- ماضی تمنائی	۱۱- آکتاب بوان بنینت	۱۱- کاش وہ کتاب پڑھتا
۱۲- فعل امر	۱۲- کتاب بوان یا وان	۱۲- کتاب پڑھ
۱۳- فعل نہی	۱۳- کتاب مروان یا نہ وان	۱۳- کتاب نہ پڑھو
۱۴- فعل امکانی	۱۴- آکتاب وانگ کنت	۱۴- وہ کتاب پڑھ سکتا ہے۔
۱۵ فعل لزومی	۱۵- آکتاب باید بوانیت	۱۵- اُسکو کتاب پڑھنا چاہیئے
۱۶- فعل ابتدائی	۱۶- آکتاب ءَ وانگا کپیت	۱۶- وہ کتاب پڑھنے لگتا ہے
۱۷- فعل رخصتی	۱۷- آمنا کتابءِ وانگءَ یلیت	۱۷- وہ مجھے کتاب پڑھنے چھوڑتا ہے۔
۱۸- فعل تواتری	۱۸- آکتابءِ انان روت	۱۸- وہ کتاب پڑھتا رہتا ہے۔

نُہمی در　　　نوواں سبق

کار سفتی نام یہ لفظ کسی فعل یا صفت یا صلہ فعل کی مزید وضاحت
صلہ فعل کرتا ہے۔ اور اس کے معنوں میں اضافہ کر کے ایک خاص کیفیت۔ یا حالت۔ پیدا کرتا ہے۔

۱۔ آمرد تیز تچت　　(۱) وہ آدمی تیزی سے دوڑا
۲۔ اے باز زیبائیں پُلے انت　(۲) یہ ایک بہت خوبصورت پھول ہے
۳۔ آباز ساف نبشتہ کنت　(۳) وہ بہت صاف لکھتا ہے۔
۴۔ آ آرام گوں واب کنت　(۴) وہ آرام سے سوتا ہے۔
۵۔ گوک باز فائدہ مندیں ساہدارے انت　(۵) گائے بہت سود مند جانور ہے۔
۶۔ روچ باز روشنا انت　(۶) سورج بہت چمکدار ہے۔
۷۔ آباز مدام روت　(۷) وہ آہستہ چلتا ہے۔
۸۔ آ گو ما باز گندہ سُلوک کُرت　(۸) اس نے ہم سے بہت بُرا سلوک کیا

اوپر کی مثالوں کو پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ جملہ اول میں لفظ (تیز) کے اضافہ سے فعل (تچت) کے معنوں سے ایک خاص اضافہ ہو گیا۔ یعنی اندازہ ہوا۔ کہ آدمی کیسے دوڑا۔ لفظ (تیز) کے اضافے سے پتہ چلا۔ کہ آدمی تیز دوڑا۔ لہٰذا صلہ فعل (تیز) نے (تچت) کے معنوں میں کچھ اضافہ کیا۔

پس اوپر کی تمام مثالوں سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ صلہ فعل نے۔ فعل

صفت یا کسی دوسرے صلہ فعل کے معنوں میں کچھ اضافہ کیا ہے۔

۱۔ کارسفتی نام / صلہ فعل : صلہ فعل کی سات قسمیں ہوتی۔

۱۔ کارءِ وہد / زمانہ فعل   ۲ کارءِ اند / مکان فعل   ۳ کارءِ وڑ / وضع فعل

۴۔ کارءِ کساس / مقدار فعل   ۵۔ کارءِ سوب / سبب فعل   ۶ آدیں کار / اقرار فعل

۷ نہ ہیں کار / انکار فعل

۱۔ کارءِ وہد / زمانہ فعل   زمانہ فعل یہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ کام کس وقت ہوا گویا کام کے واقع ہونے کا وقت بتاتا ہے۔

مثال۔

۱۔ آ دیرءَ آت   ۱۔ وہ دیر سے آیا۔

۲۔ آ محالو واب کنت   ۲۔ وہ بہت جلدی سوتا ہے۔

۳۔ مراد علی کتاب ءَ مروچی وانیت   ۳۔ مراد علی کتاب آج پڑھے گا۔

۴۔ من وتی ناکو ءِ کنڈا ہر روچ رویں   ۴۔ میں روزانہ اپنے چچا کے پاس جاتا ہوں۔

۵۔ منی پت بیست سال پیش مُرتہ   ۵۔ میرا باپ بیس سال پہلے مرچکا ہے۔

۶۔ من دمانے ءُ پد کائیں — ۶۔ میں تھوڑی دیر بعد آؤں گا۔

۷۔ آ کا ہے پہ گروگ ءَ روت — ۷۔ وہ کبھی گھومنے کے لئے جاتا ہے۔

۸۔ آیا تو اِدا دیستے — ۸۔ اُسے تو نے یہاں دیکھا

۹۔ من وتی کارءِ سرا باندا کائیں — ۹۔ میں اپنے کام پر کل آؤں گا۔

۱۰۔ من نوں اِسکول ءَ روین — ۱۰۔ میں ابھی اسکول جاؤں گا۔

کارءِ وہدءِ نکشتہ

۱۔ زمانہ فعل کا چارٹ

پیش = (پہلے)	ہر روچ = (روزانہ)	باندا = (کل)
دمان = (جلدی)	زوت = (جلدی)	بانگا = (کل)
محالا = (سویرے)	زی = (کل گذشتہ)	نوں نین = (ابھی) اَنّی
دیر = (دیر)	مدام = (ہمیشہ)	کدکد = (کبھی کبھی)
مروچی = (آج)	یک ڈول = (اکثر)	کدیں کدیں = (کبھی کبھی)
مروشی = (آج)	ساری = (پہلے)	کدی کدی = (کبھی کبھی)
ادا = (یہاں)	پیسرا = (پہلے)	کاہے کاہے = (کبھی کبھی)
اُدا = (وہاں)	پیشا = (پہلے)	
دوشی = (کل رات)	پچادکتا = (کچھ عرصہ)	وار و دم = (گھڑی گھڑی)
پیرَن دوشی = (پرسوں رات)	پہ ئیشا = (اس لئے)	ابید = (ماسوائے)

بازبر = (بازاوقات) بازوار = (باز دفعہ)	اُخرکہ = (آخرکار) دم دستا = (بار بار)	سوا = (ماسوائے) بیگا = (شام) نماشام = (مغرب)
نیم شپ = (آدھی رات) نیم روچ = (دوپہر دیگر = (عصر) پیشیم = (ظہر)	ہرڈول = (جسطرح) ہرپیم = (جس طرح) ہروڑ = (جس طرح) ہرچون = (جس طرح)	یک بر = (ایک دفعہ) یک وار = (ایک دفعہ) دوارہ = (دوبارہ) دِگر وار = (دیگر)
پوشی = (پرسوں) پرن پوشی = (اترسوں) رندا = (بعدمیں) پدا = (بعدمیں)	اَشُل نہ = (بالکل نہیں اَڈُنہ = (کبھی نہیں) سوب = (صبح) سبا = (صبح)	

۲۔ **کارءِ اند** مکان فعل یہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ واقع کہاں ہوا۔
مکان فعل یا ہوا۔ یا ہو رہا ہے۔ یا ہوگا۔

مثال =

۱۔ آدرءَ گردگا اِنت — ۱۔ وہ باہر پھر رہا ہے۔

۲۔ زاگ تہا آت — ۲۔ بچہ اندر آیا۔

۳۔ بس اداکوشتیت — ۳۔ بس یہاں ٹھیرتی ہے

۴۔ کُچک ڈنا شُت — (۴) کُتا باہر گیا۔

۵۔ ماپہ نان ءِ وَرگ ءَ جہلا نشتن	۵۔ ہم کھانا کھانے کے لئے نیچے بیٹھے
۶۔ ادا بیا منی براس	۶۔ بھائی جان یہاں آنا۔
۷۔ دیما بُرو	۷۔ آگے بڑھ
۸۔ آجا گہے شُتہ	۸۔ وہ کہیں گیا ہے۔
۹۔ منی کِرّا بنند	۹۔ میرے قریب بیٹھ
۱۰۔ دُور مہ رو	۱۰۔ دور مت جا

کارءِ اَندرءِ نکشہ

مکان فعل کا چارٹ

بُرزا = (اوپر)	نزیکا = (قریب)	تہا = (اندر)(بیچ میں)	ادا = (یہاں)
چکا = (اوپر)	کِرّا = (پاس)	توکا = (اندر)(بیچ میں)	اُدا = (وہاں)
سرا = (اوپر)	کِرّا = (ساتھ)	لافا = (اندر)(بیچ میں)	ہمیدا = (اِدھر)
سربرا = (اوپر)	دَرا = (باہر)	اندرا = (اندر)(بیچ میں)	ہمودا = (اُدھر)

ڈنّا = (باہر)	پدا = (پیچھے)	کنڈا = (طرف یا سمت)
جیرا = (نیچے)	رندا = (پیچھے)	گُستا = (طرف)
جہلا = (نیچے)	پُشتا = (پیچھے)	پہلوا = (طرف)
دیما = (آگے)	دور = (دور)۔	نیمگا = (طرف)
آنگا = (آگے)	دوبرا = (دور)	دِگا = (سمت)

۳ **کارءِ وڑ** وضع فعل بتاتا ہے۔ کہ کوئی واقعہ کیونکر یا کس
وضع فعل طرح ہوا۔ یعنی واقع ہونے کا اندازہ کیا تھا۔

مثال =

۱۔ من شرلیب کُرتن	۱۔ میں اچھا کھیلا
۲۔ پیریں مرد مدام روت	۲۔ بوڑھا آدمی آہستہ چلتا ہے۔
۳۔ جنکِ تیز تچگا اَ ست	۳۔ لڑکی تیز دوڑ رہی تھی۔
۴۔ آوشش شئیر محبت	۴۔ وہ خوش الحانی سے گاتی ہے۔
۵۔ نوشپءَ باز کار کنے	۵۔ نوراتُ کو بہت کام کرتا ہے۔
۶۔ آپیادگ شُت	۶۔ وہ پیدل گیا۔
۷۔ دتی کارءَ زوت ھلاس کن	۷۔ اپنا کام جلدی ختم کر

کارءِ وڑءِ نکشہ
وضع فعل کا چارٹ

زوراپہ = (جبراً)	ناگت = (دیکایک)	درادر = (ظاہراً) یا کھلم کھلا
نازانتی ءَ = (بیوقوفی سے)	زُوت = (جلدی)	رو ملاس = (ظاہراً) یا کھُلم کھُلا
نا سرپدی ءَ = (نا سمجھی سے)	زیت = (جلدی)	ریملاس = (ظاہراً) یا کھُلم کھُلا
ناگمان = (اچانک)		
اے ڈول = (اس طرح)	چیرو کائی ءَ = (خفیہ طور پر)	پہ جوانی = (عمدگی سے)
اے ذر = (اس طرح)	اندری ءَ = (پوشیدہ طور پر)	پہ شری = (عمدگی سے)
اے پیما = (اس طرح)	ڈنگوکی ءَ = (پوشیدہ طور پر)	چُنچُن = (کیسا)

اے رنگ = (اسطرح)	پہ زانت = (عمداً)	چیرگا = (کیسا)
اہرگ = (اسطرح)	پہ کسنت = (قصداً)	چہ وہیم = (کسطرح)

۴- **کارءِ سَوَبَ** سبب فعل - کام کے ہونے کے سبب کو
سببِ فعل بیان کرتا ہے - یا سوال پوچھنے کے لئے استعمال ہوتا ہے -

مثال =

۱- آکدیں کیت؟ ۱- وہ کب آئے گا؟
۲- تو کجا روئے؟ ۲- تو کہاں جاتا ہے؟
۳- تو چوں آئے؟ ۳- تو کیسا ہے؟
۴- آیان چکدر زرپکار انت؟ ۴- انہیں کتنی رقم کی ضرورت ہے؟
۵- اِسکول چینچدر دُور انت؟ ۵- اِسکول کتنی دور ہے؟
۶- تو چُنت وار لوگ روئے ۶- تو کتنی بار گھر جاتا ہے
۷- کئے اَت؟ ۷- کون آیا-

کارءِ سَوَبءِ نکشہ
سببِ فعل کا چارٹ

چینچدر = (کتنا)	کجا = (کہاں)	پرچے = (کیوں)
چینسر = ([illegible])	کمو = (کہاں)	چیکے = (کیوں)

چکس = (کتنا)	اَکہو = (کہاں)	چینچک = (کتنا)
پینکس = (کتنا)	کدی = (کب)	کچے = (کیا)
چیلدر = (کتنا)	کدیں = کب کئے = (کون)	چھنت = (کتنا)
	پیشا = (اس لئے)	
	پشکا = (اس لئے)	
	پے خاترا = (اس لئے)	
	پوانکہ = (اس لئے)	

۵- **کار ءِ کساس** مقدار فعل ظاہر کرتا ہے۔ کہ کوئی چیز کتنی
مقدار فعل مرتبہ واقع ہوئی ہے۔ یا ہو رہی ہے۔ یا ہو
گی یا ہونی چاہیئے۔

مثال =

۱۔ سَبک ءَ دو گشتان بوان	۱۔ سبق کو دو مرتبہ پڑھ
۲۔ آ ہر دیدمی رگس ءَ کات	۲۔ وہ اکثر میرے گھر آیا کرتا تھا
۳۔ آیک وارے دَرگہ ءَ ٹکینت	۳۔ اس نے ایک دفعہ دروازہ کھٹکھٹایا
۴۔ آزاگ ءَ سے برجت	۴۔ اس نے تین دفعہ بچے کو پیٹا
۵۔ اِے منا لبس اَنت	۵۔ یہ مجھے کافی ہیں۔

کار ءِ کساس ءِ نکشہ

مقدار فعل کا چارٹ

کم = (تھوڑا)	باز = (بہت زیادہ)	ہروہد = (ہر وقت)

کمک = (تھوڑا سا)	بے حساب - (بہت کثیر)	ہدام = (اکثر)
کمڑو = (تھوڑا سا)	بے کساس - (بہت زیادہ)	پیشے = (تھوڑا سا)
بس = (کافی)	ابنچک - (تھوڑا سا)	تشک = (تھوڑا سا)
یک بہر = (ایک دفعہ)		یک وار = (ایک دفعہ)
	بانز = (بہت)	
	گیشتر = (زیادہ)	
	زیات = (زیادہ)	

بوتکیس کار اقرار فعل یہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ کام ہو چکا ہے

۶- **اقرار فعل** یعنی کام کے ہونے کے اقرار کرتا ہے۔

مثال =

۱- آو - آآت ۔۔۔ ۱- ہاں - وہ آگیا

۲- بیشک - آتزا اسلام رنت ۔۔۔ ۲- بلاشبہ وہ تجھے آداب عرض کرے گا

۳- ہاں - من آیا تہی کُلوُ ءَ داتُن ۔۔۔ ۳- جی ہاں - میں نے تیرا پیغام اسکو پہنچایا۔

بوتکیس کار ءِ نکشہ

اقرار فعل کا چارٹ

آؤ = (ہاں)	بیشک = (بلاشبہ)

آن = (ہاں)	جاہی کا = (واقعی)	
جی ہاں = (ہاں جی)	راستیکا = (سچ مچ)	

۷۔ **نبوتگیں کار۔** انکار فعل یہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ کام واقع نہیں
انکار فعل ہوا۔ یعنی کام نہیں کیا گیا۔

مثال =

۱۔ سنگیں بازارءِ شہ نیاتہ (۱) سنگیں بازار سے نہیں آئی ہے۔
۲۔ تہی کتابان کس نہ بُرتہ (۲) تیری کتابیں کوئی نہیں لے گیا ہے
۳۔ مَن سیل ءَ نہ روین (۳) میں سیر کرنے نہیں جاؤں گا۔
۴۔ استا منا نہ جت (۴) استاد نے مجھے نہیں مارا

نبونگیں کار ءِ نکشہ

انکار فعل کا چارٹ

ہِچ نہ۔ (قطعاً نہیں)	نہ۔ (نہیں)
اَصل نہ = (بالکل نہیں)	نا۔ (نہیں)
	ناں۔ (نہیں)

حروف جار Vowels

دہمی در — دسواں سبق

نیام لوذ — حرف رابطہ وہ حرف ہوتا ہے۔ جو اسم یا ضمیر کے سامنے لایا جاتا ہے۔ تاکہ اُن کا تعلق فقرہ میں دوسرے الفاظ سے ظاہر کیا جائے۔ لہٰذا وہ الفاظ یا حروف جو دو چیزوں کے آپس میں تعلق کو ظاہر کریں۔ حروف رابطہ کہلاتے ہیں

حرف رابطہ

مثال =

۱۔ کتاب میچ ءِ چکا انت — ۱۔ کتاب میز پر ہے۔

۲۔ من گرن وتی کلم ءَ گشتہ کنین — ۲۔ میں اپنے قلم کے ساتھ لکھتا ہوں

۳۔ منی ناکو بازار ءَ روگا اِنت — ۳۔ میرا چچا بازار جا رہا ہے۔

۴۔ کُچک آہی رندا تچت — ۴۔ کتا اس کے پیچھے بھاگا

۵۔ حل منی کرّا اوشتاتہ — ۵۔ حل میرے پاس کھڑا ہے۔

۶۔ آمرد آپ ءِ تہا دَوَر کرت — ۶۔ وہ آدمی پانی کے اندر کود پڑا

۷۔ ریل ٹیسن ءَ سربوت — ۷۔ ریل گاڑی اسٹیشن پر پہنچا

پہلے جملے میں (چکا) کتاب اور میچ کے درمیان ایک دوسرے کے تعلق کو ظاہر کر رہا ہے۔ دوسرے فقرے میں (گرن) (امن اور ...م) ... رشتہ کو ظاہر کر رہا ہے۔ اس طریقے سے مندرجہ

بالا تمام جملوں میں حرف رابطہ۔ اسم اور ضمیر کے تعلق کو دوسرے اسموں اور ضمائیر کے ساتھ ظاہر کر رہا ہے۔

نیا لوز

حرف رابطہ — حرف رابطہ کی دو قسمیں ہوتی ہیں

۱۔ اسلی نیام لوذ / اصلی حروف رابطہ

۲۔ پنا ہیں نیام لوذ / جعلی حروف رابطہ

اَسلی نیام لَوذُ

۱۔ اصلی حروف رابطہ :- وہ حروف ہیں۔ جو اسم اور ضمیر جن سے متعلق ہوتے ہیں۔ ان کے سامنے یا پیچھے لگائے جاتے ہیں۔

اَسُلی نیام لَوذُ ءِ (اصلی حروف رابطہ) نکشہ

اَسُلی نیام لَوذُ / اصلی حروف رابطہ	(رِدءِ نمونہ) (مثالی فقرے)
۱۔ اَش ۔ اِچ / شہ / سے	۱۔ کلات (اَش) مستونگ ءَ چُنت میل دور اِنت۔ ۱۔ قلات مستونگ (سے) کتنے میل دور ہے۔
	۲۔ من (اَچ) شدءَ مرگاں۔ ۲۔ میں بھوک (سے) مر رہا ہوں

۳ (شہ) من جتا مبُو

۳۔ مجھ (سے) جُدا نہ ہو۔

۲۔ اَشے۔ اِچے ۴۔ (اِچے) زران چیزے بُزُر
شبے ۴۔ (ان) پیسوں (سے) کچھ لے لے۔
(ان میں سے)

۵۔ شبے کتابان ترا چنکس دکار اَنت
۵۔ (ان) کتابوں میں (سے) تجھے کتنی درکار ہیں

۶۔ (اشے) گس ءَ در آ۔
۶۔ اس گھر (سے) باہر نکل

۳۔ گون۔ گو ۷۔ آزاگ (گو) وتی دست ءَ نان ورگا انت
(ساتھ) ۷۔ وہ بچہ اپنے ہاتھ کے (ساتھ) کھانا کھا رہا ہے

۸۔ انگریز (گون) چمچہ نان وَرَنت
۸۔ انگریز چمچے کے (ساتھ) کھانا کھاتے ہیں

۴۔ تہا۔ لانا۔ ۹۔ لوگ ءِ (تہا) اِچے اَنت
توکا۔ اندرا ۹۔ گھر کے (اندر) کیا ہیں۔
(اندر)
(بیچ میں)

---

۱۰ - کاغذ کتاب رہ (توکا) ایرانت
۱۰ - کاغذ کتاب کے (اندر) رکھا ہوا ہے

---

۱۱ - بچکان ویٹی رہ (لانا) ایرکن
۱۱ - کپڑے صندوق کے (اندر) رکھ دے۔

---

۵ - پہ (میں) ۱۲ - مَن اِے کتاب ءَ (پہ) سے کلدار بہا زرتگ
پہ (واسطے) ۱۲ - میں نے یہ کتاب تین روپے (میں) خریدی ہے

---

۱۳ - (پہ) خدائی نام ءَ منا یلہ بدئے۔
۱۳ - خدا کے (واسطے) مجھے چھوڑ دے۔

---

۶ - چکا ۔سرا ۱۴ - کتاب ءِ غالی رہ (سرا) بل
(اوپر - پہ) ۱۴ - کتاب کو تپائی (پہ) رکھ دے

---

۱۵ - پلنگ صندوق رہ (چکا) ایرات
۱۵ - قمیص صندوق (پہ) رکھا ہوا تھا۔

---

۷ - بے (بغیر) ۱۶ - (بے) توشی نگان نہ وران۔
۱۶ - (بغیر) نہ ے میں کھانا نہیں کھاؤں گا۔

۸۔ دان۔ تان۔ تا) ۱۷۔ من اشش صوب ءَ رتا (شام ءَ) کار کین

(تک) ۱۷۔ میں صبح سے شام (تک) کام کرتا ہوں

۱۸۔ (دان) سبادی ریل ءِ باڑہ جکدہ انت

۱۸۔ سیوی (تک) ریل گاڑی کا کرایہ کتنا ہے

۱۹۔ رتان) سد سال (ءَ) ے گپ درا نبیت۔

۱۹۔ سو سال (تک) یہ راز افشا نہ ہوگا۔

۹۔پر۔پہ (لیے) ۲۰۔ رپہ اِتیَ نا طرا ادا شُتُنُن

۲۰۔ تیرے (لیے) وہاں آیا

۱۰۔ ءِ (کا۔کی) ۲۱۔ بادشاہ ءِ اسپ

۲۱۔ بادشاہ (کا) گھوڑا

۱۱۔ آنی (کے) ۲۲۔ مُردم (آنی) مچیُ

۲۲۔ لوگوں (کے) ہجوم۔

اشلی نیام کوڑ (اصلی حروف رابطہ)

تہا۔ توکا (اندر)	ءِ = (کا۔کی)	اَش = (سے)
لاقا۔اندرا (بیچ میں)	آنی = (کے)	اَچ = (سے)

سِرا۔ چکاء (اوپر پر، پسا)	ئ = (میں)	شہ = (سے) ژا = (سے)
بے۔ (بغیر)	اَشٹے۔ (اس سے) اَپچے۔ (میں سے)	تان = (تک) واں = (تک) تا = (تک)

۲۔ **پناميں نيام لوذُ** — **جعلی حروف رابطہ** یہ حروف درحقیقت اسم یا اسم صفت یا صلہ فعل ہوتے ہیں۔ جن کے ماقبل حروف رابطہ آتے ہیں۔ جو بعض دفعہ واضح ہوتے ہیں۔ اور بعض دفعہ محذوف ہوتے ہیں۔ ان کے اخیر میں (ا) (الف) کی ایزادی کی جاتی ہے۔

پناميں نيام لوذُ / جعلی حروف رابطہ	بروہی نمونہ	(مثالی جملے)
۱۔ مُہزا (اوپر)	۱۔ بامب ءِ (برُزا) کُدے تچگا انت ۱۔ چھت کے اوپر، کون دوڑ رہا ہے۔	
	۲۔ زاگانی (داستا) اش بانار ءَ چے اُرتئے ۲۔ بچوں کے لئے بازار سے کیا لائے ہو۔	

۲۔ خاترا۔ داستا۔ (واسطے)

۲۔ زاگانی رِ داستا اشں بازار ءَ چے آرتگ۔

۲۔ بچوں کے (واسطے) بازار سے کیا لائے ہو

۳۔ مَن تئی (خاترا) چائے جوڑ کنگا اُن

۳۔ میں تیرے (واسطے) چائے بنا رہاں ہوں

۳۔ باروا (بارے میں)

۴۔ ایشی (باروا) ہچ نہ گُشتُن۔

۴۔ اس کے (بارے) میں میں نے کچھ نہیں کہا۔

۴۔ ڈنا۔ درا (باہر)

۵۔ (درا) کئے اوشتاتہ

۵۔ (باہر) کون کھڑا ہے۔

۶۔ (ڈنا) مرو ساڑتی اِنت

۶ (باہر) مت جا سردی ہے۔

۵۔ نیاما۔ میانجیان (درمیان)

۷۔ راہ ءِ (میانجبان) ءَ اے پشک ءَ دیستُن۔

۷۔ سڑک کے (درمیان) میں نے یہ قمیص دیکھی۔

۸۔ گس ءِ (نیاما) مہ وسپ۔

۸۔ گھر کے (درمیان) مت سو۔

۶- دیم پہ دیما ۹- گون تو دیم پہ دیم کئے اوشتاتہ
(سامنے، مقابل) ۹- تمہارے سامنے کون کھڑا ہے۔

۷- پشتا، گڈا، پدا ۱۰- آدو روچ رندا آت
(پیچھے، بعد) ۱۰- وہ دو دن بعد آیا

۱۱- منی (پدا) بیا۔
۱۱- میرے (پیچھے) آ

۱۲- دیوال ئے (پُشتا) کئے توار انت۔
۱۲- دیوار کے (پیچھے) کس کی آواز ہے۔

۸- کرا، گورا، نزیکا ۱۳- منی (کرّا) بنند۔
(قریب، پاس) ۱۳- میرے (پاس) بیٹھ جا

۱۴- آ وتی دوست ئے (گورا) نندوک اَت
۱۴- وہ اپنے دوست کے (پاس) بیٹھا ہوا تھا

۱۵- آس ئے نزیکا مرو
۱۵- آگ کے قریب مت جا

۹۔ دیا(سامنے)   ۱۶۔ مسیت ءِ دیا دوکان انت
۱۶۔ مسجد کے سامنے دوکان ہے۔

۱۰۔ چیرا۔ بُنا   ۱۷۔ درَچک ءِ (بُنا) بروف۔
(نیچے)   ۱۷۔ درخت کے (نیچے) جھاڑو دے۔

۱۸۔ کتاب ءُ کرسی ءِ (چیرا) ابرکن۔
۱۸۔ کتاب کو کرسی کے (نیچے) رکھ دے

۱۱۔ جاہا۔ اَندا   ۱۹۔ تو جانگ ءِ (جاہا) شلوار ءَ اورتے۔
(بجائے)+(جگہ پر)   ۱۹۔ تم نے قمیص کے (بجائے) شلوار اٹھا لائے

۲۰۔ تہی (اندا) تام اَفسر اَت
۲۰۔ تیری (جگہ پر) کون سا افسر آیا۔

۱۲۔ خاترا   ۲۱۔ منی خاترا آ ادا آت۔
(خاطرا)   ۲۱۔ وہ میری خاطر یہاں آیا۔

۱۳۔ کرّک۔ کنیا   ۲۲۔ مروچی ُدرستیں روچ کوڑ ءِ (کرّکا) نندوک بوتگ
(کنارے)   ۲۲۔ آج ہم تمام دن ندی کے (کنارے) پہ بیٹھا

۲۳- ہار ءِ وہد ءَ گوُر ءِ (اَکندیا) مہ نند

۲۳- سیلاب کے وقت ندی کے (کنارے) پر نہ بیٹھ

۱- ابید- سوا ۲۴ (ابید) اَشِ تو- من ادا نہ رویں-

(بغیر) ۲۴- بغیر تیرے میں اُدھر نہیں جاؤں گا۔

۲۵- سوا- اَچ تو دگہ من کس ءَ نہ دلیت

۲۵- سوائے تیرے میں نے کسی دوسرے کو نہیں دیکھا

چوش- چو- واری ۲۶- گو رستم (چو) شیر ءَ غرّت

(کی طرح) ۲۶- رستم شیر کی (مانند) غرانے لگا۔

(مانند)

۲۷- (واری) مزار ءَ جنگ کن

۲۷- شیر کی (طرح) لڑو۔

ڈول- ہیم ۲۸- (اے ڈول) نبشتہ بکن

(طرح) ۲۸- (اس طرح) لکھو

چوشیں چونیں ۲۹- من چوشیں زورڈوتی اُمر ءَ نہ دیستگ

(ایسا) ۲۹- (ایسا) پوستین نے زندگی بھر نہیں دیکھا ہے۔

---

۸۱ جھلا - جھلکا ۳۰ - کوہ ہے دجھلا کے اوٹ
نیچے ۴۰ - پہاڑ کے دنیچے اکون کھڑ ہے۔

دنیا میں پیام لوذ)	نکشتہ =	دجن حروف رابطہ چارٹ
داستنا = (ملٹے) خاترا = (وجہ) - ے	چو - چُش - چُوشن - واری (جیسا) (مانند)	پشامری آ - پیسرا - (پہلے) (گذشتہ)
نیاما - = (درمیان) میانجیان = (بیچ میں)	ڈولا - پیہا - وڑا (اس طرح)	ارکا باردا (بارے میں (بات)
نیمکا - کُنڈا - پلوا - کشا ترکا - وٹا - (طرف) (سمت)	سرا - چکا - مسرہا (اوپر)	کرا - تورا - نزیکا - [illegible] (قریب) (پاس)
چیرا - چیرگا - جہلا - بنا (نیچے) (تلے)	ڈنگا - ورا (باہر) کرکا - کندیا (کنارہ)	[illegible] ([illegible]) ما ما - [illegible] [illegible]
پشین - چونین (ایسا)	پُشتا - زندا - پر (پیچھے - بعد میں)	[illegible] - آنگا (سامنے)

یازدہمی در   گیارھواں سبق

لوذ آوار کلمۂ اتصالیہ وہ الفاظ ہیں۔ جو دو جملوں کو آپس میں اس
کلمۂ اتصالیہ طرح ملاتے ہیں۔ کہ فقرے کے معنوں میں کوئی فرق واقع
نہیں ہوتا۔ ایسے الفاظ کو کلمہ اتصالیہ کہتے ہیں۔

مثال۔

۱۔ حالی استو مند (واو) ایماندار انت۔
(۱) حالی دولت مند اور ایماندار ہے۔

۲۔ جنیدی جہد بکنت (اگر نہ) ... بیں نہ بیت
۲۔ جنیدی کوشش کرے ورنہ ناکام ہوگا۔

۳۔ من دیر اشتن پمیشا منا نہ اِشتنت
۳۔ میں دیر سے گیا۔ اس واسطے مجھے نہیں چھوڑا

۴۔ یا جا یا مراد کتاب ءَ ونتا
۴۔ یا جمعہ یا مراد نے کتاب پڑھائی ہے

مندرجہ بالا مثالوں سے واضح ہو گیا۔ کہ دو جملوں کو ملانے والے الفاظ
کے استعمال سے۔ جملوں کے معنوں میں کوئی فرق واقع نہیں ہوا۔

لوز آدار کلمہ اتصالیہ	(براہوئی نمونہ)	(مثالی فقرے)

او = (اور) ۱- گل دار بان ءِ تہا شُت (او) ہمو دا لنشت

۱- گل داد کمرے کے اندر گیا- (اور) وہیں بیٹھ گیا-

ہم- (بھی) ۲- من گوک ءَ (ہم) گپتُن-

۲- میں نے گائے کو (بھی) خرید لیا

چے (کیا) ۳- (چے) مرد (چے) جنین دُرانا وانندہ اَتنت

۳- (کیا) مرد (کیا) عورتیں سب اَن پڑھ تھے-

یا- یا- (یا- یا) ۴- (یا) چُپ بند (یا) درا ہرُو

۴- (یا) چُپ بیٹھ (یا) باہر جا-

نہ- نہ (نا- نا) ۵- (نہ) من روئیں (نہ) نزا کلیں-

۵- (نہ) میں جاؤں گا (نہ) تمہیں چھوڑوں گا-

مگہ- (مگر) ۶- آ یا پنت داتُن (مگہ) آگوش نداشت

۶- اُسے نصیحت کی (مگر) اُس نے کان نہ دھرا-

یا- (یا) ۷- کوٹھ اَسُل در کپ (یا) دتا را چیر دے

۷- کمرے سے نکلو (یا) اپنے آپ کو چھپاؤ

اگہ چے (اگرچہ) ۸ (اگرچہ) آتہی سنگتَ اِنت - راز مدیگے -

۸ (اگرچہ) وہ تیرا دوست ہے۔ اس کو راز کی باتیں نہ بتا -

اگہ نہ (ورنہ) ۹- لوگ ءِ تہا میا - اگہ نہ تہی ہونان تِرچیں

۹- گھر کے اندر مت آ۔ ورنہ تیرا خون بہا دوں گا۔

پرچیکہ پچیکہ ۱۰- مَن بازار ءَ نہ شُتُن پرچیکہ ناجوڑ آتن -

(کیونکہ) ۱۰- میں بازار نہیں گیا - کیونکہ میں بیمار تھا -

پہ سَوَب ءَ ۱۱- شیئر بازجگّن ءِ پہ سَوَب ءَ منی گھُٹ نِشتہ

(اس لئے) ۱۱- گانا بہت گایا ہے۔ اسلئے میری آواز بیٹھ گئی ہے -

اگہ (اگر) ۱۲- اگہ مستونگ ءَ شتئے ءِ منا ببر

۱۲- اگر مستونگ گیا۔ مجھے بیتے جانا -

لوذ اوارہ ءِ نخشہ +	کلمۂ انصالیہ کا چارٹ	
مگہ - (مگر)	پرچکیدار - (جس قدر)	یا - یا - (یا - یا)
ہم - (بھی)	پرچیکہ - (کیونکہ)	اگہ نہ - (ورنہ)

اگہ چے - (اگرچہ)	پچیکہ - (کیونکہ)	آوُر (اور)
یا - (یا)	چے - (کیا)	نا - نا - (نا نا)
پہ سَوب - (اس لئے)	نہ - (نا)	
پہ خاترا (اس لئے)	کہ - (کہ)	

دوازدہمی دَرر بارھواں سبق

توار لوز حروف ندا - وہ حروف ہوتے ہیں - جو دلی خوشی یا
حروف ندا رنج کو ظاہر کرنے کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں - اس قسم کے تمام حروف کو حرف ندا کہتے ہیں -

مثال

۱- واہ! واہ منی ٹیم کٹّت

۲- واہ! واہ! میری ٹیم جیت گئی -

۳- ارمان! کہ منی دوست مُرت

۴- افسوس! کہ میرا دوست مرگیا -

(۳) شاباس! تو شر کرتے

(۳) آفرین! تم نے اچھا کیا۔

---

(۴) آخ! علقل نکن

(۴) آہ! شور نہ مچ

---

(۵) واہ! اچے خوائین نداره ئِ انت

(۵) واہ! کیا اچھا منظر ہے۔

---

(۶) ۔ اے! براس نیکی بکن

(۶) اَے بھائی نیکی کر

توار لوز ءِ نکشہ	حروف	ندا کا چارٹ۔
اُف۔ اُفڑے (ہائے)	شاباس (آفریں)	چہ دش (کیا خوب)
مثلاً خدا کرے	دِنگوش (ہوشیار)	پچو (اوہو)
آفریں شاباش	ارمان (افسوس)	ایٹ رے اُیٹ رے (ریت)

اَجب (حیرت)	آخ (آہ)	واہ - واہ واہ - واہ

سیزدہمی دَر — تیرھواں سبق

چیزے یات دارگی راہبند — چند یاد رکھنے والے قواعد

یہ قواعد بلوچی زبان کی صرف و نحو کے وہ قواعد ہیں جو دوسری زبانوں کی صرف و نحو کے قواعد سے بالکل مختلف ہیں۔ جن کا یاد رکھنا نہایت ضروری ہے۔

(۱) بلوچی زبان میں جمع کے فقروں میں فاعل ہمیشہ اپنی واحد صورت میں استعمال ہوتا ہے۔ ان فقروں میں صرف فعل کی صورت بدل کر جمع بن جاتی ہے۔ مگر اس قاعدہ کلیہ سے صیغہ فعل امر بالکل مستثنیٰ ہے۔ فعل اَمر کے فقروں میں اگر فاعل واحد ہے۔ تو فعل بھی واحد ہوگا۔ اور اگر فاعل جمع ہے۔ تو فعل بھی جمع ہوگا۔ نیچے دیئے ہوئے چارٹ سے۔ اِس قاعدے کی وضاحت بخوبی سمجھ میں آئے گی۔

زمانہ	واحد فقرہ	جمع فقرہ
۱۔ فعل حال	۱۔ اے مَردجنگ ءُ رَوُت ۱۔ یہ شخص محاذ جنگ پر جاتا ہے	۱۔ اے مردجنگ ءُ رَوَنت۔ ۱۔ یہ اشخاص محاذ جنگ پر جاتے ہیں
۲۔ فعل حال جاری	۲۔ کُچک دَکَرگا اِنت ۲۔ کتا بھونک رہا ہے۔	۲۔ کُچک دَکرگا اَنت۔ ۲۔ کتے بھونک رہے ہیں۔
۳۔ ماضی قریب	۳۔ ذاگ شتا۔ ۳۔ لڑکا گیا ہے۔	۳۔ ذاگ شتگنَت ۳۔ لڑکے گئے ہیں۔
۴۔ ماضی مطلق	۴۔ جُنکِ وَسپت۔ ۴۔ لڑکی سوگئی	۴۔ جُنک وسپتَنت ۴۔ لڑکیاں سوگئیں
۵۔ ماضی مطلق جاری	۵۔ اَسپ آپ درگا اَت ۵۔ گھوڑا پانی پی رہا تھا۔	۵۔ اَسپ آپ درگا اَنت ۵۔ گھوڑے پانی پی رہے تھے
۶۔ ماضی بعید	۶۔ شاگرد وانتگت ۶۔ شاگرد پڑھ چکا تھا۔	۶۔ شاگرد وانتگتَنت ۶۔ شاگرد پڑھ چکے تھے۔
۷۔ فعل مستقبل	۷۔ زال تچیت ۷۔ عورت دوڑے گی	۷۔ زال تچنت ۷۔ عورتیں دوڑیں گی۔

۸۔مستقبل جاری	۸۔گوک کا وَرَگا بیت ۸۔گائے گھاس کھا رہی ہوگی	۸۔گوک کا وَرَگا بنت ۸۔گائیں گھاس کھا رہی ہونگی

دلگوش (نوٹ) اوپر کے بیان کردہ جملوں سے واضح ہوگیا۔ کہ تمام زمانوں کے جمع کے فقروں میں۔ بلوچی زبان کے فاعل کی صورت واحد رہی۔ صرف فقروں کے افعال نے جمع کی شکل اختیار کی۔ ماسوائے فعل آمریہ کے۔ جس کی مثال نیچے ملاحظہ ہو۔

زمانہ	واحد فقرہ	جمع فقرہ
۱۔ فعل آمریہ	۱۔گوک ءَ بیار ۱۔گائے کو لاؤ۔	۱۔ گوکان بیار ۱۔ گایوں کو لاؤ۔
	۲۔ کتاب ءَ بوان ۲۔ کتاب پڑھ	۲۔ کتابان بوان ۲۔ کتابیں پڑھو
	۳۔ مرد ءَ گوانک جن ۳۔ آدمی کو بلا۔	۳۔مردان گوانک جن ۳۔ آدمیوں کو بلا

مندرجہ بالا۔ فعل آمریہ کے فقروں سے صاف ظاہر ہے۔ جمع کے فقروں میں۔ فعل کے علاوہ اسم بھی جمع میں استعمال ہوتا ہے۔

۲۔ جب مختلف ضمائر فقرہ میں بطور فاعل یا مفعول استعمال ہوں۔ تو فقرہ میں ضمائر اِس ترتیب سے اِستعمال ہوتے ہیں۔ کہ پہلے ضمیر متکلم۔ پھر ضمیر حاضر۔ اور آخر میں ضمیر غائب آئے گا۔

مثال

۱۔ من ۔ تو۔ آ۔ اُدا رَوَن ۔

۱۔ میں ۔ تم ۔ اور وہ وہاں جائیں گے

۲۔ زاگ ءَ من۔ تو او آ جتگ

۲۔ بچے کو میں نے ۔ تم نے ۔ اور اُس نے مارا

۳۔ نہ مَن ۔ نہ تو۔ او ۔ نہ آ گوں ءَ چکار دارن

۳۔ نہ میں ۔ نہ تم ۔ اور نہ وہ اُس کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں۔

۳ صفت عدد کے ساتھ۔ اسم ہمیشہ اپنی واحد صورت میں استعمال ہوتا ہے۔ اگر بلوچی زبان میں۔ ہم کہیں کہ (دس لڑکیاں) تو ہم کہیں گے۔ (دہ جنگ)۔ یعنی (دس) کے عدد کے ساتھ بلوچی میں (جنکِ) اپنی واحد صورت میں استعمال ہوگا۔ اردو کی طرح جمع کی صورت اختیار نہیں کرے گا۔ مزید مثالیں۔

۱۔ دہ جنکِ	۱۔ دس لڑکیاں	۳۔ ہفت گدان	۳ سات خیمے
۲۔ سی پس	۲۔ تیس بھیڑیں	۴۔ چِل لوگ	۴ چالیس کمرے

۵۔ دوانزدہ ٹوئنگ	۵۔ بارہ بندوقیں	۷۔ پنچ توپ	۷۔ پانچ توپیں
۶۔ گیست زخم	۶۔ بیس تلواریں	۸۔ دہ گنگ	۸۔ دس انگلیاں

۴۔ بلوچی زبان میں۔ اسم صفت۔ دکلیں۔ درستین۔ تیوگیں۔ مچین۔ کے ساتھ واسم ا جمع کی صورت میں آئے گا۔ اگر ہم بلوچی زبان میں کہنا چاہیں۔ کہ سارے گھوڑے لے جاؤ۔ تو اردو زبان کی طرح ہم کہیں گے۔ دکلیں اسپان برَ)۔ اگر اس کے بجائے ہم کہیں۔ کہ دکلیں اسپ ءَ برَ) تو ایسا کہنا قواعد کی رو سے غلط ہوگا۔

مثال

۱۔ کلین کوشان برَ۔	۱۔ ساری دریاں لے جاؤ۔
۲۔ آ درستین پنڈکان توار کرت	۲۔ اس نے سارے فقیروں کو بلایا۔
۳۔ مَن ترا تیوگیں زران دیان	۳۔ میں تمہیں سب قوم دول گا
۴۔ گرک مچین بزان کشت	۴۔ بھیڑیے نے سارے بکریوں کو مار ڈالا

۵ بلوچی زبان میں لفظ۔ چُنت۔ چینکس۔ چینچک۔ چینکدر۔ چکدر۔) کے ساتھ واحد اسم لگتا ہے۔

مثال

۱۔ چُنت گوشت اُنت	۱۔ کتنے جوتے ہیں
۲۔ چینکس مردم آتگنت	۲۔ کتنے آدمی آئے ہیں۔
۳۔ چینچک اسپ تچگا اَنت	۳۔ کتنے گھوڑے دوڑ رہے ہیں۔
۴۔ چینچدر برنج لوٹئے	۴۔ کتنے چاول مانگتے ہو۔

۶۔ بلوچی زبان میں یہ حروف رابطہ (پُشت ۔ پَد ۔ رَند ۔ پیش ۔ نیگ ۔ ساری ۔ چیر ۔ بُن ۔ لاف ۔ بُرز ۔ سَرجَک ۔ جَہل ۔ نزیک ۔ کِرّ ۔ گوُرَ ۔ کُنڈ ۔ وَٹ ۔ تِک ۔ دیم) جب اسم یا ضمیر کے بعد آئیں ۔ تو ان کے آخیر میں حرف (الف ۔ ا) بڑھا دیا جاتا ہے۔

۱۔ پُشت + ا	۱۔ منی پُشتا مہ نند ۔ ۱۔ میرے پیچھے مت بیٹھ
۲۔ پد + ا	۲۔ جاڑگ پدا نشت ۲۔ جاڑگ پیچھے بیٹھا۔
۳۔ رَند + ا	۳۔ آ وتی براسء رندا اشت ۳ وہ اپنے بھائی کے پیچھے گیا۔
۴۔ پیش + ا	۴۔ اشں تو پیشا حاکم کئے اَت ۴۔ تجھ سے پہلے حاکم کون تھا

۵۔ ہیگ + ا	۵۔ منی ہیگامہ چار ۵۔ میری طرف مت دیکھ
۶۔ ساری + ا	۶۔ شانو ساریا آت ۶۔ شانو پہلے آیا۔
۷۔ چیرا + ا	۷۔ اَوُرِ ءِ چیرامہ تند ۷۔ بارش کے نیچے مت بیٹھ
۸۔ بُن + ا	۸۔ کتاب ءُ بُنا ایرکن ۸۔ کتاب نیچے رکھ دے
۹۔ لاف + ا	۹۔ لوگ ءِ لافاسے اِنت ۹۔ گھر کے اندر کون ہے۔
۱۰۔ بُرز + ا	۱۰۔ بُرزا ہُگند ۱۰۔ اوپر دیکھ
۱۱۔ سَر + ا	۱۱۔ دَست ءُ میچ ءِ سرا بل ۱۱۔ ہاتھ میز پر رکھ دے
۱۲۔ چک + ا	۱۲۔ منی سرءِ چکا چے اِنت ۱۲۔ میرے سر پر کیا ہے۔
۱۳۔ جَہل + ا	۱۳۔ بڑتک جَہلا کپت ۱۳۔ گڑیا نیچے گر گئی
۱۴۔ نزیک + ا	۱۴۔ منی نزیکا ہِند ۱۴۔ میرے قریب بیٹھ
۱۵۔ کِرَّ + ا	۱۵۔ آہی کرّا کئے نِشتہ ۱۵۔ اُس کے قریب کون بیٹھا ہے۔

۱۶۔ گور + ا	۱۶۔ دوستیں منی گوراات ۱۶۔ دوستیں میرے پاس آیا ۔
۱۷۔ گنڈ + ا	۱۷۔ آ گنڈا بِرو ۱۷۔ اُس طرف جا۔
۱۸۔ دیم + ا	۱۸۔ میران دیماروگا انت ۱۸۔ میران آگے جا رہا ہے ۔

۷۔ قاعدہ ۔ بلوچی زبان میں واحد حرف رابطہ (ء) یعنی (کا کے کی) جمع کے فقروں میں (آنی) بن جاتا ہے ۔

مثال

واحد کا جملہ	جمع کا جملہ
۱۔ اَسپء پا دپُرشت ۱۔ گھوڑے کا پاؤں ٹوٹ گیا ۔	۱۔ آسپانی پا دپُرشتنت ۱۔ گھوڑوں کے پاؤں ٹوٹ گئے
۲۔ آ مردء دیم اسپیت اِنت ۲۔ اُس آدمی کا منہ سفید ہے	۲۔ آ مردمانی دیم اسپیت اَنت ۲۔ اُن آدمیوں کے منہ سفید ہیں ۔

۸۔ بلوچی زبان میں صیغہ (مذکر و مونث) نہیں ہے ۔ لہذا مذکر و مونث اسما کے ساتھ فقروں میں فعل بصورت ایک جیسی ہوتی ہے ۔

مثال

۱۔ مردوشہ رگس ءَ در آت	۱۔ مرد گھر سے نکلا
۲۔ جنین شہ رگس ءَ در آت	۲۔ عورت گھر سے نکلی

چار دہمی دَر — چودھواں سبق

بن لوز اسم مصدر کام کے نام کو ظاہر کرتا ہے۔ اس میں فعل کے زمانے اسم مصدر فاعل اور مفعول کے بارے میں کوئی ذکر نہیں ہوتا۔ مغربی بلوچی میں مصدر کا نشان (گ) اور مشرقی بلوچی میں (غ) ہوتا ہے۔

ساخت کے لحاظ سے مصدر کی اقسام دو ہوتی ہیں۔

(۱) مفرد (یک لوزی)، (۲) مرکب (دو لوزی)

(۱) مفرد (یک لوزی) مصدر ایک لفظ سے بنتا ہے۔ مثلاً آرگ (لانا)، جنگ (مارنا)، تچگ (دوڑنا) وغیرہ

(۲) مرکب (دو لوزی) مصدر۔ دو الفاظ سے بنتے ہیں۔
مثلاً۔ آس دیگ۔ (آگ لگانا)۔ جٹ دیگ (بکھیرنا) وغیرہ

یک لوزی بن لوزءِ نکشہ۔ مفرد مصادر کا چارٹ

مصدر	اردو معنی	مصدر	اردو معنی
۱۔ بِرگ	مرجانا	۲۔ اَلگ	جھگڑنا

٣- آجینگ	جسم کو کودنا	١٤- بَدَگ	جمنا
٤- آرگ	لانا	١٥- بڈگ	ڈوبنا
٥- آرزگ	لاگت ہونا	١٦- بُرگ	کاٹنا
٦- آرِگّ	ٹھوکر کھانا	١٧- بَرَگ	لے جانا
٧- آزمائینگ	آزمانا	١٨- بریجگ	بھوننا
٨- آمبازگ	بغل گیر ہونا	١٩- بوجگ	کھولنا
٩- آوانگ	جمائی لینا	٢٠- بَندگ	باندھنا
١٠- اَکشگ	ہانپنا	٢١- بیگ	ہونا
١١- آہگ	آنا	٢٢- بشکندگ	مسکرانا
١٢- بَجگ	بات سے پھرنا	٢٣- بشکگ	معاف کرنا
١٣- بچنگ	باقی رہنا۔ بچنا	٢٤- پاچگ	چھیلنا

٢٥۔ پاسنگ	پھنسنا	٣٦۔ پُرودشنگ	توڑنا
٢٦۔ پاکانگ	نتھارنا	٣٧۔ پُلِنگ	چھیننا
٢٧۔ پِتبک	غضب کرنا	٣٨۔ پِنڈگ	بھیک مانگنا
٢٨۔ تپانگ	پیٹنا	٣٩۔ پُنڈگ	مل ڈالنا
٢٩۔ پُترگ	داخل ہونا	٤٠۔ پُوشنگ	پہننا
٣٠۔ پُمنگ	تلاش کرنا	٤١۔ بھیڑگ	لپٹنا
٣١۔ ڈپنگ	ٹپکنا۔ ماتم کرنا	٤٢۔ پیپنگ	داخل ہونا
٣٢۔ پُچھاگ	پہنچنا	٤٣۔ تانگ	سینکنا
٣٣۔ بگپاگ	لٹکانا	٤٤۔ تُترگ	لڑکھڑانا
٣٤۔ پرسنگ	پوچھنا	٤٥۔ تُنگِک	دوڑنا
٣٥۔ پُرشنگ	ٹوٹنا	٤٦۔ تُرانگ	پھیلنا

۴۷۔ ترکگ	پھٹنا	۵۸ ترنگگ	پینا
۴۸ ترسنگ	ڈرنا	۵۹۔ ٹاہرگ	آوارہ گھومنا
۴۹ ترِکگ	پھوٹنا	۶۰۔ ٹالینگ	ٹالنا
۵۰ ترگ	گھومنا	۶۱۔ ٹنہگرگ	ٹکرانا
۵۱ ترنبزگ	بکھرنا	۶۲ ٹپگ	مارنا
۵۲ ترنیگ	ادھیڑنا	۶۳ تکابگ	گھسنا
۵۳ تسگ	غش کھانا	۶۴ ٹلگ	ٹالن
۵۴ تسگ	ہانپنا	۶۵۔ ٹنگگ	ٹانگن
۵۵ تفنگ	دھکانا	۶۶ ٹومبگ	چونچ مارنا
۵۶ تنپگ	بچھڑنا	۶۷۔ ٹونگ	جگانا
۵۷ تومرگ	محسوس کرنا	۶۸ ٹہنگ	سمجھوتہ کرنا

۶۹ جاگ	چھپانا	۸۰- چاربنگ	چرانا
۷۰ جُھپک	کھُودنا	۸۱ چنگ	چاٹنا
۷۱ جُھڑک	جُھٹنا	۸۲ چھٹنگ	پھُوٹنا
۷۲ جُھڑک	چلنا	۸۳- چِڑک	گھومنا
۷۳ جُسَنگ	ہلنا	۸۴ چِڑک	چرنا
۷۴ جلشِلگ	چمکنا	۸۵ چُرک	رسنا
۷۵ جُلگمگ	دمکانا	۸۶- چڑگ	چڑھنا
۷۶ جُنگ	مارنا	۸۷- چُرڑگ	بھیگنا
۷۷ جہنگ	بھاگنا	۸۸ چشنگ	چکنا
۷۸ جیڑگ	لڑنا	۸۹- چکاسنگ	امتحان لینا
۷۹ جارگ	دیکھنا	۹۰ چلگ	کھینچنا

٩١- چُکگ	چومنا	١٠٢- ھُلگ	پرونا
٩٢- چَلگ	چلنا	١٠٣- خَندگ	ہَنسنا
٩٣- چِنگ	چُننا	١٠٤- دارگ	روکنا
٩٤- چوپگ	کھوٹنا	١٠٥- دازگ	داغنا
٩٥- چُوشگ	چوسنا	١٠٦- دُرُشگ	پیسنا
٩٦- چُنڈگ	کُترنا	١٠٧- دَرَنجگ	لٹکانا
٩٧- حارینگ	کھجلانا	١٠٨- دَرّگ	پھاڑنا
٩٨- حِکگ	ہچکی لینا	١٠٩- دَرِڈگ	گرنا
٩٩- حیسکگ	سسکیاں بھرنا	١١٠- دُزگ	چوری کرنا
١٠٠- خُنگ	کھودنا	١١١- دوَچگ	سینا
١٠١- خَسّگ	پھینکنا	١١٢- دوَشگ	دوہنا

۱۱۳۔ دَیگ	دینا	۱۲۴۔ رندگ	کنگھی کرنا
۱۱۴۔ ڈُبگ	ڈوبنا	۱۲۵۔ رُونگ	فصل کاٹنا
۱۱۵۔ ڈسَگ	تپانا	۱۲۶۔ روَپگ	جھاڑ دینا
۱۱۶۔ ڈوکگ	چھپانا	۱۲۷۔ رَوَگ	جانا
۱۱۷۔ ڈوَہگ	لے جانا	۱۲۸۔ ریَپگ	دھوکہ دینا
۱۱۸۔ ڈوبارَگ	بُرا بھلا کہنا	۱۲۹۔ ریچگ	پانی گرانا
۱۱۹۔ رَٹگ	بھڑ بھڑانا	۱۳۰۔ ریسگ	کاتنا
۱۲۰۔ رَخشگ	چمکنا	۱۳۱۔ زانگ	جاننا
۱۲۱۔ رُدگ	بڑھنا	۱۳۲۔ زاہگ	جننا
۱۲۲۔ رَسگ	پہنچنا	۱۳۳۔ زُنڈگ	بیٹھنا
۱۲۳۔ رُمبگ	دوڑنا	۱۳۴۔ زَنگ	چھیننا

۱۳۵ زُورَگ	اُٹھانا	۱۴۶۔ سوچگ	جلانا
۱۳۶ ساچگ	موافق آنا	۱۴۷۔ سُوتگ	گھسنا
۱۳۷۔ سانہگ	پرورش کرنا	۱۴۸ شانگ	بکھیرنا
۱۳۸۔ سپارگ	سپرد کرنا	۱۴۹۔ شاہگ	زیب دینا
۱۳۹ رِسگ	کھودنا	۱۵۰۔ شِشترگ	پھسلنا
۱۴۰۔ سِیچگ	جلنا	۱۵۱ شمپگ	غم سے گھلنا
۱۴۱۔ سُرگ	ہلنا	۱۵۲۔ شُرگ	کھرچنا
۱۴۲۔ سَڑگ	سڑنا	۱۵۳۔ شودگ	دھونا
۱۴۳۔ سِگگ	سیکھنا	۱۵۴۔ شوشکنگ	بیچنا
۱۴۴ سِستباگگ	سنبھالنا	۱۵۵۔ غژگ	سوجھنا
۱۴۵۔ سُمبگ	سوراخ کرنا	۱۵۶۔ غرگ	غرانا

۱۵۷۔ کُبنگ	پچکنا	۱۶۸۔ کونڈٹگ	کھریدنا
۱۵۸۔ کُپنگ	گِرنا۔	۱۶۹۔ گارتنگ	ڈکارنا
۱۵۹۔ کِتنگ	کراھنا	۱۷۰۔ گاشنگ	جمائی لینا
۱۶۰۔ کُٹنگ	کوٹنا	۱۷۱۔ گُڈرُگ	کاٹنا۔ کچلنا
۱۶۱۔ کٹنگ	جتینا	۱۷۲۔ گِڈٹگ	ٹھونگنا
۱۶۲۔ کُجگ	موڑنا	۱۷۳۔ گراڈگ	لپکانا
۱۶۳۔ کرتگ	کُرچنا	۱۷۴۔ اگرڈگ	چلنا
۱۶۴۔ کِشتگ	بونا	۱۷۵۔ گِرتگ	گھسیٹنا
۱۶۵۔ کُشنگ	قتل کرنا	۱۷۶۔ گرندگ	گرجنا
۱۶۶۔ کِشلکگ	ٹوٹنا۔ توڑنا	۱۷۷۔ گریوگ	رونا
۱۶۷۔ کنگ	کرنا	۱۷۸۔ گشنگ	کہنا

۱۷- گندگ	دیکھنا	۱۹۰- لڈاگ	کوچ کرنا
۱۸- گُوارگ	برسنا	۱۹۱- لُڈگ	مُسکنا
۱۸- گوزگ	گزرنا	۱۹۲- لُڈگ	گرنا
۱۸۱- گوفگ	بننا	۱۹۳- لِکگ	لکھنا
۱۸۲- گہنگ	گلنا	۱۹۴- لوٹنگ	مانگنا
۱۸۴- گیبگ	ڈالنا	۱۹۵- لوجگ	ملنا
۱۸۵- گیمرگ	مرجھانا	۱۹۶- لیٹگ	لیٹنا
۱۸- لانچگ	چڑھانا (آستین)	۱۹۷- لیکگ	شمار کرنا
۱۸- لیگ	پچکنا	۱۹۸- مانگ	رہنا
۱۸۸- لُٹگ	لوٹنا	۱۹۹- مرگ	مرنا
۱۸- لپگ	چمٹنا	۲۰۰- مڑگ	لڑنا

۲۰۱ - مُگ	ملنا	۲۰۹ - زُرُنڈگ	بھڑ بھڑانا
۲۰۲ - مُنگ	مانا	۲۱۰ - واپینگ	سلانا
۲۰۳ - مینگ	بھگونا	۲۱۱ - وانگ	پڑھنا
۲۰۴ - میسنگ	بھیگنا	۲۱۲ - وِڈگ	بڑھنا
۲۰۵ - نالگ	سسکنا	۲۱۳ - وِرگ	کھانا
۲۰۶ - بنیگ	لکھنا	۲۱۴ - وِسگ	سونا
۲۰۷ - نِچگ	ناچنا	۲۱۵ - وِہگ	رہنا
۲۰۸ - زِنڈگ	بیٹھنا	۔	

مرکب مصادر

دولوذی مُن لوذ یہ مصادر دو لفظوں کے مرکب سے بنتے ہیں۔ جس میں ایک مصدر ہو گا۔ ایک اور اسم یا اسم صفت ہوگا۔

دو لوذی بن لوزۂ نکشہ — دمرکب مصادر کا چارٹ

مصدر	اردو ترجمہ	مصدر	اردو ترجمہ
۱- پادآہگ	اٹھنا	۱۰- برَنش دِیگ	چمکنا
۲- وکش آہگ	پسند آنا	۱۱- آس دِیگ	آگ لگانا
۳- سیب آہگ	موافق آنا	۱۲- گوازی دِیگ	کھلانا
۴- بَلہ بیگ	رہائی پانا	۱۳- سر رَچگ	لبریز ہونا
۵- رنج بیگ	خفا ہونا	۱۴- جانءُ رَسگ	بیزار رہنا
۶- پٹی بیگ	زخمی ہونا۔	۱۵- سرار سینگ	تکمیل کرنا
۷- گپ جنگ	بات کرنا	۱۶- دست شورگ	ہاتھ دھونا
۸- لاف جنگ	شیخی مارنا	۱۷- آس گرگ	آگ لگنا
۹- گام جنگ	چلنا	۱۸- برانز گرگ	اچکنا

۱۹- دِل لوٹنگ	جی چاہنا۔	۲۴- پیچ وَرَگ	پیچ وتاب دکھانا
۲۰- بدلوٹنگ	بدخواہی کرنا	۲۵- دست کشنگ	کنارہ کش ہونا
۲۱- مَنِشت مننگ	منت ماننا	۲۶- راست گشنگ	سچ کہنا
۲۲- دردورگ	دکھ سہنا	۲۷- درکننگ	نکالنا
۲۳- زہرورَگ	زہر کھانا	۲۸- واتر کننگ	مراجعت کرنا۔

معنی کے رُو سے مصادر کی اقسام

مانائے روءَ بن لوذ انی وڑ

معنی کے لحاظ سے مصادر کی تین قسمیں ہوتی ہیں۔

(۱) لازم = (پوروین بُن لوذ)

(۲) متعدی = (ناپوروین بُن لوذ)

(۳) مُشترک = (ہورین بن لوذ)

مصدر لازم = (پوروین بُن لوَذ)

۱- فعل لازم وہ فعل ہے۔ جس کے مطلب سمجھنے کے لئے فاعل کو کسی دوسری چیز کی ضرورت نہ پڑے۔

مثال =

(۱) دریاب وہیت — (۱) دریا بہتا ہے۔

(۲) گوات کشیئت — (۲) ہوا چلتی ہے۔

(۳) اسپ تچکا انت — (۳) گھوڑے دوڑ رہے ہیں۔

(۴) مُرغ بال کننت — (۴) پرندے اڑتے ہیں

(۵) درائیں ساہداروسپنت — (۵) تمام جانور سوتے ہیں

(۶) کلیں جاندار مرنت — (۶) تمام جاندار مرتے ہیں۔

۲۔ فعل متعدی (ناپوروین بن لوذ)

فعل متعدی وہ فعل ہے جس کے کرنے کے لئے فاعل کو کسی دوسری چیز کی ضرورت ہوتی ہے۔ اُس کے بغیر فعل واقع نہیں ہوتا ہے۔

(مثلا)

(۱) وَرَگ (کھانا) (۲) دوشگ (دھونا)

(۳) پوشگ (پہننا) (۴) پرَوشگ (توڑنا)

مثلاً۔ لفظ وَرَگ (کھانا) ہے۔ اگر ہم کہیں کہ میں کھانا چاہتا ہوں۔ جب تک کے (روٹی) یا کسی کھانے والی چیز کے نام کو فقرہ میں شامل نہ کیا جائے۔ تو فقرہ کے معنی مکمل نہیں ہوتا ہے۔ جب ہم کہیں گے۔ میں روٹی کھانا چاہتا ہوں۔ تب فقرہ مکمل ہو جاتا ہے۔ اور معنی سمجھ میں آتا ہے۔

۳۔ فعل مشترک (دہوریں بن لوذ)

یہ وہ فعل ہے۔ جو بطور فعل لازم اور فعل متعدی دونوں صورتوں میں استعمال ہوتے ہیں

ہیں۔

مثال:

۱۔ دار سُچگا اِنت	۱۔ لکڑی جل رہی ہے	فعل لازم
۲۔ مَنی دست ءَ اِشکرسوت	۲۔ انگارے نے میرے ہاتھ کو جلایا	فعل متعدی
۳۔ آ جبر کَنت	۳۔ وہ بات کرتا ہے	فعل لازم
۴۔ آ انگریزی ءَ جبر کنت	۴۔ وہ انگریزی زبان میں بات کرتا ہے	فعل متعدی

افعال متعدی کی قسمیں = (ناپوروین بُن لوزانی وڑ)

(۱) افعال متعدی کی دو قسمیں ہوتی ہیں

(۱) متعدی والاصل = (اسلی ناپوروین بُن لوَذ)

(۲) متعدی بالواسطہ = (جوڑ گرتگیں ناپوروین بُن لوَذ)

(۱) متعدی الاصل (اَسْلی ناپوروین بُن لوَذ)

یہ وہ متعدی ہیں۔ جو بنیادی اور معنوی اعتبار سے متعدی ہیں

مثلاً: ۱۔ وَرَگ (کھانا)	۲۔ دسَیگ (سونا)
۳۔ کپگ (گرنا)	۴۔ جَنگ (مارنا)

۵۔ پوشگ (پہننا)	(۶) دوشگ (دھونا)

۱۔متعدی بالواسطہ (جوڑ کرتگیں ناپوروین بُن لوذ)

یہ افعال لازم سے بنائے جاتے ہیں۔ مصدر کی (گ یا غ) کو دور کر کے۔ اس کی جگہ (ینگ) لگا دیا جاتا ہے۔

مثال۔

۱۔ تچگ (دوڑنا) سے تچینگ (دوڑانا)

۲۔ ترسگ (ڈرنا) سے ترسینگ (ڈرانا)

۳۔ زندگ (بیٹھنا) سے زنداریگ (بٹھانا)

۴۔ وسپگ (سونا) سے وسپینگ (سُلانا) یا واپینگ

۲۔متعدی المتعدی

= جب فعل کو دو مفعول کی ضرورت پڑے تو اُسے متعدی المتعدی کہتے ہیں۔ فعل لازم سے متعدی المتعدی بنانے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ مصدر کے آخری حرف (گ یا غ) کو دور کر کے اُس کی جگہ (آینگ) لگایا جاتا ہے۔

مثال

فعل لازم (پوروین بُن لوذ)		فعل متعدی المتعدی ناپوروین بن لوذ
۱۔ بکشگ۔ (بخشنا)	بکش	بکشائینگ (کسی دوسرے سے بخشوانا)

۲۔ ترسنگ ۔ (ڈرنا)	ترس	ترسائینگ کسی دوسرے سے ڈرنا
۳۔ چشنگ ۔ (چکنا)	چش	چشائینگ (کسی دوسرے سے چکوانا)
۴۔ جسکنگ ۔ (ہلنا)	جسک	جسکائینگ (کسی دوسرے سے ہلوانا
۵۔ لرزنگ ۔ (کانپنا)	لرز	لرزائینگ (کسی دوسرے سے کانپوانا
۶۔ وسپنگ ۔ (سونا)	وسپ	وسپائینگ (سُلوانا)
۷۔ لکنگ (لکھنا)	لک	لکائینگ (لکھوانا)

پانزدہمی در — پندرھویں سبق

I اسم فاعل / کنوک نام یہ وہ اسم ہے ۔ جو فقرے میں کام کرنے والے کو ظاہر کرتا ہے ۔

مثال

فعل ۔ کارگونک	اسم فاعل ۔ کنوک نام	فعل ۔ کارگونک	اسم فاعل ۔ کنوک نام
گُونگ = (بُننا)	گُوفوک = بننے والا	جِہنگ = (بھاگنا)	جہوک = (بھاگنے والا یا بھگوڑا)
لِکگ = (لکھنا)	لِکوک = (لکھنے والا مصنف	وانگ = (پڑھنا)	وانوک = (پڑھنے والا یا عالم
کُشگ = (قتل کرنا)	کُشوک = (قتل کرنے والا یا قاتل)	زانگ = (جاننا)	زانوک (جاننے والا یا عقلمند
لوٹگ = (چاہنا)	لوڑوک = چاہنے والا یا جویندہ	درچگ = (سینا)	درچوک = (سینے والا (درزی)
شودرگ = (دھونا)	شودرگ = (دھونے والا (دھوبی)	تُرسگ = (ڈرنا)	تُرسوک (ڈرنے والا یا ڈرپوک)
تُرسگ = (گھومنا)	تُرسوک = (گھومنے والا یا سیاح	دِرگ = (دکھانا)	دروک (دکھانے والا (پیشو)

مرطگ = (لڑنا)	مرڑوک = لڑنے والا جنگجو)	تیچگ = (دوڑنا)	تچوک = امدو... یا تیز رفتار...

اسم فاعل (کنوک نام) بنانیکا طریقہ

مصدر کے آخری حرف کو جو (گ یا غ) ہوتا ہے۔ دور کرکے اس کی جگہ پر لفظ (وک) لگانے سے اسم فاعل بنتا ہے۔ جیسے کہ اوپر کی مثالوں سے ظاہر ہے۔

۲۔ اسم فاعل (کنوک نام) کے بنانے کا دوسرا طریقہ

ان الفاظ (گر۔ گار۔ دار۔ وان۔ چی۔ بان) کو بطور لاحقہ (زند... اسماکے ساتھ لگانے سے بھی اسم فاعل بنتا ہے۔

مثال

لفظ لاحقہ۔ زندلوز	اسم = نام	اسم فاعل
گر	لیٹب - (کھیل)	لیٹب گر = (کھلاڑی)
گر	کار۔ (کام)	کاری گر = (صناع ۔ بیل)
گر	زر۔ (چاندی)	زرگر = (سونار)

گار	خدمت۔ (خدمت)	خدمت گار = (نوکر)
گار	گناہ ۔ (جرم)	گنہگار = (مجرم)
گار	پاریز۔ (تقوی)	پاریزگار = (متقی)
گار	آسنت = (دولت)	آسنتگار = (دولت مند)
گار	نیست = (مفلسی)	نیستگار = (مفلس)
گار	تلب = (ضرورت)	تلب گار = (ضرورت مند)
دار	میش = (دمبہ)	میش دار = (ریوڑوں کا مالک)
دار	تاج = (تاج)	تاج دار = (بادشاہ)
وان	در = (دروازہ)	دروان = (چوکیدار)
وان	باغ = (باغ)	باغ وان = (مالی)
وان	موٹل = (موٹر)	موٹل وان = (ڈرائیور)

پان	گله = (گله)	گله پان = (سائیس)
پان	فیل = (ہاتھی)	فیل پان = (مہاوت)
چی	جار = (اعلان)	جارچی = (اعلان چی)
چی	توپ = (توپ)	توپ چی = (توپ چی)
چی	رپوٹ = (رپوٹ)	رپوٹ چی = (رپوٹر)
فعل امر (پہ زبان کوڈ)	اسم - (نام)	اسم فاعل (کنوک نام)
دوپرح - (سی)	پیح (کپڑا)	پیح دوپرح - (درزی)
شود - (دھو)	پیح (کپڑا)	پیح شود - (دھوبی)

۳- اسم فاعل (کنوک نام) بنانے کا تیسرا طریقہ

فعل امر کے صیغہ واحد حاضر کو اسم کے بعد لگانے سے بھی اسم فاعل بنتا ہے۔

فعل امر (پریان لوڈ)	اسم ۔ (نام)	اسم فاعل (کنوک نام)
بر (لے جا)	گلؤ۔ (پیغام)	گلؤ بر۔ (پیغام بر)
بر۔ (لے جا)	چُک۔ (بچہ)	چُک بر۔ (بچے لے جانے والا)
بر (لے جا)	ڈاہ۔ (اطلاع)	ڈاہ بر (خبر رسان)
زوُر (اُٹھا)	بڈ۔ (گھٹڑی)	بڈ زور (قلی)
زُور (اٹھا)	خبر۔ (بات)	خبر زور (فرمان بردار)
زُور (اُٹھا)	اِشکر (انگارہ)	اِشکر زور (چمٹا)

II اسم مفعول | بیوک نام

یہ وہ اسم ہے۔جس پر کسی فعل کا اثر واقع ہو

اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے۔کہ مصدر کے فعل ماضی مطلق کے بعد (گین) کا لفظ لگایا جاتا ہے۔ تو اسم مفعول بنتا ہے۔

۲۔ بعض دفعہ اسم کو اسم مفعول کے شروع میں لگانے سے بھی اسم مفعول بنتا ہے۔

اسم (خام)	اسم مفعول (کردک پن)	اسم مفعول
دِل (دِل)	پرُشنگین (شکستہ)	دل - پرُشتگین (شکستہ دل)
زنگ (زنگ)	جنگین - (خوردہ)	زنگ - جنگین (زنگ آلودہ)
زہر (زہر)	جنگین (آلودہ)	زہر - جنگین (زہر آلودہ)

اسم مفعول (بیوک نام) بنانے کا چارٹ

فعل	ماضی مطلق	لفظ لاحقہ	اسم مفعول - (بیوک نام)
(کارلوز)	گوستگیں پاس	رندلوز	
گوفگ بننا	گوفت (بُنا)	گیں	گوفت + گیں = گوفتگیں (بنا ہوا)
لِکگ (لکھنا)	لِکتِ (لکھا)	گیں	لِکتَ + گیں = لِکتگیں (لکھا ہوا)
کُشگ (قتل کرنا)	کَشت (قتل کیا)	گیں	کُشت + گیں = کُشتگین = (مقتول)
لوٹگ (مانگنا)	لوٹت (مانگا)	گیں	لوٹت + گیں = لوٹتگیں = (مطلوبہ)

شورگ (دھونا)	شُشت (دھویا)	گیں	شُشت + گیں = شُشتگیں (دھلا ہوا)
دارگ (روکنا)	داشت (روکا)	گیں	داشت + گیں = داشتگیں (رکا ہوا - مقید)
زانگ (جاننا)	زانت = (جانا)	گیں	زانت + گیں = زانتگین = (جانا ہوا - واقف)
دوچگ (سینا)	دوت = (سیا)	گیں	دوت + گیں = دوتگین (سلا ہوا)
ترسگ ڈرنا	ترُستِ (ڈرا)	گیں	ترُستِ + گیں = ترستگین (ڈرا ہوا)
جنگ (مارنا)	جت (مارا)	گیں	جت + گیں = جتگیں (مارا ہوا)
وارگ (کھانا)	وارت = (کھایا)	گیں	وارت + گیں = وارتگیں (کھایا ہوا)

پرُشنگ (ٹوٹنا)	پرُشت = ٹوٹا	گیں	پرُشت + گیں = پرُشتگیں (ٹوٹا ہوا)

III اسم ظرف | جاہی نام

اسم ظرف کام کے واقعہ ہونے کی مکان یا زمان کو ظاہر کرتا ہے۔ اس کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔

۱۔ ظرف زمان / پاسی نام

۲۔ ظرف مکان / جاہی نام

۱ ظرف زمان / پاسی نام

ظرف زمان کام کے ہونے کی وقت یا زمانے کو ظاہر کرتا ہے۔

مثال

سباہی ۔ (علی الصباح)	سوبا (صبح)	شپا (رات کو)
ناشام ۔ (شام)	روچا ۔ (دن کو)	نیم روچ = (دوپہر)
نیم شپ ۔ (آدھی رات)	دیگر ۔ (عصر)	پشیم ۔ (ظہر)

۲۔ ظرف مکان / جاہی نام

ظرف مکان۔ کام کے واقعہ ہونے کی جگہ کو ظاہر کرتا ہے۔ کہ کام کس جگہ واقعہ ہوئی۔ اِس کے بنانے کی تین طریقے ہیں۔

۱۔ پہلا طریقہ / اولی وڑ

دو اسموں کو ساتھ ملانے سے ظرف مکان بنتا ہے۔

مثال۔

اسم (نام)	اسم (نام)	ظرف مکان۔
جُنگ (لڑائی)	جا (جگہ)	جنگ + جا = جنگ جا۔ (میدان جنگ)
کار (کام)	جا (جگہ)	کار + جا = کارجا = (کارخانہ)
مَل (کشتی)	جا (جگہ)	مل + جا = مل جا۔ (اکھاڑہ)
درمان (دوائی)	جا (جگہ)	درمان + جا = درمان جا = (شفاخانہ)

دوسرا طریقہ

دومی وڑ اسم کے بعد فعل اَمریہ لگانے سے ظرف مکان بنتا ہے۔

اسم (نام)	فعل امریہ (پرمان لوز)	اسم ظرف (جاہی نام)
کاہ = (گھاس)	چَر ۔ (چرو)	کاہ چر = (چراگاہ)
آپ = (پانی)	درَ ۔ (پیو)	آپ درَ = (سبیل)
آپ = (پانی)	شان ۔ (پھینکنا)	آپ شان = (آبشار)

۳۔ تیسرا طریقہ / سیمی وڑ مندرجہ ذیل لاحقوں (رند لوز) کو اسما کے بعد لگانے سے بھی ظرف مکان بنتا ہے۔ لاحقہ یہ ہیں (دان ستان ۔ کدہ)

اسم ۔ (نام)	لاحقہ ۔ (رند لوز)	ظرف مکان (جاہی نام)
اَتر ۔ عطر	دان	اَتردان = (عطر دان)
نان ۔ (روٹی)	دان	نان دان = (ٹفن کیریا
ریک ۔ (ریت)	ستان	ریکستان (صحرا)
بلوچ ۔ (بلوچ)	ستان	بلوچستان = (بلوچستان)
مچ ۔ (کھجور کا درخت)	کدہ	مچ کدہ = (نخلستان)

IV اِسم آلہ / اَسبابی نام یہ اسم کام کرنے کی وسیلہ کو ظاہر کرتی ہے
اس کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔

۱۔ اسم جامد / اسلی نام	۲۔ اسم مشتق / جوڑنیوک نام

۱۔ اسم جامد / اسلی نام

مثال

سوُچن ۔ (سوئی)	تیر ۔ (گولی)	سگار (تلوار)
لنگار ۔ (ہل)	بگرد ۔ (بیلچہ)	توفک (بندوق)
زحم (تلوار)	کارچ ۔ (خنجر)	ڈیکم (کدال)

۲۔ اسم مُشتق / جوڑنیوک

مثال

سُمبگ (سوراخ کرنا	سُمبہ (برما)
روپگ ۔ (جھاڑو دینا)	روپہ = (جھاڑو)
تاپگ (سینکنا)	تاپہ = (توا)

دست شودرگ = (ہاتھ دھونا)	دست شود = (چلمچی)
دست پاک کنگ (ہاتھ صاف کرنا)	دسپاک = (تولیہ)
چکے کنگ = ناپنا	چکے = (ناپ)

۷ اسمِ مکبّر

مزن نام

اسمِ مکبّر - اسمِ مکبّر - اسم کی جسم یا صورت کو بڑھا کر دکھانے کی صرفی ترکیب ہے۔
(شا - مزن - دلو) کو اسما کے ساتھ بطور سابقہ (دیم لوذ) لگانے سے اسم مکبّر بنتا ہے۔

سابقہ دیم لوذ	اسم نام	اسمِ مکبّر (مزن نام)
شاہ (بڑا)	توت - (توت)	شاتوت - (شہتوت - بڑا توت)
شا (بڑا)	جو - (نالہ)	شاجو - (بڑا نالہ)
شا (بڑا)	سوار - (سوار)	ساسوار - (شہسوار) (بڑا سوار)
مزن (بڑا)	دل - (دل)	مزن دل = (بہادر) بڑا دل والا)
مزن ( )	سر - (سر)	مزن سر = (بڑا سر والا)

دیو (بڑا)	بالاد (قد)	دیو بالاد = بڑا بدن والا

۱۷ اسم تصغیر / کسان نام اسم تصغیر اسم کی حجم یا صورت کو گھٹا کر دکھانے کی صرفی ترکیب ہے۔

الفاظ (گ - ڑو - ڑی) کو اسما کے ساتھ بطور لاحقہ (رند لوذ) لگانے سے اسم تصغیر بنتا ہے۔

اسم (نام)	لاحقہ (رند لوذ)	اسم تصغیر - کسان نام
گِس (کمرہ)	ُک	گِس + ُک = گِسُک = (چھوٹا کمرہ)
پچِک (لڑکا)	ُک	پچِک + ُک = پچِکُک = (چھوٹا لڑکا)
تال (سینی)	ُک	تال + ُک = تالُک = (چھوٹی سینی)
جنک (لڑکی)	ُڑی	جنکِ + ڑی = جنکڑی = (چھوٹی لڑکی)
دیگ	ُڑو	دیگ + ڑو = دیگڑو = چھوٹی دیگ

۱۸ سابقے - ڈیم کوذ سابقہ وہ الفاظ ہوتے ہیں - جو اسم اور اسم صفت کے شروع میں لگائے جاتے ہیں۔

مثال

سابقہ (اسم لوز)	اسم یا اسم صفت	اسم
ہم (ساتھ)	راہ (سڑک)	ہم + راہ = ہمراہ = (ساتھی)
ہم (ہم)	سَر (سِرا)	ہم + سَر = ہم سَر = (ہم عمر)
وت (خود)	رود (اُگنا)	وت + رود = وت رود = (خودرو)
وت (خود)	مَتَلَب (غرض)	وت + مَتَلَب = وت مَتَلَب = (خودغرض)
بے (بے)	نان (روٹی)	بے + نان = بے نان = (بے روزگار)
بے (بے)	دِل - (دل)	بے + دِل = بے دِل = (بُزدل)
نا (نا)	زانت (سمجھ)	نا + زانت = نازانت = (انجان)
کم (کم)	زات - (زات)	کم + زات = کم زات = (نیچ)
کم (کم)	حَبَرَ (بات)	کم + حَبَرَ = کم حَبَرَ = (خاموش)
باز (بہت)	حَبَرَ - (بات)	باز + حَبَرَ = باز حَبَرَ = (باتونی)

وت (خود)	کار = (کام)	وت + کار = وت کار = (خودکار)
وت (خود)	گلا = (تعریف)	وت + گلا = وت گلا = (خودستا)
بے (بے)	چَس = (مزہ)	بے + چَس = بے چَس - (بے مزہ)
کم - (کم)	رِگند = (دیکھنا)	کم + رِگند = کم رِگند = (بے تکبر)
بے - (بے)	سوب = (کامیابی)	بے + سوب = بے سوب = (ناکام

VIII لاحقہ / رندلوز :- یہ وہ الفاظ ہیں۔
جو اسما کے بعد لگائے جاتے ہیں۔
مثال

لاحقہ (رندلوز)	اسم (نام)	اسم فاعل (کنوک نام)
گار	خذمت	خذمت گار- (خدمت گار)
گار	یات	یات گار- (یادگار)
گر		زرگر - (سنار)
گر	کار	کاریگر - (صناع)

تاروگر ۔ (تیراک)	تارو	گر
کیمیاگر (کیمیاگر)	کیمیا	گر
بدکار (بُرا کرتوت)	بد	کار
باکار (کام والا) (دھندا والا)	با	کار
باغ وان ۔ (مالی)	باغ	وان
دروان (چوکیدار)	در	وان
موٹل وان (ڈرائیور)	موٹل	وان
توپ چی ۔ (توپچی)	توپ	چی
جارچی (اعلان کرنے والا)	جار	چی
اِزت دار ۔ (معزز)	اِزت	دار
منصب دار ۔ (عہدہ دار)	منصب	دار

دار	کار	کاردار = گماشتہ۔ ایجنٹ)
ی	جوان	جوانی = (اچھائی)
ی	بد	بدی = (برائی)
دان	آنچ	آنچ دان = انگیٹھی
دان	خاک	خاک دان = کچرہ دان
کدہ	برج	برج کدہ - (نخلستان)
ستان	کبر	کبرستان - (قبرستان)
جا	داب	داب جا - (سوئے کا کمرہ)
جا	ایر	ایرجا - (جائے قیام)
آباد	نصیر	نصیر آباد - نصیر آباد
مند	شرف	شرف مند - (معزز)

ناک	بیم	بیم ناک = (دہشتناک) (ڈراؤنا)
ناک	غم	غم ناک = (غمگین)
وڑ	فیل	فیل وڑ = (فیل نما)
وڑ	مرد	مرد وڑ = (مردانہ وار)
ونڈ	مراد	مراد وند = (ساہل)



آغا میر نصیر خان احمدزئی بلوچ

نام:۔ آغا میر نصیر خان

تاریخ پیدائش:۔ ۸ / اکتوبر ۱۹۱۹ء

مقام پیدائش:۔ قلات

تعلیم:۔ بی۔ اے

مشغلہ:۔ زمینداری۔

مئے کتابانی پھجہ آر

	کتاب	مصنف
۱-	بلوچستان کی کہانی، شاعروں کی زبانی	میر گل خان نصیر
۲-	بلوچی رزمیہ شاعری	میر گل خان نصیر
۳-	بلوچی عشقیہ شاعری	میر گل خان نصیر
۴-	بلوچی کارگونگ	آغا میر نصیر خان احمدزئی
۵-	بلوچستان ما قبل تاریخ	ملک محمد سعید
۶-	گیدی کسو	میر گلزار خان مری
۷-	بلوچی اردو لغات	میر مٹھا خان صورت خان
۸-	جوانسال	عطا شاد
۹-	پلنگ و بلوچ	محمد سردار خان بلوچ
۱۰-	شب چراگ	بشیر احمد بلوچ
۱۱-	ریتگیں لال	محمد یوسف گچکی
۱۲-	دریں	عطا شاد - صبن سلام
۱۳-	گیدی کسو (چیتی)	میر عاقل خان مینگل

بلوچی اکیڈیمی، کوئٹہ